مَثَلُ نُورِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ

ماہنامہ مشکوٰۃ قادیان

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا ترجمان

اپریل 2008ء

شہادت ۱۳۸۷ ہجری شمسی

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ

اور ہر ایک کے لیے ایک مطمح نظر ہوتا ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے۔ پس نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ۔ (البقرۃ:۱۴۹)

حضورِ انور کی منظوری سے قادیان میں مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے زیرِ اہتمام دارالصنعت کا سنگِ بنیاد

سنگِ بنیاد کے موقع پر ڈاکٹر صالح محمد الہ دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان اجتماعی دُعا کرواتے ہوئے

سنگِ بنیاد کے موقع پر صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت خطاب کرتے ہوئے

18 رمئی کو قادیان میں مثالی وقارِ عمل سے قبل ناظر صاحب اعلیٰ اجتماعی دُعا کرواتے ہوئے

احبابِ جماعت قادیان 18 رمئی کو مثالی وقارِ عمل کرتے ہوئے

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ مُرشد آباد بنگال کے موقع پر اسٹیج کا ایک منظر

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ مُرشد آباد بنگال کے موقع پر صدر صاحب عہد دہراتے ہوئے

پہلے اجتماع وقفِ نو صوبہ اُڑیسہ کا ایک منظر

سالانہ تقریب جامعۃ المبشرین قادیان

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم — بسم اللہ الرحمن الرحیم — وعلی عبدہ المسیح الموعود

"قوموں کی اصلاح
نوجوانوں کی اصلاح کے
بغیر نہیں ہو سکتی"
(حضرت مصلح موعودؓ)

ماہنامہ

مشکوٰۃ

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا ترجمان — قادیان

جلد 27. شہادت 1387 ھجری شمسی/اپریل 2008ء شمارہ 4

ضیا پاشیاں

☆ آیات القرآن۔انفاخ النّبی صلی اللہ علیہ وسلم	2
☆ من کلام الامام المہدی علیہ السلام	3
☆ ازافاضات سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ	4
☆ اداریہ	5
☆ دعائیہ قطعہ	6
☆ حضرت مسیح موعودؑ کا تعلیم فہم قرآن	7
☆ حضرت مسیح موعودؑ کی نوٹ بک سے	14
☆ انسان کے دو بڑے دشمن۔بھرون ہتیا اور نشہ	16
☆ قرآن کریم۔کلام الٰہی	18
☆ شعبہ تبلیغ اور ہمارا فرض	23
☆ نتائج تحقیقی انعامی مقالہ جات	24
☆ سرکلر بابت شعبہ اشاعت	27
☆ اعلانات واطلاعات	28
☆ خلافت جوبلی کے تحت ہونے والے کاموں کی رپورٹ	31
☆ کوئز کمپیٹیشن برائے اطفال	33
☆ رپورٹیں	35
☆ وصایا 16681 تا 17236	39
☆ INTRODUTION OF THE BOOKS OF THE PROMISED MASSIHA	48

نگران : محترم محمد اسماعیل صاحب طاہر

صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

ایڈیٹر

عطاء المجیب لونؔ

نائبین

عطاء الٰہی احسن غوری، ڈاکٹر جاوید احمد، لقمان قادر بھٹی

مینیجر : محمد نورالدین ناصر

مجلس ادارت : سیّد کلیم احمد تیماپوری، مبشر احمد خادم، نوید احمد فضل، کے.طارق احمد، مرید احمد ڈار، سیّد احیاء الدین۔

انٹرنیٹ ایڈیشن : تسنیم احمد فرخ

کمپوزنگ : سیّد اعجاز احمد

دفتری امور : راجا ظفر اللہ خان انسپیکٹر، مشتاق احمد خان

مقام اشاعت : دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

ای میل ایڈریس

mishkat_qadian@yahoo.com

انٹرنیٹ ایڈیشن

http://www.alislam.org/mishkat

سالانہ بدل اشتراک

اندرون ملک: 120 روپے بیرون ملک: 30 امریکن $ یا متبادل کرنسی

قیمت فی پرچہ: 10 روپے

مضمون نگار حضرات کے افکار وخیالات سے رسالہ کا اتفاق ضروری نہیں ہے

Printed at Fazle Umar Printing Press Qadian and Issued from Office Majlis Khuddamul Ahmadiyya Qadian (Pb) by :
Munir Ahmad Hafizabadi M.A Printer & Publisher

آیات القُرآن

هٰذَا ذِکْرُ مَنْ مَّعِیَ وَ مَنْ قَبْلِی بَلْ اَکْثَرُ هُم لا یعلمونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُعْرِضُوْنَO (الانبیاء آیت ۲۵)

ترجمہ: یہ (قرآن) اُن کے لئے بھی جو میرے ساتھ ہیں شرف کا موجب ہے اور جو مجھ سے پہلے گذر چکے ہیں اُن کے لئے بھی شرف کا موجب ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر حق کو پہچانتے نہیں اس لئے اس سے اعراض کرتے ہیں۔

وَهٰذا ذِکرٌ مُبَارَکٌ اَنزَ لْنَاهُ. اَفَاَنتُمْ لَهُ مُنْکِرُونَO (الانبیاء: ۵۱)

ترجمہ: اور یہ (قرآن) ایک ایسی یاددہانی کرنے والی کتاب ہے جس میں تمام آسمانی کتابوں کی خوبیاں بہہ کر آ گئی ہیں اس کو ہم نے اُتارا ہے پس کیا تم ایسی کتاب کے منکر ہو؟ (قرآن مجید میں مُبارکٌ کا لفظ ہے جو بِرکۃٌ (یعنی جوہڑ) سے نکلا ہے اس لئے ہم نے ''بہہ کر آئی ہیں'' ترجمہ کیا ہے۔ (مفرادات)'' حاشیہ تفسیر صغیر صفحہ ۴۱۴)

اَنفاخ النبی ﷺ

مَثل الْمُؤمِنِ الْذی یَقْرءُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الْاُتْرُ جَّةِ رِیْحُهَا طَیِّبٌ وَطَعْمُهَا طَیِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِی لا یقرء القرآن مثل التمرة طعمها طیب وَ لا رِیْحَ لَهَا وَمَثَلُ الفَاجرِ الَّذی یقرء القُراٰنَ کَمَثَلِ الرَّیْحَانَةِ رِیْحُهَا طَیِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَ مَثَلُ الْفَاجرِ الَّذی لا یَقْرَءُ القرآنَ کمثل الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلا رِیْحَ لَهَا.

(ابو داؤد کتاب الادب)

ترجمہ: قرآن کریم پڑھنے والے مومن کی مثال نارنگی کی طرح ہے جسکا مزہ بھی اچھا ہوتا ہے اور خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے۔ اور اُس مؤمن کی مثال جو قرآن کریم کی تلاوت نہیں کرتا کھجور کی طرح ہے اُسکا مزہ تو اچھا ہوتا ہے لیکن اُس کی خوشبو نہیں ہوتی اور اُس فاجر کی مثال جو قرآن کریم کی تلاوت کا عادی ہے گل ریحان کی طرح ہے جسکی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے لیکن اُس کا مزہ کڑوا ہوتا ہے اور اُس فاجر کی مثال جو قرآن کریم نہیں پڑھتا حنظل کی طرح ہے جس میں خوشبو بھی نہیں ہوتی اور مزہ بھی تلخ اور کڑوا ہوتا ہے۔

لَمْ یَفْقَهُ مَنْ قَرَءَ الْقُرْاٰنَ فِی اَقَلَّ من ثلاثٍ (ترمزی ابواب القراءة)

ترجمہ: جس نے تین دن سے کم عرصہ میں قرآن کریم کو ختم کیا اُس نے قرآن کو کچھ نہیں سمجھا۔ (یعنی قرآن کریم جلدی جلدی نہیں پڑھنا چاہئے بلکہ معانی ومطالب پر غور وفکر کرتے ہوئے تلاوت کرنا چاہئے۔)

کلام الامام المہدی علیہ السلام

قرآن مجید کامل ہدایت ہے

’’قرآن کریم ہر ایک قسم کی تعلیم اپنے اندر رکھتا ہے۔ ہر ایک غلط عقیدہ یا بری تعلیم جو دنیا میں ممکن ہے۔ اس کے استیصال کے لئے کافی تعلیم اس میں موجود ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی عمیق حکمت وتصرف ہے۔

چونکہ کامل تعلیم نے آ کر کامل اصلاح کرنی تھی۔ ضرور تھا کہ اُس کے نزول کے وقت اُس کے جائے نزول میں بیماری بھی کامل طور پر ہو، تا کہ ہر بیماری کا کامل علاج مہیا کیا جاوے۔ سو اس جزیرہ میں کامل طور سے بیمار (لوگ موجود) تھے۔ اور جن میں وہ تمام روحانی بیماریاں موجود تھیں۔ جو اُس وقت یا اس کے بعد آئندہ نسلوں کو لاحق ہونے والی تھیں۔ یہی وجہ تھی کہ قرآن شریف نے کل شریعت کی تکمیل کی۔ دوسری کتابوں کے نزول کے وقت نہ یہ ضرورت تھی۔ نہ اُن میں ایسی کامل تعلیم ہے۔‘‘

’’قرآن شریف نے جس قدر تقویٰ کی راہیں بتلائیں اور ہر طرح کے انسانوں اور مختلف عقل والوں کی پرورش کرنے کے طریق سکھلائے ایک جاہل، عالم اور فلسفی کی پرورش کے راستے ہر طبقہ کے سوالات کے جواب۔ غرضیکہ کوئی فرقہ نہ چھوڑا جسکی اصلاح کے طریق نہ بتائے۔‘‘ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 25-24، مطبوعہ انڈیا 2003ء)

نیز فرماتے ہیں:

’’یاد رکھو قرآن شریف کے دو حصّے ہیں بلکہ تین۔ ایک تو وہ حصہ ہے جسکو ادنیٰ درجہ کے لوگ بھی جو اُمّی ہوتے ہیں سمجھ سکتے ہیں اور دوسرا وہ حصّہ ہے جو اوسط درجہ کے لوگوں پر کھلتا ہے۔ اگر چہ وہ پورے طور پر اُمّی نہیں ہوتے لیکن بہت بڑی استعداد علوم کی بھی نہیں رکھتے اور تیسرا حصّہ اُن لوگوں کے لئے ہے جو اعلیٰ درجہ کے علوم سے بہرور ہیں اور فلاسفر کہلاتے ہیں۔ یہ قرآن ہی کا خاصہ ھیکہ وہ تینوں قسم کے آدمیوں کو یکساں تعلیم دیتا ہے۔ ایک ہی بات ہے جو اُمّی اور اوسط درجہ کے آدمی اور اعلیٰ درجہ کے فلاسفر کو تعلیم دے جاتی ہے۔ یہ قرآن شریف ہی کا فخر ہے کہ ہر طبقہ اپنی استعداد اور درجہ کے موافق فیض پاتا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد اول صفحہ 144 مطبوعہ انڈیا 2003ء)

نیز فرماتے ہیں:

’’قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور رطب و یابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا۔ ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔ وہ ہر ایک پہلو سے نشان اور آیت ہے۔ اگر کوئی اس امر کا انکار کرے تو ہم ہر پہلو سے اس کا اعجاز دکھلانے کے لئے تیار ہیں۔‘‘ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 52 مطبوعہ انڈیا 2003ء)

ازافاضات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ہر احمدی کی آج ذمہ داری ہے کہ اس عظیم صحیفہ الٰہی کی، اس قرآن کریم کی تلاوت کا حق ادا کریں۔ اپنے آپ کو بھی بچائیں اور دنیا کو بھی بچائیں۔

''قرآن کریم کے تمام احکامات کی پیروی کی کوشش ہی ہے جو ہمیں نجات کی راہیں دکھانے والی ہے۔ اس کے لئے ایک لگن کے ساتھ، ایک تڑپ کے ساتھ ہم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے۔ اگر ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ تقویٰ کے راستوں کی تلاش ہم نے کرنی ہے اور اسی مقصد کیلئے ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مانا ہے تو پھر یہ تقویٰ انہی راستوں پر چل کر ہی ملے گا جن پر آنحضرت ﷺ کے صحابہ چلے تھے اگر ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ ہم نے زمانے کے امام کو مان کر دنیا میں ایک پاک تبدیلی پیدا کرنی ہے اور ایک انقلاب لانا ہے تو سب سے پہلے ہمیں اپنی حالتوں میں انقلاب لانا ہوگا اپنی نسلوں میں انقلاب لانا ہوگا اپنے ماحول کو اس روشن تعلیم سے آگاہ کرنا ہوگا۔ اس تعلیم سے اور اس پر عمل کرتے ہوئے ان لوگوں کے منہ بند کرنے ہونگے جو اسلام پر اعتراض کرتے ہیں جن کو یہ فکر پڑ گئی ہے کہ اسلام کی طرف کیوں دنیا کی توجہ ہے جس کی تحقیق کے لئے دنیا کے مختلف ممالک میں جائزہ کے لئے پیسہ خرچ کیا جا رہا ہے اگر کسی کا یہ خیال ہے کہ یہ اسلام کی خوبیاں تلاش کرنے کے لئے ریسرچ ہو رہی ہے یا تحقیق ہو رہی ہے کہ خوبیاں کیا ہیں جس کی وجہ سے ہمیں اسلام کا حسن نظر آئے۔ تو یہ غلط فہمی ہے۔ یہ تحقیق اس لئے ہے کہ ان طاقتوں کو حکومتوں کو ہوشیار کیا جائے جو اسلام کے خلاف ہیں کہ اس رجحان کو معمولی نہ سمجھو اور جو کاروائی کرنی ہے کرلو۔ جو ظاہری اور چھپے ہوئے وار کرنے ہیں کرلو اور اس کے لئے جو حکمت عملی وضع کرنی ہے ابھی کرلو، وقت ہے۔ پس ہر احمدی کی آج ذمہ داری ہے کہ اس عظیم صحیفہ الٰہی کی، اس قرآن کریم کی تلاوت کا حق ادا کریں۔ اپنے آپ کو بھی بچائیں اور دنیا کو بھی بچائیں۔ جن لوگوں کی اسلام کی طرف توجہ پیدا ہوئی ہے لیکن احمدی نہیں ہوئے ان میں سے بہت سوں نے آخر حقیقی اسلام اور حق کی تلاش میں احمدیت کی گود میں آنا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس کے لئے ہر احمدی کو اپنے آپ کو تیار کرنا چاہئے۔ آج جب اسلام دشمن طاقتیں ہر قسم کے ہتھکنڈے اور اوچھے ہتھکنڈے استعمال کرنے پر تلی ہوئی ہے بیہودگی کا ایک طوفان برپا کیا ہوا ہے تو ہمارا کام پہلے سے بڑھ کر اس الٰہی کلام کو پڑھنا ہے، اسکو سمجھنا ہے، اس پر غور کرنا ہے، فکر کرنا، تدبّر کرنا ہے اور پہلے سے بڑھ کر اس کلام کے اتارنے والے خدا کے آگے جھکنا ہے تا کہ ان برکات کے حامل بنیں جو اس کلام میں پوشیدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سبکو اسکی طاقت عطاء فرمائے۔''

(خطبہ جمعہ 7 مارچ 2008ء۔ بحوالہ بدر 1 مئی 2008ء)

''پس یہ ہے اس کتاب کی خوبصورتی کہ ہر نئی دریافت جو آج کل تعلیم یافتہ انسان کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی اس آخری کتاب میں پہلے سے اسکا تصور موجود ہے بلکہ وضاحت موجود ہے۔ اب یہ انسان کی بنائی کتابیں اس کا مقابلہ کیا کرسکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہ چیلنج ہے کہ نہ تم اس جیسی کتاب لاسکتے ہو نہ اس جیسی ایک آیت بنا سکتے ہو۔ پس یہ وہ آخری کتاب ہے جو اس عظیم رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اُتری جس کا زمانہ قیامت تک ہے۔''

(خطبہ جمعہ 18 جنوری 2008ء، مطبوعہ بدر 13-6 مارچ 2008ء)

اداریہ:

تعلیم بالقراءۃ اور تعلیم بالقلم

قرآن مجید کا نزول ان آیات سے شروع ہوا ہے:

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَO خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍOاِقْرَأْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُOالَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِOعَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ (سورۃ العلق)

ترجمہ: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! پڑھ اپنے ربّ کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا۔ اُس نے انسان کو ایک چمٹ جانے والے لوتھڑے سے پیدا کیا۔ پڑھ، اور تیرا ربّ سب سے زیادہ معزز ہے۔ جس نے قلم کے ذریعہ سکھایا۔ انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

علاوہ دیگر حقائق کے ان آیات کریمہ میں حصول علم کے دو ذرائع کا ذکر ہے۔ پڑھنے کے ذریعہ علم حاصل کرنا اور لکھنے کے ذریعہ علم حاصل کرنا۔ انہی دو ذرائع کے نام ہم تعلیم بالقراءۃ اور تعلم بالقلم رکھ سکتے ہیں نزول قرآن کا آغاز اس مخصوص انداز میں کرنا قرآن کی عظمت شان کی عکاسی ہی نہیں کرتا بلکہ اس کے اندر مضمر ایک عظیم الشان پیشگوئی کی غمازی بھی کرتا ہے۔ اور وہ عظیم پیشگوئی یہ ھیکہ علم کے حصول کے ان دونوں طریقوں تعلیم بالقراءۃ اور تعلیم بالقلم کی ترقی کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کی صداقت بھی روشن ہوتی چلی جائے گی۔ جوں جوں کائنات میں موجود حقائق سے لوگ پڑھنے اور لکھنے کے ذریعہ زیادہ واقف ہوتے چلے جائیں گے اسی اعتبار سے قرآن کی صداقت بھی واضح ہوتی چلی جائے گی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس حقیقت کا ذکر یوں فرمایا ہے۔

''علوم طبعی جسقدر ترقی کریں گے اور عملی رنگ اختیار کریں گے قرآن کریم کی عظمت دنیا میں قائم ہوگی۔'' (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 362)

موجودہ دور جو علم کی ترقی کا عظیم الشان دور ہے اس میں یقینی طور پر قرآن کریم کی عظمت اور صداقت پہلے سے بڑھکر ظاہر ہو رہی ہے۔ چنانچہ موجودہ دور کے عظیم سائنسی انکشافات کا قرآن کے بیانات کے مطابق ہونا اسکی ایک بین اور محکم دلیل ہے کئی ایسے سائنسی حقائق ہیں جن کا انکشاف سائنس دانوں نے اب کیا ہے لیکن قرآن حکیم میں وہ حقائق پہلے سے موجود تھے۔ بمطابق آیت کریمہ ''اِنْ مِنْ شیءٍ اِلّا عِندنا خزائنہ وما نُنزّلُہٗ اِلّا بقُدرٍ معلوم'' (ہمارے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں لیکن ہم اُسے معلوم مقدار میں ہی نازل کرتے ہیں)۔ قرآن مجید میں تمام حقائق موجود ہیں جو کتاب مکنون میں ہیں۔ جس اعتبار سے علوم میں ترقی ہوتی جاتی ہے اُسی اعتبار سے ان مکنوں خزانوں سے پردہ اُٹھتا جاتا ہے اور حقائق کی معلوم مقدار منظر عام پر آتی جاتی ہے۔

اس صورت حال کے پیش نظر ہمارا فرض یہ ھیکہ ہمارا فہم القران اس درجہ تک پہنچا ہوا ہو کہ جب بھی کوئی مسلم حقیقت ہمارے سامنے آجائے تو ہم اُس حقیقت کو قرآن میں مذکور پائیں اور پھر اسکو مشہور کرنے میں اپنے تبلیغی فریضہ کو احسن رنگ میں سرانجام دیں۔ موجودہ دور میں اب علم تاریخ، علم کلام، علم حدیث اور علم تفسیر میں مہارت کافی نہیں ہے بلکہ اس سے بھی بڑھکر ہمارے لئے یہ بھی ضروری ہو گیا ھیکہ تعلیم بالقراءۃ اور تعلیم بالقلم کے تمام اصولوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے اندر فہم القرآن اور علم الحقائق کا متوازن ملکہ اور صلاحیت پیدا کریں۔ ہمارے اندر ان دونوں صلاحیتوں کی موجودگی سے ہی ہم اسلام اور قرآن کا صحیح پیغام اور عظمت موجودہ دور کے دانشوروں کے سامنے رکھ سکتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہمیں بارہا اس امر کی طرف ترغیب دلائی ہے اور وقف نو کلاسز میں اطفال و ناصرات کو اہم اور دلچسپ امور کے متعلق تحقیق کرنے کی ترغیب دلانا اسی امر کے پیش نظر ہے۔ ہمارے پاس حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا کامل نمونہ اس سلسلہ میں برائے تقلید موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ رحمہ اللہ کو غریق رحمت کرے اور ہمیں آپ کے مقدس نمونہ پر مکمل طور پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ (آمین) (عطاء المجیب لون)

ایک دعائیہ قطعہ

جب بھی ہو حضرت اقدس کا کوئی سجدہ دراز
فکر ہوتی ہے ہوا کون سا غم اتنا طویل
بھول کر ایسے میں مَیں اپنی مناجاتیں عطاء
عرض کرتا ہوں کہ سُن اُن کی میرے ربِّ جلیل

(عطاء المجیب راشد۔ امام مسجد فضل لندن)

JMB Rice mill Pvt. Ltd.

At. Tisalpur, P.O. Rahanja, Bhadrak, Pin-756111
Ph. : 06784 - 250853 (O), 250420 (R)

"انسان کی ایک ایسی فطرت ہے کہ وہ خدا کی محبت اپنے اندر مخفی رکھتی ہے پس جب وہ محبت تزکیہ نفس سے بہت صاف ہو جاتی ہے اور مجاہدات کا صیقل اس کی کدورت کو دور کر دیتا ہے تو وہ محبت خدا کے نور کا پرتو حاصل کرنے کے لئے ایک مصفا آئینہ کا حکم رکھتی ہے۔ جیسا کہ تم دیکھتے ہو جب مصفا آئینہ آفتاب کے سامنے رکھا جائے تو آفتاب کی روشنی اس میں بھر جاتی ہے۔"

(کلام امام الزمان)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تعلیم فہم قرآن

(رفیق احمد بیگ استاذ جامعۃ المبشرین قادیان)

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفوں تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے اُمید وار

اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ وہ اپنے نیک بندوں کو دنیا کی اصلاح کے لئے بوقت ضرورت بھیجتا ہے اور پھر اُنکی تربیت اس طرح کرتا ھیکہ خدا تعالیٰ اُن کا خود مربی بن جاتا ہے۔ کیونکہ اُن کو دنیا میں ہر قسم کے لوگوں کے ساتھ واسطہ پڑتا ھے لہٰذا ارشاد ربانی وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ والحكمة کے تحت وہ لوگوں کو کتاب اور حکمت سکھاتے ہیں۔ یہ تب ہی ممکن ہوتا ہے جب وہ اُس میں خود کامل ہوتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ اُن پر انوار و برکات کے سمندر کھول دیتا ہے۔ اور اُنکا فہم وادراک اس درجہ پر پہنچ جاتا ہے کہ اس میدان میں کوئی بھی اُن کا مقابلہ نہیں کر پاتا۔ جس طرح کہ ہمارے سید و مولا حضرت سید ولد آدم صلی اللہ علیہ وسلم اُمی تھے لیکن جب اللہ تعالیٰ نے اُن پر انوار الٰہی کے برکات کھول دیئے تو دنیا کے بڑے بڑے عالم و فاضل پھیکے پڑ گئے۔ اور پھر اُس کلام کو صحیح سمجھنے والے بھی وہی لوگ ہوتے ہیں جن کو خدا تعالیٰ اپنے قرب سے وافر حصہ عطا کرتا ہے۔ اِس لحاظ سے قرآن کریم کے مفہوم کو سمجھنے والے ہمارے ہادی و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی تھے۔

آپ کی بعثت ثانیہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَاٰخرين منهم لما يلحقو بهم (الجمعة)

اور آخرین سے مراد اسلام کے بڑے بڑے علمانے تفسیر کرتے ہوئے لکھا ھیکہ یہ مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت ہے اس اعتبار سے موجودہ زمانہ میں قرآن کو سمجھنے والے امام الزمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں کیونکہ ہر لحاظ سے پیشگوئیاں اور علامات و نشانات پورے ہوئے ہیں اس لئے زمانہ کے حالات کے اعتبار سے قرآن کریم کو دنیا میں پھیلانا ہی مسیح موعودؑ کا عظیم الشان کام ہے۔ اور اُن اعتراضات کو دور کرنا جو اعتراضات قرآن کریم کی آیات پر کئے جاتے تھے۔

جیسا کہ حضرت اقدس علیہ السلام خود فرماتے ہیں

''اس وقت جو ضرورت ہے۔ وہ یقیناً سمجھ لو سیف کی نہیں بلکہ قلم کی ہے۔ ہمارے مخالفین نے اسلام پر جو شبہات وارد کئے ہیں اور مختلف سائنسوں اور مکائد کی رو سے اللہ تعالیٰ کے سچے مذہب پر حملہ کرنا چاہا ہے۔ اس نے مجھے متوجہ کیا ہے کہ میں قلمی اسلحہ پہن کر اس سائنس اور علمی ترقی کے میدان کارزار میں اُتروں اور اسلام کی روحانی شجاعت اور باطنی قوت کا کرشمہ بھی دکھلاؤں...... اور خدا تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا کہ میں ان خزائن مدفونہ کو دنیا پر ظاہر کروں اور ناپاک اعتراضات کا کیچڑ جو اُن درخشاں جواہرات پر تھوپا گیا ہے۔ اس سے اُن کو پاک صاف کروں۔ خدا تعالیٰ کی غیرت اس وقت بڑی جوش میں ہے کہ قرآن شریف کی عزت کو ہر ایک خبیث دشمن کے داغِ اعتراض سے منزہ و مقدس کرے۔''

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 38 جدید ایڈیشن)

'' وہ رحیم خدا وہ خدا ہے جس نے اُمیوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھلاتا ہے اگرچہ وہ پہلے اس سے صریح مبرہ تھے اور ایسا ہی وہ رسول جو ان کی تربیت کر رہا ہے ایک دوسرے گروہ کی بھی تربیت کرے گا جو انہیں میں سے ہو جائیں گے اور انہیں کے کمالات پیدا کرلیں گے مگر ابھی وہ ان سے ملے نہیں اور خدا غالب ہے اور حکمت والا۔ اس جگہ یہ نکتہ یاد رہے کہ آیت وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ میں آخرین کا لفظ مفعول کے محل پر واقع ہے گویا تمام آیت معہ اپنے الفاظ مقدرہ کے یوں ہے۔

هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّنَ رَسُوْلًا مِنْهُم يتلو عليهم اٰيٰتِه
وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكتب وَالْحكمةَ اِنْ كَانُوْ مِنْ قَبلُ
لَفِىْ ضَلٰلٍ مُبِين○ وَاٰخَرِين مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْبِهِمْ

یعنی ہمارے خالص اور کامل بندے بجز صحابہ کے اور بھی ہیں جن کا گروہ کثیر آخری زمانہ میں پیدا ہوگا اور جیسی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کی تربیت فرمائی ایسا ہی آنحضرت اس گروہ کی بھی باطنی طور پر تربیت فرمائیں گے یعنی وہ لوگ ایسے زمانہ میں آئیں گے کہ جس زمانہ میں ظاہری افادہ اور استفادہ کا سلسلہ منقطع ہو جائے گا اور مذہب اسلام بہت سی غلطیوں اور بدعتوں سے پر ہو جائے گا اور فقراء کے دلوں سے بھی باطنی روشنی جاتی رہے گی تب خدا تعالیٰ کسی نفسِ سعید کو بغیر وسیلہ ظاہری سلسلوں اور طریقوں کے صرف نبی کریم کی روحانیت کی تربیت سے کمال روحانیت تک پہنچا دے گا اور اس کو ایک گروہِ کثیر بنائے گا اور وہ گروہ صحابہؓ کے گروہ سے

نہایت شدید مشابہت پیدا کرے گا کیونکہ وہ تمام وکمال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی ذریت ہوگی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فیضان ان میں جاری وساری ہوگا اور صحابہ سے وہ ملیں گے۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 210-208)

"منعم علیہم کے کامل طور پر مصداق باعتبار کثرت کمیت اور صفائی کیفیت اور نعمائے حضرت احدیت ازروئے نصِ صریح قرآنی اور احادیث متواترہ حضرت مرسل یزدانی دوگروہ ہیں ایک گروہ صحابہؓ اور دوسرا گروہ جماعتِ مسیح موعود۔ کیونکہ یہ دونوں گروہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کے تربیت یافتہ ہیں کسی اپنے اجتہاد کے محتاج نہیں۔ وجہ یہ کہ پہلے گروہ میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے جو خدا سے براہِ راست ہدایت پاکر وہی ہدایت نبوت کی پاک توجہ کے ساتھ صحابہؓ کے دل میں ڈالتے تھے اور ان کے لئے مربی بے واسطہ تھے اور دوسرے گروہ میں مسیح موعود ہے جو خدا سے الہام پاتا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت سے فیض اٹھاتا ہے لہٰذا اس کی جماعت بھی اجتہادِ خشک کی محتاج نہیں ہے جیسا کہ آیت وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ سے سمجھا جاتا ہے۔" (تحفہ گولڑویہ جلد 17 صفحہ 224)

مسیح وقت اب دنیا میں آیا
خدا نے عہد کا دن ہے دکھایا
مبارک وہ جو اب ایمان لایا
صحابہؓ سے ملا جب مجھ کو پایا
وہی مے ان کو ساقی نے پلا دی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

"ہر ایک نبی کا ایک بعث ہے مگر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو بعث ہیں اور اس پر نص قطعی آیت کریمہ وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ (الجمعۃ:4) ہے تمام اکابر مفسرین اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ اس امت کا آخری گروہ یعنی مسیح موعود کی جماعت صحابہؓ کے رنگ میں ہوں گے اور صحابہؓ کی طرح بغیر کسی فرق کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فیض اور ہدایت پائیں گے پس جبکہ یہ نص صریح قرآن شریف سے ثابت ہے کہ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فیض صحابہؓ پر جاری ہوا ایسا ہی بغیر کسی امتیاز اور تفریق کے مسیح موعود کی جماعت پر فیض ہوگا تو اس صورت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اور بعث ماننا پڑا جو آخری زمانہ میں مسیح موعود کے وقت میں ہزار ششم میں ہوگا اور اس تقریر سے یہ بات بپایہ ثبوت پہنچ گئی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دو بعث ہیں یا بہ تبدیلِ الفاظ یوں کہہ سکتے ہیں کہ ایک بروزی رنگ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دوبارہ آنا دنیا میں وعدہ دیا گیا تھا جو مسیح موعود اور مہدی موعود کے ظہور سے پورا ہوا غرض جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دو بعث ہوئے تو جو بعض حدیثوں میں یہ ذکر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہزار ششم کے اخیر میں مبعوث ہوئے تھے اس سے بعث دوئم مراد ہے جو نص قطعی آیت کریمہ اٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ سے سمجھا جاتا ہے۔"

(تحفہ گولڑویہ جلد 17 صفحہ 248 تا 249 حاشیہ)

آپؑ مزید فرماتے ہیں:

"وہ خدا جو رحمان ہے وہ اپنے خلیفہ سلطان کے لئے مندرجہ ذیل حکم صادر کرتا ہے کہ اس کو ایک ملک عظیم دیا جائے گا اور خزائن علوم و معارف اس کے ہاتھ پر کھولے جائیں گے اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہو جائے گی۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے اور تمہارے آنکھوں میں عجیب۔ اس جگہ بادشاہت سے مراد دنیا کی بادشاہت نہیں اور نہ خلافت سے مراد دنیا کی خلافت بلکہ جو مجھے دیا گیا ہے وہ محبت کے ملک کی بادشاہت اور معارف الٰہی کے خزانے ہیں جن کو بفضلہ تعالیٰ اس قدر دوں گا کہ لوگ لیتے لیتے تھک جائیں گے۔"

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 566 لندن ایڈیشن)

قرآن کریم کے مطالعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ سورۃ الجمعۃ کی آیات کے مصداق مسیح موعود علیہ السلام ہی ہیں۔

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ o وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ o (الجمعة : 3-4)

اس آیت کا ماحصل یہ ہے کہ خدا وہ خدا ہے جس نے ایسے وقت میں رسول بھیجا کہ لوگ علم اور حکمت سے بے بہرہ ہو چکے تھے اور علوم حکمیہ دینیہ جن سے تکمیل نفس ہو اور نفس انسانیہ عملی اور علمی کمال کو پہنچیں بالکل گم ہو گئے تھے اور لوگ گمراہی میں مبتلا تھے یعنی خدا اور اسکی صراطِ مستقیم سے بہت دور جا پڑے تھے تب ایسے وقت میں خدا

تعالیٰ نے اپنا رسول اُمّی بھیجا اور اس رسول نے ان کے نفسوں کو پاک کیا اور علم الکتاب اور حکمت سے ان کو مملو کیا یعنی نشانوں اور معجزات سے مرتبہ یقین کامل تک پہنچایا اور خدا شناسی کے نور سے ان کے دلوں کو روشن کیا اور پھر فرمایا کہ ایک گروہ اور ہے جو آخری زمانہ میں ظاہر ہوگا۔ وہ بھی اوّل تاریکی اور گمراہی میں ہوں گے اور علم اور حکمت اور یقین سے دور ہوں گے تب خدا انکو بھی صحابہؓ کے رنگ میں لائے گا یعنی جو کچھ صحابہ نے دیکھا وہ ان کو بھی دکھایا جائے گا یہاں تک کہ اُن کا صدق اور یقین بھی صحابہؓ کے صدق اور یقین کی مانند ہو جائے گا اور حدیث صحیح میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تفسیر کے وقت سلمان فارسیؓ کے کاندھے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا لَوْکَانَ الْاِیْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَیَّا لَنَالَہٗ رَجُلٌ مِّنْ فَارِس یعنی اگر ایمان ثریا پر یعنی آسمان پر بھی اٹھ گیا ہوگا تب بھی ایک آدمی فارسی الاصل اس کو واپس لائے گا۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ فرمایا کہ ایک شخص آخری زمانہ میں فارسی الاصل پیدا ہوگا۔ اس زمانہ میں جس کی نسبت لکھا گیا ہے قرآن آسمان پر اُٹھایا جائے گا۔ یہی وہ زمانہ ہے جو مسیح موعود کا زمانہ ہے اور یہ فارس الاصل وہی ہے جس کا نام مسیح موعود ہے۔''

(ایام الصلح روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 306-305)

''خدا تعالیٰ کے کلام میں یہ امر قرار یافتہ تھا کہ دوسرا حصہ اس امت کا وہ ہوگا جو مسیح موعود کی جماعت ہوگی اسی لئے خدا تعالیٰ نے اس جماعت کو دوسروں سے علیحدہ کر کے بیان کیا جیسا کہ وہ فرماتا ہے وَاٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ یعنی امت محمدیہ میں سے ایک اور فرقہ بھی ہے جو بعد میں آخری زمانہ میں آنے والے ہیں اور حدیث صحیح میں ہے کہ اس آیت کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ سلمان فارسیؓ کی پشت پر مارا اور فرمایا لَوْ کَانَ الْاِیْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَیَّا لَنَا رَجُلٌ مِّنْ فَارِسَ اور یہ میری نسبت پیشگوئی تھی جیسا کہ خدا تعالیٰ نے براہین احمدیہ میں اس پیشگوئی کی تصدیق کے لئے وہی حدیث بطور وحی میرے پر نازل کی اور وحی کی رو سے مجھ سے پہلے اس کا کوئی مصداق معین نہ تھا اور خدا کی وحی نے مجھے معین کر دیا۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ.''

(حقیقت الوحی روحانی جلد22 صفحہ 407 حاشیہ)

فہم قرآن اور علوم قرآن: قرآن کریم کے علوم اور فہم اللہ تعالیٰ نے ہی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو عطا کیا۔ اور بذریعہ الہامات بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کو خبر دی کہ میں تجھے خود قرآن علوم کا صحیح فہم عطا کروں گا جسے کہ آپؑ فرماتے ہیں۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اٰبَاؤُھُمْ وَ لِتَسْتَبِیْنَ سَبِیْلُ الْمُجْرِمِیْنَ قُلْ اِنِّیْ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ

اس الہام کے رو سے خدا نے مجھے علوم قرآنی عطا کئے ہیں۔ اور میرا نام اول المومنین رکھا اور مجھے سمندر کی طرح معارف اور حقائق سے بھر دیا ہے اور مجھے بار بار الہام دیا ہے کہ اس زمانہ میں کوئی معرفت الٰہی اور کوئی محبت الٰہی تیری معرفت اور محبت کے برابر نہیں۔ پس بخدا میں کشتی کے میدان میں کھڑا ہوں۔ جو شخص مجھے قبول نہیں کرتا۔ عنقریب وہ مرنے کے بعد شرمندہ ہوگا۔ اور اب حجۃ اللہ کے نیچے ہے۔ اسے عزیز کوئی کام دنیا کا ہو یا دین کا بغیر لیاقت کے نہیں ہو سکتا۔ (ضرورت الامام جلد 13 صفحہ 502)

جھانکتے تھے نور کو وہ روزنِ دیوار سے
لیک جب دَر کھُل گئے پھر ہو گئے شپّر شعار
وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے اُمیدوار

فہم قرآن اور تائید وحی والہام: یہ بات تو سچ ہے کہ قرآن کریم ہدایت دینے کے لئے کافی ہے مگر قرآن کریم جس کو ہدایت کے چشمہ تک پہنچاتا ہے اس میں پہلی علامت یہی پیدا ہو جاتی ہے کہ مکالمہ طیبہ الٰہیہ اس سے شروع ہو جاتا ہے جس سے نہایت درجہ کی انکشاف معرفت اور چشمدید برکت و نورانیت پیدا ہو جاتی ہے اور وہ عرفان حاصل ہونا شروع ہو جاتا ہے جو مجرد تقلیدی اٹکلوں یا عقلی ڈھکوسلوں سے ہرگز مل نہیں سکتا کیونکہ تقلیدی علوم محدود و مشتبہ ہیں اور عقلی خیالات ناقص و ناتمام ہیں اور ہمیں ضرور حاجت ہے کہ براہِ راست اپنے عرفان توسیع کریں۔ کیونکہ جس قدر ہمارا عرفان ہوگا اسی قدر ہم میں ولولہ و شوق جوش مارے گا۔ کیا ہمیں باوجود ناقص عرفان کے کامل ولولہ و شوق کی کچھ توقع ہے؟ نہیں کچھ بھی نہیں۔ سو حیرت اور تعجب ہے کہ وہ لوگ کیسے بدفہم ہیں جو ایسے ذریعہ کامل وصول حق سے اپنے تئیں مستغنی سمجھتے ہیں جس سے روحانی زندگی وابستہ ہے۔

یاد رکھنا چاہئے کہ روحانی علوم اور روحانی معارف صرف بذریعہ الہامات و مکاشفات ہی ملتے ہیں اور جب تک ہم وہ درجہ روشنی کا نہ پالیں تب تک ہماری

انسانیت کسی حقیقی معرفت یا حقیقی کمال سے بہرہ یاب نہیں ہو سکتی۔ صرف کوّے کی طرح یا بھیڑی کی مانند ایک نجاست کو ہم حلوہ سمجھتے رہیں گے اور ہم میں ایمان فراست بھی نہیں آئے گی۔ صرف لومڑی کی طرح داؤ پیچ بہت یاد ہوں گے۔

(ازالہ اوہام جلد 3 صفحہ 328-327)

لہٰذا اصل حق الامر یہی ہے کہ جو چیز قرآن سے باہر یا اسکے مخالف ہے وہ مردود ہے اور احادیث صحیحہ قرآن سے باہر نہیں۔ کیونکہ وحی غیر متلو کی مدد سے وہ تمام مسائل قرآن سے مستخرج اور متنبط کئے گئے ہیں۔ ہاں یہ سچ ہے کہ وہ استخراج اور استنباط بجز رسول اللہ یا اسی شخص کے جو ظلّی طور پر ان کمالات تک پہنچ گیا ہو ہر یک کا کام نہیں۔ اور اس میں کچھ شک نہیں کہ جن کو ظلّی طور پر عنایت الٰہیہ نے وہ علم بخشا ہو جو اسکے رسول متبوع کو بخشا تھا وہ حقائق و معارف دقیقہ قرآن کریم دپر مطلع کیا جاتا ہے جیسا کہ اللہ جل شانہٗ کا وعدہ ہے لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (الواقعۃ:80) اور جیسا کہ وعدہ ہے۔ یؤتی الحکمۃ من یشاء و من یوت الحکمۃ فقد اوتی خیرًا کثیرًا (البقرۃ:270) اس جگہ حکمت سے مراد علم قرآن ہے۔ سو ایسے لوگ وحی خاص کے ذریعہ سے علم اور بصیرت کی راہ سے مطلع کئے جاتے ہیں اور صحیح اور موضوع میں اس خاص طور کے قاعدہ سے تمیز کر لیتے ہیں گو عوام اور علماء ظواہر کو اس کی طرف راہ نہیں۔ (الحق بحث لدھیانہ۔ ر۔خ۔ جلد 4 صفحہ 93)

اب یہ بھی یاد ہے کہ عادت اللہ ہر یک کامل ملہم کے ساتھ یہی رہی ہے کہ عجائبات مخفیہ فرقان اس پر ظاہر ہوتے رہے ہیں بلکہ بسا اوقات ایک ملہم کے دل پر قرآن شریف کی آیت الہام کے طور پر القاء ہوتی ہے اور اصل معنی سے پھیر کر کوئی اور مقصود اس سے ہوتا ہے۔ (ازالہ اوہام جلد 3 صفحہ 361)

فہم قرآن کے شرائط

تزکیۂ نفس۔ اشراق اور روشن ضمیری: کیونکہ جس قدر کمالات قرآنیہ کی طرف یہ حدیث اشارہ کرتی ہے وہ اہل کشف اور اہل باطن پر درحقیقت ظاہر ہو چکے ہیں اور ہوتے ہیں اور حارث کی روایت کی ہر ایک زمانہ میں تصدیق ہو رہی ہے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ قرآن کریم بلا شبہ جامعہ حقائق و معارف اور ہر زمانہ کی بدعات کا مقابلہ کرنے والا ہے۔ اس عاجز کا سینہ اس کی چشم دید برکتوں، حکمتوں سے پر ہے میری روح گواہی دیتی ہے کہ حارث اس حدیث کے بیان کرنے میں بیشک سچا ہے بلا شبہ ہماری بھلائی اور ترقی علمی اور ہماری دائمی فتوحات کیلئے قرآن ہمیں دیا گیا ہے اور اس کے رموز اور اسرار غیر متناہی ہیں جو بعد تزکیہ نفس اشراق اور روشن ضمیری کے ذریعہ سے کھلتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے جس قوم کے ساتھ کبھی ہمیں ٹکرا دیا اس قوم پر قرآن کے ذریعہ سے ہی ہم نے فتح پائی وہ جیسا ایک اُمّی دیہاتی کی تسلی کرتا ہے ویسا ہی ایک فلسفی معقولی کو اطمینان بخشتا ہے۔ یہ نہیں کہ وہ صرف ایک گروہ کیلئے اترا ہے دوسرا گروہ اس سے محروم ہے بلا شبہ اس میں ہر یک شخص اور ہر یک زمانہ اور ہر یک استعداد کے لئے علاج موجود ہے جو لوگ معکوس الخلقت اور ناقص الفطرت نہیں وہ قرآن کی ان عظمتوں پر ایمان لاتے ہیں۔ اور انکے انوار سے مستفید ہوتے ہیں۔ (مباحثہ لدھانہ۔ ر۔خ۔ جلد 4 صفحہ 110)

وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ وَ مَا یَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ (العنکبوت: 44)

جس طرح آفتاب کا قدر آنکھ ہی سے پیدا ہوتا ہے اور روز روشن کے فوائد اہل بصارت ہی پر ظاہر ہوتے ہیں اسی طرح خدا کی کلام کا کامل طور پر انہیں کو قدر ہوتا ہے کہ جو اہل عقل ہیں جیسا کہ خدائے تعالیٰ نے آپ فرمایا ہے وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ وَ مَا یَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ یعنی یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں پر ان کو معقول طور پر وہی سمجھتے ہیں کہ جو صاحب علم اور دانشمند ہیں۔

(براہین احمدیہ جلد 1 صفحہ 300 حاشیہ نمبر 11)

حضرت اقدسؑ کا فہم قرآن وحی الٰہی اور الہام کی تائید کے ساتھ ہے: یہ خدا کا بڑا فضل ہے اور خوش قسمتی آپ کی ہے کہ آپ ادھر آ نکلے یہ بات واقعی سچ ہے کہ جو مسلمان ہیں یہ قرآن شریف کو بالکل نہیں سمجھتے لیکن اب خدا کا ارادہ ہے کہ صحیح معنے قرآن کے ظاہر کرے خدا نے مجھے اسی لئے مامور کیا ہے اور میں اس کے الہام اور وحی سے قرآن شریف کو سمجھتا ہوں قرآن شریف کی ایسی تعلیم ہے کہ اس پر کوئی اعتراض نہیں آ سکتا۔ اور معقولات سے ایسی پُر ہے کہ ایک فلاسفر کو بھی اعتراض کا موقعہ نہیں ملتا مگر ان مسلمانوں نے قرآن کریم کو چھوڑ دیا ہے اور اپنی طرف سے ایسی ایسی باتیں بنا کر قرآن شریف کی طرف منسوب کرتے ہیں جس سے قدم قدم پر اعتراض وارد ہوتا ہے اور ایسے دعاوی اپنی طرف سے کرتے ہیں جن کا ذکر قرآن شریف میں نہیں ہے اور وہ سراسر اس کے خلاف ہیں مثلاً اب یہی واقعہ صلیب کو دیکھو کہ اس میں کسقدر افتراء سے کام لیا گیا ہے اور قرآن کریم کی مخالفت کی گئی اور یہ بات عقل کے بھی خلاف ہے اور قرآن کے بھی برخلاف ہے۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 451-450)

میں اس بصیرت کے مقابل پر جو مجھے آسمان سے عطا کی گئی ہے ان سفلی ملاؤں کو سراسر بے بصر سمجھتا ہوں اور بخدا ایک مرے ہوئے کیڑے کے برابر بھی میں انہیں خیال نہیں کرتا۔ کیا کوئی زندہ مردوں سے ڈرا کرتا ہے۔ یقیناً سمجھو کہ علم دین ایک آسمانی بھید ہے اور وہی کما حقہ آسمانی بھید جانتا ہے جو آسمان سے فیض پاتا ہے جو خدائے تعالیٰ تک پہنچتا ہے وہی اسکی کلام کے اسرار عمیقہ تک بھی پہنچتا ہے جو پوری روشنی میں نشست رکھتا ہے وہی ہے جو پوری بصیرت بھی رکھتا ہے۔

(آسمانی فیصلہ جلد چہارم صفحہ 320-321)

وحیٔ ولایت اہم میعار فہم قرآن ہے: ساتواں معیار وحی ولایت اور مکاشفات محدثین ہیں۔ اور یہ معیار گویا تمام معیاروں پر حاوی ہے کیونکہ صاحب وحی محدثیت اپنے نبی متبوع کا پورا ہمرانگ ہوتا ہے اور بغیر نبوت اور تجدید احکام کے وہ سب باتیں اس کو دی جاتی ہیں جو نبی کو دی جاتی ہیں اور اس پر یقینی طور پر سچی تعلیم ظاہر کی جاتی ہے اور نہ صرف اس قدر بلکہ اس پر وہ سب امور بطور انعام واکرام کے وارد ہو جاتے ہیں جو نبی متبوع پر وارد ہوتے ہیں۔ سو اس کا بیان محض اٹکلیں نہیں ہوتیں بلکہ وہ دیکھ کر کہتا ہے اور سنکر بولتا ہے اور یہ راہ اس امت کیلئے کھلی ہے ایسا ہر گز نہیں ہوسکتا کہ وارث حقیقی کوئی نہ رہے اور ایک شخص جو دنیا کا کیڑا اور دنیا کے جاہ وجلال اور ننگ وناموس میں مبتلا ہے وہی وارث علم نبوت ہو کیونکہ خدا تعالیٰ وعدہ کر چکا ہے کہ بجز مطہرین کے علم نبوت کسی کو نہیں دیا جائے گا بلکہ یہ تو اس پاک علم سے بازی کرنا ہے کہ ہر ایک شخص باوجود اپنی آلودہ حالت کے وارث النبی ہونے کا دعویٰ کرے۔ اور یہ بھی ایک سخت جہالت ہے کہ ان وارثوں کے وجود سے انکار کیا جائے۔ (برکات الدعاء۔ ر۔خ۔ جلد 6 صفحہ 19-21)

فہم قرآن اور تقویٰ:

الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْن (البقرة 2-3)

ترجمہ: الف لام میم یہ (کامل) کتاب ہے نہیں کوئی شک (کی بات) جس میں ہدایت ہے متقیوں کے لئے۔

اور یہ بات بدیہی ہے کہ جب تک انسان اپنے اخلاق ردیہ کو نہیں چھوڑتا اس وقت تک ان اخلاق کے مقابل پر جو اخلاق فاضلہ ہیں جو خدا تعالیٰ تک پہنچنے کا ذریعہ ہیں ان کو قبول نہیں کرسکتا کیونکہ دو ضدّین ایک دل میں جمع نہیں ہوسکتیں۔ اس کی طرف اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں اشارہ فرماتا ہے جیسا کہ سورۃ بقرہ کی ابتداء میں اس نے فرمایا۔ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْن یعنی قرآن شریف ان لوگوں کے لئے ہدایت ہے جو متقی ہیں۔ یعنی وہ لوگ جو تکبر نہیں کرتے اور خشوع اور انکسار سے خدا تعالیٰ کے کلام میں غور کرتے ہیں وہی ہیں جو آخر کو ہدایت پاتے ہیں۔ (روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 230)

قرآنی علوم کے انکشاف کے لئے تقویٰ شرط ہے: مگر علوم آسمانی اور اسرار قرآنی کی واقفیت کے لئے تقویٰ پہلی شرط ہے۔ اس میں توبۃ النصوح کی ضرورت ہے۔ جبتک انسان پوری فروتنی اور انکساری کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکام کو نہ اٹھالے۔ اور اس کے جلال وجبروت سے لرزاں ہو کر نیازمندی کے ساتھ رجوع نہ کرے۔ قرآنی علوم کا دروازہ نہیں کھل سکتا اور روح کے ان خواص اور قویٰ کی پرورش کا سامان اس کو قرآن شریف سے نہیں مل سکتا جس کو پا کر روح میں ایک لذت اور تسلی پیدا ہوتی ہے۔ قرآن شریف اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور اس کے علوم خدا کے ہاتھ میں ہیں۔ پس اس کے لئے تقویٰ بطور نردبان کے ہے پھر کیونکر ممکن ہوسکتا ہے کہ بے ایمان، شریر، خبیث النفس۔ ارضی خواہشوں کے اسیران سے بہرہ ور ہوں۔ اس واسطے اگر ایک مسلمان مسلمان کہلا کر خواہ وہ صرف ونحو، وبدیع وغیرہ کا کتنا ہی بڑا فاضل کیوں نہ ہو۔ دنیا کی نظر میں شیخ الکل فی الکل بنا بیٹھا ہو، لیکن اگر تزکیہ نفس نہیں کرتا، قرآن شریف کے علوم سے اس کو حصہ نہیں دیا جاتا۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 282-283)

جہاد بالسیف اور حضرت اقدسؑ کی تعلیم:

فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا

(محمد : ٥)

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر گز کسی پر تلوار نہیں اٹھائی بجز ان لوگوں کے جنہوں نے پہلے تلوار اٹھائی۔ اور سخت بیرحمی سے بے گناہ اور پرہیزگار مردوں اور عورتوں اور بچوں کو قتل کیا۔ اور ایسے دردانگیز طریقوں سے مارا کہ اب بھی ان قصوں کو پڑھ کر رونا آتا ہے۔ دوسرے یہ کہ اگر فرض بھی کرلیں کہ اسلام میں ایسا ہی جہاد تھا جیسا کہ ان مولویوں کا خیال ہے۔ تاہم اس زمانہ میں وہ حکم قائم نہیں رہا کیونکہ لکھا ہے کہ جب مسیح موعود ظاہر ہو جائیگا تو سیفی جہاد مذہبی جنگوں کا خاتمہ ہو جائیگا۔ کیونکہ مسیح نہ تلوار اٹھائیگا اور نہ کوئی اور زمینی ہتھیار ہاتھ میں پکڑے گا بلکہ اس کی دعا اس کا حربہ ہوگا۔ اور اس کی عقد ہمت اس کی تلوار ہوگی۔ وہ صلح کی بنیاد ڈالیگا اور بکری اور شیر کو ایک ہی

گھاٹ پر اکٹھے کریگا۔ اور اس کا زمانہ صلح اور نرمی اور انسانی ہمدردی کا زمانہ ہوگا۔ ہائے افسوس! کیوں یہ لوگ غور نہیں کرتے کہ تیرہ سو برس ہوئے کہ مسیح موعود کی شان میں آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے کلمہ یضع الحرب جاری ہو چکا ہے۔ جس کے یہ معنے ہیں کہ مسیح موعود جب آئیگا تو لڑائیوں کا خاتمہ کر دیگا۔ اور اس کی طرف اشارہ اس قرآنی آیت کا ہے حتی تضع الحرب اوزارھا ہے۔ دیکھو صحیح بخاری موجود ہے جو قرآن شریف کے بعد اصح الکتب مانی گئی ہے۔ اس کو غور سے پڑھو۔ اے اسلام کے عالمو اور مولویو! میری بات سنو! میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اب جہاد کا وقت نہیں۔ خدا کے پاک نبی کے نافرمان مت بنو۔ مسیح موعود جو آنے والا تھا وہ آچکا۔ اور اس نے حکم بھی دیا کہ آئندہ مذہبی جنگوں سے جو تلوار اور کشت وخوان کے ساتھ ہوئی ہیں باز آجاؤ تو اب بھی خونریزی سے باز نہ آنا اور ایسے وعظوں سے مونہہ بند نہ کرنا طریق اسلام نہیں ہے۔ جس نے مجھے قبول کیا ہے وہ نہ صرف ان وعظوں سے مونہہ بند کرے گا بلکہ اس طریق کو نہایت بُرا اور موجب غضب الٰہی جانے گا۔

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد جلد 17 صفحہ 9-8)

غرض اب جب مسیح موعود آگیا تو ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ جہاد سے باز آوے اگر میں نہ آیا ہوتا تو شائد اس غلط فہمی کا کسی قدر عذر بھی ہوتا۔ مگر اب تو میں آگیا اور تم نے وعدہ کا دن دیکھ لیا۔ اس لئے اب مذہبی طور پر تلوار اٹھانے والوں کا خدا تعالیٰ کے سامنے کوئی عذر نہیں۔ جو شخص آنکھیں رکھتا ہے اور حدیثوں کو پڑھتا اور قرآن کو دیکھتا ہے وہ بخوبی سمجھ سکتا ہے کہ یہ طریق جہاد جس پر اس زمانہ کے اکثر وحشی کاربند ہو رہے ہیں یہ اسلامی جہاد نہیں ہے۔ بلکہ یہ نفس امّارہ کے جوشوں سے یا بہشت کی طمع خام سے ناجائز حرکات ہیں جو مسلمانوں میں پھیل گئے ہیں۔

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد جلد 17 صفحہ 10-9)

مسیح موعود دنیا میں آیا ہے تاکہ دین کے نام تلوار اٹھانے کے خیال کو دور کرے۔ اور اپنے حجج اور براہین سے ثابت کر دکھائے کہ اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو اپنی اشاعت میں تلوار کی مدد کا ہرگز محتاج نہیں بلکہ اس کی تعلیم کی ذاتی خوبیاں اور اس کے حقائق و معارف و حجج و براہین اور خدا تعالیٰ کی زندہ تائیدات اور نشانات اور اس کا ذاتی جذب ایسی چیزیں ہیں جو ہمیشہ اس کی ترقی اور اشاعت کا موجب ہوئی ہیں۔ اس لئے وہ تمام لوگ آگاہ رہیں جو اسلام کے بزور شمشیر پھیلائے جانے کا اعتراض کرتے ہیں کہ وہ اپنے اس دعویٰ میں جھوٹے ہیں۔ اسلام کی تاثیرات اپنی اشاعت کے لئے کسی جبر کی محتاج نہیں ہے۔ اگر کسی کو شک ہے تو وہ میرے پاس رہ کر دیکھ لے کہ اسلام اپنی زندگی کا ثبوت براہین اور نشانات سے دیتا ہے۔

اب خدا تعالیٰ چاہتا ہے اور اس نے ارادہ فرمایا ہے کہ ان تمام اعتراضوں کو اسلام کے پاک وجود سے دور کر دے جو خبیث آدمیوں نے اس پر کئے ہیں۔ تلوار کے ذریعہ اسلام کی اشاعت کا اعتراض کرنے واے اب سخت شرمندہ ہونگے۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 129)

آج سے انسانی جہاد جو تلوار سے کیا جاتا تھا خدا کے حکم کے ساتھ بند کیا گیا۔ اب اس کے بعد جو شخص کافر پر تلوار اُٹھاتا اور اپنا نام غازی رکھتا ہے وہ اس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرتا ہے جس نے آج سے تیرہ سو برس پہلے فرما دیا ہے کہ مسیح موعود کے آنے پر تمام تلوار کے جہاد ختم ہو جائیں گے۔ سو اب میرے ظہور کے بعد تلوار کا کوئی جہاد نہیں۔ ہماری طرف سے امان اور صلحکاری کا سفید جھنڈا بلند کیا گیا ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف دعوت کرنے کی ایک راہ نہیں۔ پس جس راہ پر نادان لوگ اعتراض کر چکے ہیں خدا تعالیٰ کی حکمت اور مصلحت نہیں چاہتی کہ اسی راہ کو پھر اختیار کیا جائے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 296-295)

<u>یہ زمانہ تلوار سے جہاد کا نہیں ہے:</u> مسیح موعود کے لئے ابتداء سے یہی مقدر ہے کہ پہلے تو وہ تمہارے رنگ میں ظاہر ہوگا اور جہاں تک اسکی نظر کام کرتی ہے اس کے دم سے لوگ مریں گے یعنی وہ زمانہ جہاد اور تلوار لڑنے کا زمانہ نہیں ہوگا۔ صرف مسیح موعود کی روحانی توجہ تلوار کا کام دکھلائیگی اور قہری نشان آسمان سے نازل ہونگے جیسے طاعون اور زلزلے وغیرہ آفات۔ تب اس کے بعد خدا کا مسیح نوع انسان کو رحم کی نظر سے دیکھے گا اور آسمان سے رحم کے آثار ظاہر ہونگے اور عمروں میں برکت دی جائیگی اور زمین میں سے رزق کا سامان بکثرت پیدا ہوگا۔ (تجلیات الٰہیہ جلد 20 صفحہ 399)

<u>موجودہ حالت میں مصلح کی ضرورت:</u> ایک دوست نے اپنا خواب بیان کیا جس میں یہ آیت تھی. وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخرَجا (الطلاق:۳)

ایک عالمگیر عذاب کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے جس سے نجات کا ذریعہ صرف تقویٰ ہی ہے۔ دیکھو یہ قحط جو بڑھتا جاتا ہے یہ بھی شامت اعمال ہی ہے۔ جو اس سے بچنا چاہتے ہیں وہ اللہ کے حضور توبہ کریں مگر توبہ کے آثار نظر نہیں آتے۔ یہ لوگ بار بار تکذیب کرتے ہیں۔ نشان پر نشان دیکھتے ہیں اور پھر نہیں مانتے۔ کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ یہ کیوں تکذیب و تکفیر پر کمر بستہ ہیں۔ نہ قرآن مجید ان کے ساتھ نہ

احادیث ان کے ساتھ۔موجودہ حالات پکار پکار کر ایک مصلح کی ضرورت جتا رہے ہیں غرض عقلی نقلی دونوں طریق سے یہی جھوٹے ثابت ہو رہے ہیں مگر پھر بھی باز نہیں آتے۔بار بار جہاد کو پیش کرتے ہیں مگر یہ نہیں سمجھتے کہ جب کوئی گورنمنٹ مذہب کیلئے نہیں لڑتی تو وہ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا وہ کس لئے تلوار سے جہاد کرتا۔

اب تو زمانہ دلائل سے جہاد کرنے کا ہے جو ہو رہا ہے۔

یہ لوگ عجیب قسم کی تاریکی میں ہیں کہ انہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔جوان کے رہبر بنے ہوئے ہیں وہ عجیب قسم کے مکروں سے کام لے رہے ہیں۔دنیا ہی ان کا مقصود ہے۔اسلام میں ایک بیج بویا گیا تھا بجائے اس کے کہ اس کی آبیاری کرتے اس کو اُجاڑنے کے درپے ہیں۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 430)

نفسوں کو پاک کرنے کا جہاد: دیکھو میں ایک حکم لے کر آپ لوگوں کے پاس آیا ہوں۔وہ یہ ہے کہ اب سے تلوار کے جہاد کا خاتمہ ہے۔مگر اپنے نفسوں کے پاک کرنے کا جہاد باقی ہے۔اور یہ بات میں نے اپنی طرف سے نہیں کہی بلکہ خدا کا یہی ارادہ ہے۔صحیح بخاری کی اس حدیث کو سوچو۔جہاں مسیح موعود کی تعریف میں لکھا ہے کہ یضع الحرب۔یعنی مسیح جب آئیگا تو دینی جنگوں کا خاتمہ کر دیگا۔سو میں حکم دیتا ہوں کہ جو میری فوج میں داخل ہیں وہ ان خیالات کے مقام سے پیچھے ہٹ جائیں۔دلوں کو پاک کریں اور اپنے انسانی رحم کو ترقی دیں اور دردمندوں کے ہمدرد بنیں۔زمیں پر صلح پھیلاویں کہ اس سے ان کا دین پھیلے گا اور اس سے تعجب مت کریں کہ ایسا کیونکر ہوگا کیونکہ جیسا کہ خدا نے بغیر توسط معمولی اسباب کے جسمانی ضرورتوں کے لئے حال کی نئی ایجادوں میں زمین کے عناصر اور زمین کی تمام چیزوں سے کام لیا ہے اور ریل گاڑیوں کو گھوڑوں سے بھی بہت زیادہ دور کر دکھلا دیا ہے ایسا ہی اب وہ روحانی ضرورتوں کے لئے بغیر توسط انسانی ہاتھوں کے آسمان کے فرشتوں سے کام لے گا۔بڑے بڑے آسمانی نشان ظاہر ہونگے اور بہت سی چمکیں پیدا ہونگی جن سے بہت سی آنکھیں کھل جائیں گی۔(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد جلد 17 صفحہ 15)

موجودہ زمانہ میں احادیث کے مطابق جو حالت مسلمانوں کی ہونی تھی اور خصوصاً ان لوگوں کی جو دین کے علمبردار کہلاتے تھے وہ نہایت ہی قابل افسوس ہے اس لئے مصلح آخرالزمان نے اُن بدعات اور غلط عقائد کا خدا تعالیٰ کے اذن کے مطابق قلع قمع کیا۔قرآن کریم کی آیات کو بعض علماء ناسخ اور منسوخ قرار دیتے تھے اور قرآن کریم کی آیات کی ایسی تفسیر کر دی تھی جن کی وجہ سے اسلام اور بانی اسلام پر معترض کو کھلم کھلا اعتراض کرنے کا موقع مل جاتا تھا۔سیدنا حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے اُن سب کو اعتراضات کے جوابات براہین کے ساتھ دیئے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس تعلیم کو سمجھنے کی توفیق دے جو حقیقی اسلام کی تعلیم میں امام الزمان کے ذریعہ سے ملی ہے۔آمین۔

BRB
OFFSET PRINTERS
AND
PUBLISHERS
BRB CENTRE, THAVAKKARA, KUNNUR - 17
Ph. : 2761010, 2761020

Shop: 0497 2712433 Mob. : 9847146526
: 0497 2711433
SHAIKA LATIF
GIRLS TRAINING
ART CENTRE
Only for Girl & Women
3/51 NARKEL DANGA MAIN ROAD,
KOLKATA - 700 011 (Opp. NASIR BOOK)
Phone : 2352-1771

Shop: 0497 2712433 Mob. : 9847146526
: 0497 2711433

JUMBO
BOOKS
(Agents for Government Publications and Educational Supoliers)
FORT ROAD KANNUR - 670 001. KERALA INDIA

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی نوٹ بک سے

(امتہ السلام طاہرہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ بنگلور کرناٹک)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے کارناموں کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کا ایک نام و مقام ''سُلطان القلم'' فرمایا ہے۔ چنانچہ احیاء دین اور اقامتِ شریعت کیلئے ایک قلم سے نکلے ہوئے کلمات طیبات متعدد کتب روحانی خزائن کے طور پر محفوظ ہیں اور دُنیا اس سے استفادہ کرتی ہے اور کرتی رہیگی۔ ان مستند کتابوں کے علاوہ آپکے کئی کلمات اور طرح سے بھی محفوظ ہیں جو بہر صورت اہم ہیں آپؑ کا ایک ایک جملہ قیمتی خزانہ ہے۔ چنانچہ اس کی اہمیت کے تعلق سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ

''حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خدا تعالیٰ کی طرف سے آئے تھے اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بروز ہو کر آئے تھے اس لئے آپکے قلم سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ دنیا کی ساری کتابوں اور تحریروں سے بیش قیمت ہے اور اگر کبھی یہ سوال پیدا ہو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریر کی ہوئی ایک سطر محفوظ رکھی جائے یا سلسلہ کے سارے مُصنّفین کی کتابیں تو میں کہوں گا۔ آپؑ کی ایک سطر کے مقابلے میں یہ ساری کتابیں مٹی کا تیل ڈال کر جلا دینا گوارا کروں گا۔ مگر اس سطر کو محفوظ رکھنے کیلئے اپنی انتہائی کوشش صرف کروں گا۔ ہماری کتابیں کیا ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے اُس کی تشریحیں ہیں۔''

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۵ء صفحہ ۳۹)

چنانچہ اس مضمون میں چند منتشر کلمات حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے پیش کئے جا رہے ہیں۔ جو آپ کی نوٹ بک یا ڈائری یا اس قسم کی تحریروں میں سے ہیں۔

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ

''ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے ایک مجلس میں جس میں خاکسار بھی موجود تھا بیان فرمایا کہ ایک دِن میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نوٹ بک دیکھوں کہ اس میں کس قسم کی باتیں نوٹ کی گئی ہیں چنانچہ میں نے باوجود حضرت اقدس کے احترام کے حضور سے اس بات کی درخواست کر دی کہ میں حضور کی نوٹ بک دیکھنا چاہتا ہوں۔ حضور نے بلا تامّل اپنی نوٹ بک بھجوا دی جب میں نے اُسے ملاحظہ کیا تو اس کے پہلے ہی صفحہ پر

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ۔

کی دُعا لکھ کر اس کے نیچے حضور نے یہ نوٹ دیا ہوا تھا کہ اے میرے خدا تو مجھ پر راضی ہو جا اور راضی ہونے کے بعد پھر کبھی بھی مجھ پر ناراض نہ ہونا۔ (حیاتِ قدسی حصہ سوئم صفحہ 99)

نوٹ بک کے تعلق سے حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے اپنی تقریر جلسہ سالانہ فرمودہ 1911ء میں یہ فرمایا کہ

''ایک بات حضرت اقدس کی مجھے یاد آ گئی آپ لوگوں کا حق ہے کہ آپکو سُنایا جائے۔ کیونکہ اگرچہ میرا حضرت سے دوہرا یعنی جسمانی بھی اور روحانی بھی تعلق ہے۔ مگر روحانی لحاظ سے آپ بھی اُن کے بیٹے ہیں۔ آپ کی نوٹ بک میں نے دیکھی آپ کا معمول تھا کہ جب کوئی پاک خیال پاک جذبہ دِل میں اُٹھتا تو آپ لکھ لیتے۔ اس نوٹ بک میں خدا کو مخاطب کر کے لکھا ہے۔

او میرے مولیٰ میرے پیارے مالک میرے محبوب میرے معشوق خدا دُنیا کہتی ہے تو کافر ہے مگر کیا تجھ سے پیارا مجھے کوئی اور مل سکتا ہے اگر ہو تو اس کی خاطر تجھے چھوڑ دوں لیکن میں تو دیکھتا ہوں کہ جب لوگ دنیا سے غافل ہو جاتے ہیں جب میرے دوستوں اور دُشمنوں کو علم تک نہیں ہوتا کہ میں کس حال میں ہوں اُس وقت تو مجھے جگاتا ہے اور محبت سے پیار سے فرماتا ہے کہ غم نہ کھا میں تیرے ساتھ ہوں تو پھر اے میرے مولیٰ یہ کس طرح ممکن ہے کہ اس احسان کے ہوتے پھر میں تجھے چھوڑ دوں۔ ہرگز نہیں۔ ہرگز نہیں۔''

(مدراج التقویٰ صفحہ ۱۲ طبع اوّل تفسیر کبیر جلد نہم صفحہ ۸۲ مطبوعہ لندن)

ایک اور نوٹ بک کے تعلق سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکٹ بک میں میں نے ایک دفعہ یہ لکھا ہوا دیکھا کہ

''پہلا آدم آیا اس کو شیطان نے جنت سے نکال دیا پھر دوسرا میں آدم آیا ہوں تا کہ لوگوں کو جنت میں داخل کروں۔ پس پہلا موسیٰ (علیہ السلام) آیا تھا۔ اُسے مِصر چھوڑنا پڑا پھر دوسرا موسیٰ (رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم) آیا اس نے اپنے سب دشمنوں کو جلا وطن کر دیا۔ پہلا مسیح (علیہ السلام) آیا جس کو کفار نے سولی پر لٹکا دیا۔ لیکن اب دوسرا عیسیٰ میں آیا ہوں کہ اپنے دشمنوں کو صلیب پر لٹکا دوں۔

(الفضل ۱۳ دسمبر ۱۹۱۴ء صفحہ ۱۱ مشتمل بر درس فرمودہ ۱۵ جولائی ۱۹۱۴ء)

(نیز ملاحظہ ہو عرفانِ الٰہی صفحہ ۹۳، ۹۴ طبع اوّل تقدیر الٰہی صفحہ ۳۵ طبع اوّل)

حضرت مولوی عبد اللہ بوتالوی رضی اللہ عنہا اور حضرت امتہ الرحمٰن رضی اللہ عنہا کی روایت کے مطابق حضرت اقدس نے اپنی ایک خِلوت کے وقت یونہی ایک پُرزہ کاغذ پر آنکھیں بند کر کے یہ تحریر فرمایا۔

''انسان کو چاہیئے کہ ہر وقت خدا تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور پنجوقت اس کے حضور دُعا کرتا رہے۔'' (الحکم جون جولائی ۱۹۳۹ء صفحہ ۲ کالم ۳)

حضرت اقدس سلطان القلم مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کرتے وقت ''براہین احمدیہ حصّہ پنجم'' اور بھی آتی ہے ان کتب کے آخر میں کچھ نوٹس حضور علیہ السلام کے پائے جاتے ہیں جن میں لکھا ہیکہ

''ذیل میں متفرق یاداشتیں دی جاتی ہیں جو حضرت اقدس نے اس مضمون کے متعلق لکھی تھیں اور آپ کے مسودات سے دستیاب ہوئیں۔''

یاداشتوں کے نوٹس میں سے ایک نوٹ یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ

''اے بندگانِ خدا آپ لوگ جانتے ہیں کہ جب امساک باراں ہوتا ہے اور ایک مدّت تک مینہہ نہیں برستا تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہیکہ کوئیں بھی خُشک ہونے شروع ہو جاتے ہیں پس جس طرح جسمانی طور پر آسمانی پانی بھی زمین کے پانیوں میں جوش پیدا کرتا ہے۔ اُسی طرح روحانی طور پر جو آسمانی پانی ہے۔ (یعنی خدا کی وحی) وہی سِفلی عقلوں کو تازگی بخشتا ہے۔ سو یہ زمانہ بھی اس روحانی پانی کا محتاج تھا۔

میں اپنے دعوے کی نسبت اس قدر بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ میں عین ضرورت کے وقت خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہوں جبکہ اس زمانہ میں بہتوں نے یہود کا رنگ پکڑا اور نہ صرف تقویٰ اور طہارت کو چھوڑا بلکہ ان یہود کی طرح جو حضرت عیسیٰ کے وقت میں تھے سچائی کے دُشمن ہو گئے تب بالمقابل خدا نے میرا نام مسیح رکھ دیا۔ نہ صرف یہ ھیکہ میں اِس زمانہ کے لوگوں کو اپنی طرف بُلاتا ہوں بلکہ خود زمانہ نے مجھے بلایا۔''

(یاداشتیں براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 11)

حضرت اقدس مسیح پاک علیہ السلام کے یہ کلمات

مَایَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحِی یُّوحٰی ٥ (النجم رکوع 1 آیت 27)

کے مطابق ہیں۔ یہ بیش قیمت ہیرے اور جواہرات اور موتیاں ہیں یہ وہ دولت ہے جس کے بارہ میں آپ کے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے آج سے پندرہ سو سال قبل ہی فرما دیا تھا کہ امام مہدی اتنی دولت لٹائے گا کہ لینے والے تھک جائیں گے جیسا کہ آپؐ نے فرمایا کہ

''وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
میں وہ دیتا ہوں اگر کوئی ملے اُمیدوار''

یہ بات بالکل سچ ثابت ہوئی کہ

امروز قوم من نہ شناسد مقامِ مَن
روزے بگریہ یادکند وقتِ خوشترم

Love for All, Hatred for None

Subaida Timbers

Dealers in
Teak Timber, Teak Poles,
Rose wood and
All kinds of Furniture

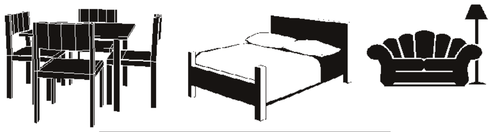

Chandakadavu,
P.O. Faroke, Calicut
Mob. : 9387473240
Off. : 0495-2483119
Res. : 0495-2903020

انسان کے دو بڑے دشمن۔ بھرون ہتیا اور نشہ

(محمد ایوب ساجد زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ قادیان)

دنیا جب سے پیدا ہوئی ہے اور اس میں انسانیت کی تاریخ جب سے ہمیں ملتی ہے اس سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی اصلاح کے لئے انسانوں کے اندر سے برائیوں کو مٹانے اور نیکیاں پیدا کرنے کے لئے اپنے اوتاروں کو دنیا میں وقتاً فوقتاً مبعوث فرمایا۔

یہ بات آج ہم سب کے علم میں ہے کہ مذہبی، اخلاقی اور معاشرتی لحاظ سے آج جیسا بگاڑ انسانیت میں رونما ہوا ہے کبھی نہیں تھا۔ چونکہ خُدا اپنی مخلوق سے پیار کرتا ہے وہ اسکو ہلاک کرنا نہیں چاہتا تو جس طرح اس نے گناہوں کو مٹانے کے لئے پہلے زمانوں میں اپنے رسول نبی مصلح دنیا میں مبعوث فرمائے آج بھی اس خدا نے اپنی مخلوق کی اصلاح کے لئے ایک پہلوان حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو انسانیت کی فلاح بہبود اور اصلاح خلق کے لئے مبعوث فرمایا۔

آپ نے اس زمانہ میں خاص طور پر انسانوں کو بڑی بڑی غلطیوں سے آگاہ فرمایا اور زمانہ میں اعلیٰ سے اعلیٰ اصلاحات جاری فرمائیں۔ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے وصال کے بعد آپ کے سلسلہ کو آگے چلانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے خلافت کا سلسلہ جاری فرمایا اور یہ مبارک خلافت جو کہ تمام روئے زمین سے اندھیروں کو اجالوں میں بدلنے اور بُرائیوں کو نیکیوں میں تبدیل کرنے میں دنیا کے 190 ممالک میں سرگرم عمل ہے اور اس خلافت پر مئی 2008ء میں سو سال پورے ہو رہے ہیں اس لئے دنیا بھر کے 190 ملکوں میں جماعت سو سالہ خلافت جوبلی منا رہی ہے۔ چونکہ جماعت احمدیہ کا مقصد ہے کہ دنیا سے ظلم و زیادتی بدامنی تو ہم پرستی دور کرنا اور خدا کی مخلوق کی روحانی و اخلاقی معاشرتی خدمت بجالانا ہے۔ تو جماعت احمدیہ پوری دنیا میں مخلوق خدا کی خدمت کے پروگرام منعقد کر رہی ہے۔ چونکہ آج کے دور میں دو بڑے حولناک اژدہے انسانیت کو کھائے جا رہے ہیں۔ اور انسان کو تباہی اور بربادی کے کنارے تک پہنچا دیا ہے۔ وہ دو برائیاں ہیں ایک بھرون ہتھیا (دختر کشی) اور دوسرا نشہ جو دیمک کی طرح انسان کو کھائے جا رہا ہے۔ ان دونوں بُرائیوں کو دنیا سے دور کرنے کے لئے جماعت احمدیہ نے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ایک جنگ شروع کر رکھی ہے۔ یہ دونوں بُرائیاں ایک دوسرے سے خطرناک ہیں اور انسان اور انسانیت کے لئے زہر قاتل ہیں۔ اگر فوری اِن کا ازالہ کا راستہ ہم نے نہیں اپنایا تو ڈیناسور کی طرح ایک وقت آئے گا کہ انسان صفحۂ ہستی سے نابود ہو جائے گا۔

دختر کشی: بانئ اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تمام دنیا کے لئے رحمت تھے خصوصًا طبقہ نسواں کے لئے اِس زمانے میں پیدا ہوئے جبکہ دنیا میں چاروں طرف تاریکی چھائی ہوئی تھی۔ خصوصًا عرب کا علاقہ تو جہالت کے عمیق ترین گڑھے میں پڑا تھا۔ اس وقت خدا کا یہ بندہ اپنے خالق و مالک رحیم و کریم خدا پر بھروسہ کر کے عورتوں کی حمایت میں کھڑا ہوا۔ اس وقت کہ جب عورت کو جانور سے بدتر سمجھ کر اس پر ہر طرح کر ظلم و ستم کیا جاتا تھا۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

''جب ان میں سے کسی کو لڑکی کی پیدائش کی خبر مل جائے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ نہایت رنجیدہ ہوتا ہے۔ اور وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اور سوچتا ہے کہ آیا وہ اس پیش آنے والی ذلت کے باوجود اسے زندہ رہنے دے یا کہیں مٹی میں گاڑ دے سنو جو رائے وہ قائم کرتے ہیں بہت بُری ہے۔''

آج کی اس مہذب دنیا میں بھی عورت ذات سے اس قدر ظلم و ستم کیا جاتا ہے کہ پیدا ہونے سے پہلے ہی اسکو ختم کیا جاتا ہے۔ لڑکی پیدا ہونے کی خبر سے باپ کی حالت شرم اور ذلت کے احساس سے ناگفتہ بہ ہو جاتی ہے۔ اور ماں اس کی پیدائش کو ایک جرم سمجھتی ہے۔ اور چھپائے پھرتی ہے۔

عجیب اور فکر والی بات ہے کہ جس کی گود میں پرورش پا کر اور جسکی پیٹ سے پیدا ہو کر مرد جیسی ایک مضبوط ہستی کام کے قابل بن جاتی ہے اسی کی پیدائش کو منحوس سمجھا جاتا ہے اور دنیا میں آنے سے پہلے اسکو ختم کیا جاتا ہے۔

اگر یہی سلسلہ جاری رہا تو ماں جیسا عظیم سایہ ختم ہو جائے گا بہن جیسی بڑی پیاری نعمت ختم ہو جائے گی۔ بیٹی جیسا پیارا وجود مٹ جائے گا۔ نہ کہیں ماں ہوگی نہ کہیں بہن نہ بیٹی نہ محبت سے سرشار بیوی۔

مردوں کو سوچنا چاہئے اور غور کرنا چاہئے کہ عورت کے ختم ہونے کا مطلب نسلِ انسانی کا دنیا سے مٹ جانا ہے۔

بانئ اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اکمل المومنین احسنهم خلقاً و خیار هم لنسائهِم''

کہ جس قدر انسان اپنی بیوی سے محبت اور پیار کا سلوک کرتا ہے اتنا ہی اس کا ایمان

مکمل ہوتا ہے۔

ایک جگہ فرمایا کہ جنّت صرف مردوں کے لئے ہی وقف نہیں ہے بلکہ عورتیں بھی اس میں برابر کی حصہ دار ہیں۔

بلکہ آپ نے یہ تعلیم دی کہ "کم خیر کم خیر کم لا ھلہ"

تم میں سے وہ بہتر ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ بہتر سلوک کرتا ہے۔

اسلام نے عورت کو ذلت کے مقام سے اٹھا کر عزت کے مقام پر فائز فرمایا اور اہل دنیا جو اسکی پیدائش کو اپنے لئے ذلت سمجھتی تھی آنحضرتؐ نے عورت کے بارہ میں تین اصلاحات نافذ فرما کر اس مظلوم کے وقار کو بلند فرمایا۔

(۱)۔اوّل معاشرتی اصلاح جس میں مردوں کو آگاہ کیا کہ ہمیشہ عورت کے ساتھ عمدہ سلوک سے پیش آؤ۔ وعاشرو ھن بالمعروف کہ ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔ اگر ماں کے قدموں کے نیچے جنت بتائی تو دو بیٹوں کی تربیت کرکے اُن کی شادی کر دینے والے کے متعلق فرمایا کہ اُسے آنحضرت صلعم کے ساتھ جنت میں مقام ملیگا اس طرح جس طرح دو انگلیاں ساتھ ساتھ ہوتی ہیں۔

(۲)۔دوم تمدنی اصلاحات جن میں عورت کے اختیارات کو وسیع فرمایا۔ عورت کو بھی وہی حقوق عطا کئے جو مردوں کو حاصل ہیں۔اور وارثت میں اپنے باپ بیٹے اور خاوند کے مال کی حقدار بنایا۔اور عورت کو اپنے مال کا مالک قرار دیا۔

(۳)۔ روحانی اصلاحات ۔ روحانیت کے بارے میں فرمایا کہ اے عورتو تمہاری روح کا بھی خدا تعالیٰ کے ساتھ ایسا ہی تعلق ہے۔ جیسا کہ مردوں کا۔ ایک مومن عورت اعمال صالحہ کی پابندی سے اسی طرح خدا کا قرب پا سکتی ہے جس طرح ایک مومن مرد پاتا ہے۔اس طرح آپؐ نے دنیا پر یہ واضح کیا کہ عورت کی پیدائش کسی بھی لحاظ سے مرد کی پیدائش سے کم نہیں ہے۔اس تعلیم کو جماعت احمدیہ خلافت کے زیر سایہ دنیا میں عام کر رہی ہے۔

نشہ: نشہ میں دو چیزوں کا ذکر عام ملتا ہے ایک شراب دوسرا تمبا کو۔ شراب میں الکحل ہوتا ہے۔ نشہ والی چیزوں کا استعمال اور الکحل زہر کا اثر انسان کی روحانی وجسمانی زندگی کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ ان چیزوں کے استعمال سے خطرناک قسم کے امراض میں انسان مبتلا ہو جاتا ہے۔ عمر کم ہو جاتی ہے ۔ اور اکثر ایام جوانی میں جسمانی و روحانی آفات کا شکار ہو کر انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ اپنی جوانی کو ختم کر دیتا ہے اپنی بیوی کو ایک شرابی بیوہ جیسے عذاب میں مبتلا کر جاتا ہے۔ اپنے بچوں کو یتیم و مسکین بنا کر ہمیشہ کے عذاب میں مبتلا کر دیتا ہے۔ ہر قوم اور ہر انسان اپنی زندگی کو کامیاب بنانا چاہتا ہے۔لیکن غلط آغاز سے غلط نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ جب کہ ایک انسان نشہ کا عادی ہو جاتا ہے تو وہ آہستہ آہستہ اپنی تمام تر قابلیتوں کو کھو دیتا ہے نشہ آور چیزوں کا زہریلا اثر اسکے دماغ کو زہریلا بنا دیتا ہے تو اس بدنصیب انسان کے تمام خیالات، تفکرات ناقص اور بیماری ہو جاتے ہیں۔اور اکثر بُرے نتائج پیدا کرتے ہیں۔

چونکہ نشہ کی تمام اشیاء الکحل مادے کا زہریلا اثر اپنے اندر رکھتی ہیں جس سے انسان کے دماغ میں خود کا دوران تیز ہو جاتا ہے اور خون کا جماؤ دماغ کے پردوں میں پھیپھڑوں میں اور میدے میں ہو جاتا ہے اور دماغ کو اصلی حالت سے پھیر دیتا ہے۔ زبان میں مرض لُکنت اثر کر جاتی ہے آنکھ کا ڈھیلا پھیل جاتا ہے اور سر چکرانے لگتا ہے۔ متلی وقے بھی شروع ہو جاتی ہے خطرناک حالت میں بیہوشی غالب آجاتی ہے اور بدن سرد پڑ جاتا ہے اور بالآخر نشہ کرنے والے انسان کی زندگی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

نشہ کرنے والا انسان جب تک زندہ رہتا ہے شرم اور بے حیائی کی زندگی گذارتا ہے۔ بھیدوں کو فاش کرتا ہے۔ دوسرے کی ناموس و شرافت پر حد سے بڑھ کر بکواس کرتا ہے وہ بُری بات کو اچھی اور اچھی بات کو بُری خیال کرتا ہے۔

اپنی بدمزاجی کے باعث پبلک میں نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اس کے اپنے عزیز و اقارب اس کے دشمن بن جاتے ہیں پبلک میں جھوٹا آدمی تصور کیا جاتا ہے۔ شرابی کی اولاد اکثر کوڑھ مغز اور کُند ذہن پیدا ہوتی ہے ۔ مرگی کے مرض میں مبتلا ہوتی ہے۔ پاوں ٹیڑھے ہوتے ہیں گونگے بھی پیدا ہوتے ہیں مجنوں اور دیوانے ہو جاتے ہیں۔

چونکہ اسلام انسان کی باعزت اور باوقار زندگی کی تعلیم دیتا ہے۔ نشہ سے انسان عزت اور وقار کھو دیتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے ہر نشہ والی چیز کا استعمال حرام قرار دیا ہے۔ کیونکہ نشہ انسان اور اسکی انسانیت دونوں کو تباہ و برباد کر دیتا ہے اور آخر کار انسان وقت سے پہلے ہی نشہ کا شکار ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے۔

یہ دونوں دشمن دن بدن زور پکڑتے جا رہے ہیں۔

ضرورت ہے کہ ہم سب ہندو مسلمان سکھ عیسائی ایک ہو کر ان دشمنوں کے خلاف پرزور مہم چلا کر ان کو ختم کر دیں تا انسان اور انسانیت دنیا میں خطرہ سے محفوظ ہو سکے۔

قرآن کریم۔کلام الٰہی

(مبشر احمد خادم،استاد جامعہ احمدیہ قادیان)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات کا عظیم الشان درجہ عطا کیا ہے۔اور اسکی روحانی وجسمانی بقا کے ذرائع بھی پیدا فرما دئے۔جسمانی بقا کے لئے طرح طرح کی غذائیں پیدا فرمائیں اور روحانی بقا کے لئے انبیاء ومرسلین اور وحی والہام کے سلسلہ کا قیام فرمایا۔

قرآن کریم کی آیت وَّلکل قومٍ ھادٍ' کے مطابق اللہ تعالیٰ نے انسان کی روحانی بقا کے لئے ہر قوم میں اپنے ھادی بھیجے اور انکو وحی والہام سے مشرف بھی فرمایا ان میں سے بعض کو الہامی کتابیں بھی عطا فرمائیں لیکن قابل غور امر یہ ھیکہ تمام انبیاء اور انکی لائی ہوئی تعلیمات ایک خاص وقت اور زمانہ کے لئے مخصوص تھیں اور جب انسانی دماغ اپنی ارتقاء کی منازل طے کرتے ہوئے اپنے عروج پر پہنچا سوچ اور فکر میں ترقی ہوئی تمام دنیا آمدورفت کے ذرائع کی وجہ سے ایک ہوگئی تو پھر اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کے لئے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام دنیا کے لئے مبعوث کر کے بھیجا اور آپؐ کو ایک کامل شریعت عطا کی جو انسانی ضروریات کی تکمیل کے تمام اصول وضوابط اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔آج ہماری اوّلین ذمہ داری یہ ھیکہ ہم خدا تعالیٰ کے اس پاک کلام کی عظمت لوگوں پر ظاہر کریں اور انکو بتائیں کہ آج دنیا کے تمام مسائل کا حل اگر کوئی کتاب کر سکتی ہے تو وہ کتاب صرف اور صرف قرآن کریم ہی ہے۔اب ایک اہم سوال یہ پیدا ہوتا ھیکہ جب ہم دنیا والوں کے سامنے اپنا یہ اہم دعویٰ پیش کریں گے تو انکی طرف سے فوراً یہ سوال ہوگا کہ آپ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ قرآن کلام الٰہی ہے جب ہم قرآن کریم کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہونا ثابت کردیں گے تب ہی انکے دِل میں اس پاک کتاب کی عظمت اور محبت پیدا ہوگی اب ذیل میں بعض دلائل پیش کئے جاتے ہیں جن سے قرآن کریم کا کلام الٰہی ہونا ثابت ہوتا ہے۔

قرآن کریم علم وعرفان کا خزانہ: سب سے پہلی دلیل جو کہ اس بات کا ثبوت ھیکہ قرآن کریم کلام الٰہی ہے وہ یہ ھیکہ قرآن کریم ایک اُمی رسول پر نازل ہوا جو کہ کسی اسکول اور کالج سے تعلیم یافتہ نہ تھا بلکہ آج سے چودہ سوسال قبل اسکول اور کالج کا کوئی تصور بھی نہ تھا آپؐ نے اُمی ہونے کے باوجود علم وعرفان اور سائنس و ٹیکنالوجی کی جو باتیں بتائیں ہیں وہ بھی آج سے چودہ سوسال قبل اور ایک اُمی ہونے کے باوجود یہ اس بات کی پختہ دلیل ھیکہ قرآن کلام الٰہی ہے اور اسکے کلام الٰہی ہونے میں کسی انسان کا کوئی عمل دخل نہیں حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

''قرآن ان صدہا حقائق اور معارف پر جو افلاطون اور ارسطو وغیرہ کے خواب میں نہیں آئے تھے۔محیط ہے اور جامع دقائق دینیہ ہے۔''

(روحانی خزائن جلد اصفحہ 490)

آپؑ ایک اور مقام پر فرماتے ہیں:

''جو علوم قرآن لے کر آیا ہے وہ دنیا کی کسی کتاب میں پائے نہیں جاتے اور جیسے شریعت کے نزول کے وقت وہ اعلیٰ درجہ کے حقائق ومعارف سے لبریز تھی ویسے ہی ضروری تھا کہ ترقی علوم وفنون سب اس زمانہ میں ہوتا بلکہ کمال انسانیت بھی اسی میں پورا ہوا۔'' (ملفوظات جلد دوئم صفحہ 664)

قرآن کریم اور سائنس: قرآن کریم کے اندر سائنس کی باتیں بھری پڑی ہیں جنکا تصوّر بھی آج سے چودہ سال پہلے نہیں تھا اور سائنس قرآن سے الگ نہیں ہے بلکہ

The Holy Quran is the word of God and nature represents the work of God. In Science we try to understand the working of nature.

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

''خدا تعالیٰ کی فعلی کتاب (قدرت) اسکی قولی کتاب (قران شریف) پر شاہد ہو جاوے اور اسکے قول اور فعل میں باہم مطابقت ہو کر طالب صادق کے لئے مزید معرفت اور سکینت اور یقین کا موجب ہو اور یہ طریق قرآن شریف میں عام ہے۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 145)

اب قرآن کریم کی علم ومعرفت اور سائنس کی باتوں کی چند مثالیں آپکے سامنے پیش خدمت ہیں۔

ہماری کائینات آغاز وانجام: اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ

وَاَجلٍ مُّسَمًّی (الاحقاف:۲)

یعنی ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے بلاوجہ پیدا نہیں کیا اور نہ بغیر کوئی مدّت مقرر کرنے کے پیدا کیا ہے۔

اس آیت سے واضح طور پر کائینات کے آغاز اور انجام پر روشنی پڑتی ہے اسی طرح اللہ فرماتا ہے:

اَلَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَھُمَا فِیْ سِتَّۃِ اَیامٍ ثُمَّ السْتَوٰی عَلَی الْعَرْش (الفرقان : ٦٠)

یعنی اس نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے انکو چھ عرصوں میں پیدا کیا ہے پھر وہ مضبوطی سے عرش پر قائم ہو گیا۔

مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مختلف مراحل سے گزار کر دنیا کو یہ شکل دی۔ آج چودہ سو سال بعد سائنس کا بھی یہ ماننا ہے کہ مختلف مراحل سے گزر کر یہ دنیا رہنے کے قابل بن گئی سائنس کی اصطلاح میں اسکو Evolution یعنی ارتقاء کہتے ہیں:

اسی طرح قرآن کریم نے آج سے چودہ سو سال قبل ہی BigBang اور Big crunch کی تھیوری بھی بیان فرما دی تھی جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓ اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰھُمَا (الانبیاء : ۳۱)

یعنی کیا کفار نے یہ نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں بند تھے پس ہم نے انہیں کھول دیا۔

اسی طرح Big Crunch کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ کَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِیْدُہٗ وَعدًا عَلَیْنَا اِنَّا کُنَّا فٰعِلِیْن (الانبیاء : ۱۰۵)

یعنی جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح دفتر تحریروں کو لپیٹ لیتے ہیں۔ جس طرح ہم نے تمہاری پیدائش کو پہلی دفعہ شروع کیا تھا اسی طرح پھر اسکو دوہرائیں گے یہ ہم نے اپنے اوپر لازم کر رکھا ہے۔ ہم ایسا ہی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

اجرام فلکی: قرآن کریم علم وعرفان اور سائنس کی باتوں سے پُر ہے اسکی ایک اور مثال پیش خدمت ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

لَاالشَّمْسُ یَنْبَغِی لَھَآ اَنْ تُدْرِکَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّیْلُ سَابِقُ النَّھَارِ وکُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْن (یٰسٓ : ٤١)

یعنی سورج کی دسترس میں نہیں کہ چاند کو پکڑ سکے اور نہ ہی رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے۔ سب اپنے اپنے مدار پر رواں دواں ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ اس آیت کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''ان آیات کریمہ میں اجرام فلکی کے متعلق ایسی باتیں بیان فرمائی گئی ہیں جن تک عرب کے ایک امّی کا تصوّر بھی نہیں پہنچ سکتا تھا چاند اور سورج کے باہم نہ مل سکنے کے متعلق تو روزمرہ کا مشاہدہ بتاتا ہے لیکن چاند چھوٹا کیوں ہو جاتا ہے اور پھر بڑا بھی ہوتا رہتا ہے اس کا گردش سے تعلق ہے مزید بات فرمائی گئی ہے کہ سورج بھی ایک اَجَل مُسَمّٰی کی طرف حرکت کر رہا ہے اس کا ایک معنی تو یہ ہے کہ سورج بھی ایک وقت اپنی مقررہ عمر کو پہنچ کر ختم ہو جائے گا اور ایک معنی جو آج کل ماہرین فلکیات نے معلوم کیا ہے وہ یہ ہے کہ سورج اپنے سارے اجرام کے ساتھ ایک سمت میں حرکت کر رہا ہے اس کا مطلب یہ ھیکہ ساری کائینات مجموعی طور پر حرکت کر رہی ہے ورنہ ایک سیّارے کا دوسرے سیّارے سے ٹکراؤ ہو جانا چاہئے تھا۔ باوجود اسکے کہ پوری کائینات متحرک ہے ان اجرام فلکی کے آپس کے فاصلے اتنے ہی رہتے ہیں۔ یہ ماہرین فلکیات کی تازہ ترین دریافتوں میں سے ہے جس سے ضمناً یہ ثابت ہوتا ہے کہ کوئی اور نا معلوم کائنات بھی ہے جس کی کشش کے ساتھ یہ اسکی طرف متحرک ہے۔''

(ترجمۃ القرآن حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ حاشیہ صفحہ۷۷۷)

قرآن کریم علم وعرفان اور سائنس کی باتوں سے پُر ہے اسکے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ فرماتے ہیں:

''قرآن کریم اتنی عظیم کتاب ہے کہ اس میں انسان کی تمام ضروریات کا حل موجود ہے۔ علمی لحاظ سے بھی اور عمل کرکے فائدہ اٹھانے کے لحاظ سے بھی............ میں نے خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے دنیا کی چوٹی کے دانشوروں میں سے بعض کے ساتھ باتیں کی ہیں اور ہر ایک کو اس بات کا قائل کیا ہے کہ تمہارے علم کے متعلق بھی قرآن کریم ہمیں بنیادی حقیقت بتاتا ہے جیسے بعض دفعہ تم خود بھول جاتے ہو مثلاً (کیمسٹری) کیمیا کا علم ہے میں اس مضمون کا گریجویٹ نہیں ہوں۔ نہ میں نے

سکول میں کیمسٹری پڑھی ہے نہ کالج میں۔ لیکن ابھی پچھلے دنوں ایک احمدی طالب علم سے میری ملاقات ہوئی جو کیمیسٹری میں پی ایچ ڈی کر رہا تھا۔ اس کو میں نے کیمیا کے متعلق بتانا شروع کیا اور جب یہ کہا کہ میں نے کیمیا کے متعلق قرآن کریم سے سیکھا ہے تو وہ حیران ہو کر میرا منہ دیکھنے لگا کیونکہ وہ حقیقت جو مختلف علوم کے اساتذہ کو معلوم نہیں وہ قرآن کریم ہمیں سکھاتا ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ قرآن کریم بڑی عظیم کتاب ہے اور برکتوں والی کتاب ہے...... بعض نادان لوگ یہ کہہ دیا کرتے ہیں چودہ سو سال قبل کی کتاب ہے آج کے مسائل کو کیسے حل کرے گی۔ خود میرے سامنے ہر قسم کے لوگ بات کرتے ہیں.......... میں ایسے لوگوں سے کہا کرتا ہوں کہ چودہ سو سال پہلے جس خدا نے اس کتاب کو نازل کیا تھا وہ آج کے مسائل بھی جانتا تھا اس لئے یہ آج کے مسائل کو حل کر سکتی ہے اور کیسے حل کرے گی یہ تو ایک فلسفہ ہے۔ رہی حیقت تو تم کوئی مسئلہ پیش کرو۔ میں اسے قرآن کریم سے حل کر کے بتا دیتا ہوں کیونکہ اسکے اندر علوم کے دریا بہہ رہے ہیں......... ہمارا ایک بڑا ذہین بچہ تھا اس کو میں نے یہی مسئلہ سمجھایا اور بتایا کہ قرآن کریم کی رو سے اللہ تعالیٰ کی ہر صفت کا ہر جلوہ ایک نئی شان کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے۔ وہ ایٹم کے متعلق مزید ریسرچ کرنے کے لئے حکومت جرمنی کے وظیفے پر جرمنی گیا تو وہاں اس نے اپنے پروفیسروں سے کہا کہ وہ ریسرچ کرنا چاہتا ہے کہ تابکاری کا اثر گیہوں پر اور قسم کا ہے مکئی پر اور قسم کا ہے اور چاول پر اور قسم کا ہے اس کے پروفیسر اس سے کہنے لگے کیا تم پاگل ہو گئے ہو؟ ہمارے دماغ میں تو کبھی یہ بات نہیں آئی۔ تمہارے دماغ میں کیسے آ گئی۔ اس نے بعد میں مجھے بتایا کہ آپ نے (ہر روز اللہ کی شان کا نیا جلوہ ظاہر ہوتا ہے) کے بارہ میں بتایا تھا اس کے مطابق میں نے اپنے پروفیسروں سے باتیں کیں۔ بڑی مشکل سے اس موضوع پر ریسرچ کرنے کے لئے اجازت ملی اور جب ریسرچ کی تو یہ نتیجہ نکلا کہ اٹامک انرجی کا اثر گیہوں پر اور رنگ میں ظاہر ہوتا ہے۔ چنانچہ اسکی اس ریسرچ پر اسکے جرمن پروفیسر بڑے حیران ہوئے۔ یہ تو قرآن کریم کی تعلیم کی برکت تھی۔ میں تو ایک واسطہ بن گیا قرآن کریم کی تعلیم سکھانے کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے۔" (روزنامہ الفضل 26 مئی 1990 قدرتِ ثانیہ نمبر)

رسولِ امّی اور کلام الٰہی: حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

"قرآن شریف میں جس قدر باریک صداقتیں علم دین کی اور علوم دقیقہ الٰہیات کے اور براہین قاطعہ اصول حقّہ کے معہ دیگر اسرار اور معارف کے مندرج ہیں اگرچہ وہ تمام فی حدّ ذاتہا ایسے ہیں کہ قوٰی بشریہ اُن کو بہ ہیئت مجموعی دریافت کرنے سے عاجز ہیں اور کسی عاقل کی عقل اُنکے دریافت کرنے کے لئے بطورِ خود سبقت نہیں کر سکتی کیونکہ پہلے زمانوں پر نظر استقراری ڈالنے سے ثابت ہو گیا ہے کہ کوئی حکیم یا فلسیوف اُن علوم و معارف کا دریافت کرنے والا نہیں گزرا لیکن **اس جگہ عجیب بر عجیب اور بات ہے یعنی یہ کہ وہ علوم اور معارف ایک ایسے اُمّی کو عطا کئے گئے کہ جو لکھنے پڑھنے سے نا آشنا محض تھا جس نے عمر بھر کسی مکتب کی شکل نہیں دیکھی تھی اور نہ کسی کتاب کا کوئی حرف پڑھا تھا اور نہ کسی اہل علم یا حکیم کی صحبت میسّر آئی تھی بلکہ تمام عمر جنگلیوں اور وحشیوں میں سکونت رہی اُنہیں میں پرورش پائی اور اُنہیں میں سے پیدا ہوئے اور اُنہیں کے ساتھ اختلاط رہا اور آنحضرت ؐ کا اُمّی اور اَن پڑھ ہونا ایک ایسا بدیہی امر ہے کہ کوئی تاریخ دان اسلام کا اُس سے بیخبر نہیں"**

(روحانی خزائن جلد ا صفحہ 562-561)

آنحضرتؐ کے اُمّی ہونے اور قرآن کے کلام الٰہی ہونے کے متعلق سکھ مصنفین کی آراء:

آنحضرتؐ اُمّی تھے اسکا اعتراف غیروں نے بھی کیا ہے ذیل میں بعض سکھ مصنفین کی آراء درج ہیں۔

چنانچہ سکھ مذہب کے مشہور عالم بھائی کاہن سنگھ نابھا لکھتے ہیں:

ترجمہ: "حضرت محمد صاحب کو لکھنا پڑھنا نہیں آتا تھا اس وجہ سے انہیں اُمّی کہا جاتا ہے۔" (گروشبد رتنا کار مہان کوش صفحہ 980) ایک اور سکھ عالم آنحضرتؐ اور قرآن کریم کی مدح میں لکھتے ہیں کہ۔ ترجمہ: **"حضرت ت محمد صاحب کی اتنی پر اثر شخصیت تھی کہ امّی ہوتے ہوئے بھی آپ نے دنیا کی مذہبی کتابوں میں ایک ایسی مذہبی کتاب قرآن کا اضافہ کیا جسکے ہر لفظ کو قابل عزّت حکم کے طور پر قبول کیا جاتا ہے اور دنیا کی آبادی کا آٹھواں حصّہ اس سے اپنی محبت کے تعلق کا اظہار کرتے ہوئے اس میں آئے احکامات کے مطابق اپنی زندگی کو گزارنے کی کوشش کرتا ہے۔"**

(گرو گرنتھ وشوکوش حصّہ دوم مصنفہ ڈاکٹر رتن سنگھ جگّی شائع کردہ پنجاب یونی ورسٹی پٹیالہ صفحہ 386)

اسی طرح ایک اور سکھ عالم قرآن کریم کے کلامِ الٰہی ہونے کے متعلق گواہی دیتے ہوئے سورۃ الروم کی تفسیر کے تحت تحریر کرتے ہیں:

"اس سورۃ کا نام پہلی آیت غلبت الروم سے لیا گیا ہے اس سورۃ کی شروع کی آیات

میں جو پیشگوئی کی گئی ہے وہ قرآن مجید کے کلام الٰہی ہونے اور حضرت محمد صاحب کے سچے پیغمبر ہونے کی بہت واضح گواہیوں میں سے ایک ہے۔"

(مسلمان کہاوَن مشکل مصنفہ اقبال سنگھ صفحہ ۳۰۶)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: قرآن کریم ایک ایسا کلام ہے جو ہر کلام پر فوقیت لے گیا ہے اسکے بعد مجھے کوئی جمال اچھا معلوم نہ ہوا اور نہ ہی آفتاب و قمر مجھے اچھے دکھائی دیئے۔

کلام الٰہی کا چیلنج: اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وَاِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَأْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِہٖ وَادْعُوْا شُھَدَآءَ کُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ۔ (البقرة آیت نمبر24:)

ترجمہ: اور اگر تم اس (قرآن کے) بارے میں شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے پر اتارا ہے تو اس جیسی کوئی سورة تو لا کے دکھاؤ اور اپنے سرپرستوں کو بھی بلا لاؤ جو اللہ کے سوا (تم نے بنا رکھے) ہیں اگر تم سچے ہو۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

"قرآن کریم تیرہ سو سال سے مثل لانے کے لئے مخالفوں کو چیلنج کر رہا ہے اور تمام دنیا مثل لانے سے عاجز ہے۔" (روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 403)

حضرت مسیح موعودؑ مزید فرماتے ہیں:

"ایسا ہی قرآن شریف کی نظیر بنانا بھی حدّ امکان سے خارج ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے عرب کے نامی شاعروں کو کہ جن کی عربی مادری زبان تھی اور جو طبعی طور پر اور نیز کسی طور پر مذاق کلام سے خوب واقف تھے ماننا پڑا کہ قرآن شریف انسانی طاقتوں سے بلند تر ہے۔" (روحانی خزائن جلد اصفحہ 475)

قارئین! دُنیا کا قرآن کریم کے اس چیلنج کو قبول نہ کرنا اور قرآن کریم کی نظیر پیش کرنے سے قاصر رہنا اس بات کی روشن دلیل ہے کہ قرآن کلام الٰہی ہے۔

بنا سکتا نہیں اِک پاؤں کیڑے کا بشر ہرگز
تو پھر کیونکر بنانا نورِ حق کا اُس پہ آساں ہے

پس ان روشن دلائل کے بعد ہمارا دل نورِ ایمان سے پُر ہو کر یہ گواہی دینے پر مجبور ہے کہ قرآن کریم کلامِ الٰہی ہے اور اس میں کسی قسم کی شک کی کوئی گنجائش ہی نہیں کیونکہ ایک اُمّی کی زبانِ مبارک سے بغیر خدا کی وحی والہام اور تائید و نصرت کے ایسی پر حکمت و پُر معارف غیب کی باتیں بیان ہونا محال ہے۔

اخبارِ غیبیہ اور کلام الٰہی: اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُطْلِعَکُمْ عَلَی الْغَیْبِ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَجْتَبِیْ مِنْ رُّسُلِہٖ مَنْ یَّشَآءُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَکُمْ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ○ (اٰلِ عمران آیت 180)

اور اللہ کی یہ سنّت نہیں کہ تم (سب) کو غیب پر مطلع کرے۔ بلکہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جس کو چاہتا ہے چُن لیتا ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔ اور اگر تم ایمان لے آؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو تمہارے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

پس وہ علیم و خبیر خدا ہی ہے جس نے قرآن کریم جو کہ غیب کی اخبار پر مشتمل ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"اس کلام پاک میں ایک دریا اخبار غیب کا اور نیز ان تمام اُمُور قدرتیہ کا کہ جو انسانی طاقتوں سے باہر ہے بہ رہا ہے۔" (روحانی خزائن جلد اصفحہ ۲۹۲)

ایک سکھ مصنف قرآن کریم کی سورة التکویر کی تفسیر کے تحت لکھتے ہیں کہ قرآن شریف میں بے شمار غیب کی خبریں ہیں صرف ایک کا ذکر کرتا ہوں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے: واذ الصحف نشرت. مصنف موصوف لکھتے ہیں:

ترجمہ: "اخبارِ غیبیہ کے موضوع پر بات کرتے ہوئے مکّے والوں کو کہا گیا ہے کہ محمد صاحب کی طرف سے جو کچھ تمہارے سامنے پیش کیا جا رہا ہے وہ کوئی وہمی باتیں نہیں ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے ایک عظیم اونچے مرتبہ کے پیغامبر اور امین پیغامبر کا بیان ہے اور تم اس تعلیم سے منہ موڑ کر کہاں بھاگے جا رہے ہو۔" (مسلمان کہاوَن مشکل مصنفہ اقبال سنگھ صفحہ 328)

حضرت خلیفة المسیح الثالثؒ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

"جو پہلی صدیاں تھیں چودھویں صدی سے پہلے، وہ جہالت کی صدیاں تھیں کچھ اُبھر رہا تھا علم لیکن اس طرح نہیں جو چودھویں صدی میں ہوا۔ حقیقت یہ ہے کہ سپین میں مسلمان کے زوال کے بعد یورپ کے علمی میدان میں انکے قائد اور استاد تھے اور اسکے نتیجہ میں ایک زمانہ آیا جب ایک طرف مسلمان علم سے غافل

ہو گیا اور دوسری طرف عیسائیوں کے وہ سرچشمے منبعے جہاں وہ علم سیکھتے تھے وہ خشک ہو گئے یعنی انہوں نے خود قتل کر دیا بھگا دیا، مار دیا، گھر سے بے گھر کر دیا وہ درس گاہیں نہیں رہیں جہاں سے وہ اپنی علمی پیاس بجھایا کرتے تھے لیکن یہ پیشگوئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وَاِذَ الصُّحُفُ نُشِرَت معمولی اعلان نہیں تھا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو خدا تعالیٰ کا پیغام لے کر آئے تھے...... یہ پیشگوئی کی تھی آخری زمانہ کے لئے سارے ہمارے مفسرین کہتے ہیں یہ ساری باتیں آخری زمانہ سے تعلق رکھتی ہیں...... یعنی آج کل تمدن دنیا نے جو عجیب وغیرب ایجادات کی ہیں ان سب کا ذکر قرآن کریم نے یہ کہہ کر کیا ہے کہ یہ اسلام کی خاطر ہو گا یہ آخری زمانہ میں برکات اسلام پھیلانے کے لئے ساری چیزیں ہوں گی۔" (سیدنا ناصر نمبر ماہنا خالد اپریل مئی 1983ء)

پس ان دلائل کے بعد روز روشن کی طرح ہم پر عیاں ہو جاتا ہے کہ قرآن کلام الٰہی ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"قرآن شریف سے انکار کرنا حقیقت میں رحمان پر حملہ ہے۔"

(رحانی خزائن جلد 1 صفحہ 444)

آپؑ مزید فرماتے ہیں:

"آسمان کے نیچے صرف قرآن شریف ہی ایک ایسی کتاب ہے جو سچی اور کامل ہدایت اور تاثیروں پر مشتمل ہے جس کے ذریعہ سے حقانی علوم اور معارف حاصل ہوتے ہی اور بشری آلودگی سے دل پاک ہوتا ہے"

(روحانی خزائن جلد 1)

آخر پر خاکسار کی قلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ شعر لکھنے پر مجبور ہے کہ

حق کی توحید کا مرجھا ہی چلا تھا پودا
ناگہاں غیب سے یہ چشمہ آصفیٰ نکلا

Prop. S. A. Quader
Ph. : (06784) 230088, 250853 (O)
252420 (R)
JYOTI
SAW MILL
Saw Mill Owner
&
Forest Contractor
Kuansh, Bhadrak, Orissa

Love For All Hatred For None
Nasir Shah (Prop.)
Gangtok, Sikkim
Watch Sales & Service
All kind of Electronics
Export & Import Goods &
V.C.D. and C.D. Players
are available here
Near Ahmadiyya Muslim Mission
Gangtok, Sikkim
Ph.: 03592-226107, 281920

Ph.: 2769809
MBC Mustafa BOOK COMPANY
(Agents of Govt. Publications & Educational Suppliers)
Fort Road, Kannur - 1

شعبہ تبلیغ اور ہمارا فرض

(شیخ مجاہد احمد شاستری مہتمم تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ بھارت)

پیارے خدام بھائیو! سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے مجلس خدام الاحمدیہ کی بنیاد 1938ء میں رکھی اور اس مجلس کو احسن اور بہتر طور پر چلانے کے لئے آپ نے مختلف شعبہ جات کی تقسیم کی۔ انہیں شعبوں میں سے ایک اہم شعبہ، شعبہ تبلیغ ہے۔ جیسا کہ ہر خادم جانتا ہے کہ تبلیغ کے لغوی معنی کسی بات یا پیغام کے پہنچانے کے ہیں اور اصطلاحی طور پر یہ لفظ اُس شخص کے متعلق بولا جاتا ہے جو اپنے عقائد کو صداقت اور راستی پر مبنی یقین کرتے ہوئے دوسرے لوگوں تک اپنے خیالات پہنچاتا اور انہیں اپنا ہم خیال بناتا ہے۔ لیکن ظاہر ہے کہ ہر کوشش میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے خاص گُر اور طریق ہوتے ہیں انہیں گُر اور طریقوں کو اختیار کر کے ایک خادم مثالی مبلغ بن سکتا ہے۔ تبلیغ کے بہترین طریقوں ہی سے چند ایک کا ذکر اختصار سے کیا جاتا ہے۔

اوّل: احساس ذمہ داری: سب سے اہم بات ہمارے شعور کا بیدار ہونا ہے کہ ہم کس جماعت سے تعلق رکھتے ہیں اور ہمارا مقام و منصب کیا ہے۔ اگر ایک خادم میں یہ احساس نہ ہو تو پھر وہ تبلیغ کے لئے بھی سرگرم نہیں ہو سکتا۔ اِس لئے سب سے اوّل ضروری ہے کہ ہر وقت اپنے سامنے یہ مقصد ہو کہ ہمارے بزرگان تبلیغ کرتے رہے جن کے نتیجہ میں آج احمدیت کی دولت سے ہم مالا مال ہیں۔ اسی طرح ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم بھی آئندہ نسلوں کو احمدیت کا بہترین تحفہ دیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ اشاعت اسلام کے لئے ہر شخص کو تبلیغ کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’ہم غریب جماعت ہیں با تنخواہ مبلغ رکھ کر قیامت تک ہمارا کام ختم نہیں ہو سکتا۔ ہاں اگر ہم سب مل کر تبلیغ کے جہاد کے لئے صدق دل سے کمر بستہ ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ضرور ہماری کوششوں کو نوازیگا‘‘ (الفضل 11 اگست 1967ء)

دوم: اللہ تعالیٰ سے ذاتی تعلق: تبلیغ کی کامیابی کے لئے دوسری بات یہ ہے کہ ہم جس شخص کو خدائے واحد کی طرف بلا رہے ہیں۔ اُس خدائے واحد کے ساتھ ہمارا خود بھی ذاتی تعلق ہو۔ خدا تعالیٰ ہماری دعائیں سنے اور ہم خدا تعالیٰ کے احکامات پر جی جان سے عمل کرنے والے ہوں۔ جب ہماری یہ حالت ہوگی تو لازماً خدا تعالیٰ کی طرف سے بھی ہمارے تبلیغ کے فعل میں تاثیر بیدار کر دی جائیگی اور مخاطب کا دل ہماری بات کو قبول کریگا۔

سوئم: صحیح اور پختہ تعلیم کا علم: ایک خادم جن خیالات اور عقائد کی تبلیغ کرنا چاہتا ہے ان کے متعلق صحیح اور پختہ معلومات کا ہونا بھی ضروری ہے۔ محض سنی سنائی باتوں اور کمزور قصے کہانیوں کو بیان کر کے مؤثر رنگ میں تبلیغ کا حق ادا نہیں ہو سکے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ اسلام اور احمدیت کا مبلغ سب سے پہلے اپنے آپ کو صحیح اور مستند احمدیت اور اسلام کی تعلیم سے واقف کرے۔ قرآن مجید، احادیث صحیحہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ سے اپنے علم کو پختہ اور یقینی بنائے۔

چہارم: حکمت کا استعمال: قرآن مجید نے تبلیغ کرنے والے کے لئے بہترین طریقے اور گُر سکھائے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ

یعنی اے مسلمانو! لوگوں کو حق کی طرف بلاتے ہوئے ایسے دلائل استعمال کیا کرو۔ جن میں براہین عقلیہ کے علاوہ جذباتی اپیل اور دردمندانہ پند و نصیحت کا خمیر بھی شامل ہو اور پھر اس بات کی احتیاط رکھو کہ تبلیغ کرتے ہوئے کوئی کچی یا محض ذوقی بات نہ کہی جائے بلکہ صرف احسن بات پر بنیاد رکھی جائے جو ہر لحاظ سے پختہ اور قابل اعتماد ہو۔‘‘

اس بات میں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ تبلیغ کیلئے جبر اور تشدّد سے کام لینا جائز نہیں ہے۔

پنجم: خود بہترین نمونہ بنو: تبلیغ کرنے والے کے لئے ضروری ہے کہ اپنے عقائد اور خیالات کا خود بہترین نمونہ بنے۔ یہ نہ ہو کہ اُس کا قول کچھ ہو اور عمل کچھ اور ہو۔ یقیناً کسی شخص کی تبلیغ اُس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتی جب تک اُس کا قول اور فعل ایک نہ ہو۔ قرآن مجید نے اسی لئے فرمایا ہے

لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تفعَلُوْنَ (سورة الصف)

ششم: تبلیغ کرنے والے کے لئے سب سے ضروری امر یہ ہے کہ وہ تبلیغ پر ہی صرف انحصار نہ کرے بلکہ خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کرنے والا بھی ہو۔ اِسی طرح خلیفۂ وقت سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ

العزیز کی خدمت میں بھی دعا کے لئے خطوط لکھتا رہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب خدام بھائیوں کو ایک بہترین مبلغ بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

C. K. Mohammed Sharief
Proprietor
CEEKAYES TIMBERS
VANIYAMBALAM - 679339
DISTT.: MALAPPURAM
KERALA
☎ : Wandoor (O) 247392, (R) 247192

Crash Plastic
Use the Natural Products
SPARK
Nature Products
Disposable Plates and Cups

Best Compliment From
M. K. ABDUL KAREEM
JUBILEE HOUSE
MANNARKKAD

نتائج تحقیقی انعامی مقالہ جات

بسلسلہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی بھارت

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان و صدر خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کمیٹی بھارت)

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احباب جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں تحقیقی انعامی مقالہ جات تحریر کرنے کے مقابلہ میں شریک کرنے کے لئے چھ طبقات انصار، خدام، لجنہ، مبلغین، معلمین اور اطفال و ناصرات کے لحاظ سے چھ عناوین مقرر کئے گئے تھے۔

کل 115 مقالے مرکز میں موصول ہوئے جو مقررہ سب کمیٹی کے سپرد بغرض چیکنگ کئے گئے چنانچہ مکرم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد صدر سب کمیٹی نے اساتذہ کرام جامعہ احمدیہ و جامعۃ المبشرین سے موصولہ مقالہ جات چیک کروائے اور پھر مکرم مولانا حکیم محمد دین صاحب اور مکرم مولانا زین الدین صاحب حامد سے ری چیکنگ کے بعد ممبران کمیٹی مکرم مولانا منیر احمد صاحب خادم، مکرم مولانا محمد حمید کوثر صاحب اور مکرم شیراز احمد صاحب کے ساتھ ملکر جائزہ مشورہ کے ساتھ ہر طبقے سے اوّل، دوم، سوم پوزیشن حاصل کرنے والوں کی جو تفصیل تیار کر کے دی ہے وہ ذیل میں درج کی جارہی ہے۔

۱۔ اراکین مجلس انصار اللہ۔ عنوان مقالہ ''اسلامی خلافت کا تصور'' (خلافت کی اہمیت و ضرورت) مقابلہ میں شامل مقالہ جات کی تعداد۔ 12

پوزیشن حاصل کرنے والے انصار:

(۱) مکرم ریاض احمد خان صاحب سانڈھن (یوپی) بزبان ہندی
85/100 اوّل (انعام رقم -/9000 روپئے)

(۲) مکرم دلشاد صاحب عرف گلو ننگلہ گھنو (یوپی) بزبان ہندی
82/100 دوم (انعام رقم -/7000 روپئے)

(۳) مکرم محمد فیروز الدین صاحب انور کولکتہ بنگال
65/100 سوم (انعام رقم -/5000 روپئے)

۲۔ اراکین مجلس خدام الاحمدیہ عنوان مقالہ'' برکات خلافت دین

کے استحکام کے لحاظ سے'' (خلافت راشدہ اور خلافت احمدیہ کے دور کو ملحوظ رکھتے ہوئے) مقابلہ میں شامل مقالہ جات کی تعداد 14

پوزیشن حاصل کرنے والے خدام:

(۱)۔مکرم شمیم احمد صاحب غوری ابن مکرم شفیع احمد صاحب غوری قادیان

85/100 اوّل (انعامی رقم -/9000 روپے)

(۲)۔مکرم محمد مصور احمد صاحب ابن مکرم محمد منور احمد صاحب مرحوم حیدر آباد

75/100 دوم (انعامی رقم -/7000 روپے)

(۳)۔مکرم سید نعیم احمد کاشف صاحب ابن مکرم سید وسیم احمد صاحب قادیان

70/100 سوم (انعامی رقم -/5000 روپے)

۳۔اراکین لجنہ اماء اللہ عنوان مقالہ ''برکات خلافت۔خوف کو امن میں بدلنے کے لحاظ سے'' (خلافت راشدہ اور خلافت احمدیہ کے دور کو ملحوظ رکھتے ہوئے) مقابلہ میں شامل مقالہ جات کی تعداد 30

پوزیشن حاصل کرنے والی لجنات:

(۱)۔مکرمہ رؤف رومی صاحبہ بنت مکرم عبدالرحیم صاحب وی کے کوڈالی کیرالہ

86/100 اوّل (انعام رقم -/9000 روپے)

(۲)۔مکرمہ صباحت پروین صاحبہ بنت مکرم محمود احمد گلبر گی صاحب یادگیر

80/100 دوم (انعامی رقم -/7000 روپے)

(۳)۔مکرمہ صبیحہ وسیم صاحبہ بنت مکرم سید وسیم احمد صاحب عجب شیر قادیان

79/100 سوم (انعامی رقم -/5000 روپے)

۴۔مبلغین کرام عنوان مقالہ ''برکات خلافت اور قیام توحید''

مقابلہ میں شامل مقالہ جات کی تعداد 7۔

پوزیشن حاصل کرنے والے مبلغین:

(۱)۔مکرم میر عبدالحفیظ صاحب مبلغ کشن گڑھ راجستھان

75/100 اوّل (انعامی رقم -/9000 روپے)

(۲)۔مکرم محمد کلیم خان صاحب مبلغ بنگلور

70/100 دوم (انعامی رقم -/7000 روپے)

(۳)۔مکرم سید کلیم احمد صاحب عجب شیر قادیان

65/100 سوم (انعامی رقم -/5000 روپے)

۵۔معلمین کرام عنوان مقالہ ''خلافت علیٰ منہاج نبوت کی بشارت اور خلافت احمدیہ کا قیام۔ مقابلہ میں شامل مقابلہ جات کی تعداد 27

پوزیشن حاصل کرنے والے معلمین:

(۱)۔مکرم عبدالمتین عالم صاحب معلم حال مقیم بریشیہ بنگال

70/100 اوّل (انعامی رقم -/9000 روپے)

(۲)۔مکرم مرزا انعام الکبیر صاحب معلم حال مقیم پالا کرتی آندھرا

63/100 دوم (انعامی رقم -/7000 روپے)

(۳)۔مکرم غلام حسن الدین صاحب بیاور راجستھان

60/100 سوم (انعامی رقم -/5000 روپے)

۶۔اطفال و ناصرات۔عنوان مقالہ ''تنظیموں کے لحاظ سے خلافت ثانیہ کی برکات''۔ مقابلہ میں شامل مقالہ جات کی تعداد 25

پوزیشن حاصل کرنے والے اطفال و ناصرات:

(۱)۔عزیزہ فریحہ سعدی بنت مکرم محمد مصلح الدین سعدی صاحب حال حیدر آباد

75/100 اوّل (انعامی رقم -/7000 روپے)

(۲)۔عزیزہ خان آمنہ کنول بنت مکرم مجیب اللہ صاحب عثمان آباد مہاراشٹر

65/100 دوم (انعامی رقم -/5000 روپے)

(۳)۔عزیزہ خان صادقہ عنبر بنت مکرم مجیب اللہ صاحب عثمان آباد مہاراشٹر

50/100 سوم (انعامی رقم -/3000 روپے)

نوٹ: اطفال الاحمدیہ کے مقابلہ جات کرڈا پلی اڑیسہ سے 18، ایک یوپی سے ایک ویسٹ بنگال سے اور ایک کیرالہ سے کل 21 مقالے آئے تھے لیکن شرائط پر پورا نہ اترنے کی وجہ سے مقابلہ سے خارج کر دئے گئے۔

اللہ تعالیٰ ان انعامی مقالہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں کے لئے یہ اعزاز بابرکت فرمائے اور ان کے علم و عرفان میں ترقی عطا فرمائے آمین۔

انعام کی رقم جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر دی جائے گی۔

Mansoor ✆9341965930
Love for All Hatred For None
Javeed ✆9886145274

CARGO LINKS
J.N. Roadlines

TRANSPORTERS & FLEET OWNERS

Open Truck & L.C.V Available

Daily Service to:
Hyderabad, Nagpur, Jabalpur, Indore, Bhopal Raipur, Katni

Spl. In: O.D.C Truck Loads Accepted:
Karnataka, Andhra Pradesh, Tamilnadu, Maharashtra, M.P, U.P

No. 75, Farha Comples, 1st main Road, Kalashipalyam New Extn., Bangalore-560002
☏: 22238666, 22918730

ضروری سرکلر بابت شعبہ اشاعت

مکرم صوبائی، علاقائی، زونل، مقامی قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعا ہے کہ صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کا یہ سال عالمگیر جماعت احمدیہ کے لئے غیر معمولی برکتوں کا حامل ہو۔ آمین

قرآن مجید کے نزول کی ابتدائی آیات میں ''الذی علم بالقلم'' اسی طرح ایک دوسری آیت ''ن والقلم وما یسطرون'' میں یہ پیشگوئی موجود ہے کہ ایک زمانہ میں قلم کو اشاعت اسلام کے سلسلہ میں غیر معمولی اہمیت حاصل ہوگی اور ''و اذا الصحف نشرت'' میں اس زمانہ کا تعین بھی بیان فرمایا گیا ہے۔ یعنی آخری زمانہ میں جب چھاپے خانے کثرت سے پائے جائیں گے اس وقت اہل علم حضرات قلمی جہاد میں کود پڑیں گے۔ لہذا خاکسار بذریعہ سرکلر ھذا جملہ قائدین کرام سے درخواست کرتا ہے کہ صاحب علم خدام واحباب جماعت کو مشکوٰۃ (اردو) اور راہ ایمان (ہندی) کے لئے اعلیٰ پایہ کے علمی دینی وتربیتی مضامین لکھنے کی ترغیب دلائیں اور مجالس اپنے ہاں ''**مجلس انصار سلطان القلم**'' قائم کر کے خدام کو مضامین لکھنے کی تحریک کریں۔ کیونکہ رسالہ ھذا کی قلمی معاونت کرنا سب سے پہلے ہم خدام پر فرض ہے۔ اسی طرح اپنی مجلس میں خریداران مشکوٰۃ کا جائزہ لے کر خریداران کا اضافہ کریں۔

☆۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خصوصی ارشاد کی تعمیل میں مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے **مشعل راہ** کی پانچوں جلدیں ایک ساتھ شائع کر دی ہیں۔ الحمد للہ۔ حضور انور کے ارشاد کے مطابق یہ کتاب ہر مجلس میں ہونی چاہئے اور دیگر خدام کے لئے بھی ذاتی طور پر اس کتاب کی خرید ضروری ہے۔ لہذا جملہ قائدین کرام حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں ایک سیٹ مجلس کے لئے جلدی سے جلدی خریدیں اور اس سے بھرپور استفادہ کریں۔ اسی طرح اپنی مجلس کے دیگر خدام واحباب کو بھی ذاتی طور پر اس کتاب کو خریدنے کی تلقین کریں۔ کیونکہ یہ کتاب خلفاء کرام کے ایسے ارشادات پر مشتمل ہے جو ہمارے اعلیٰ مقاصد اور عظیم الشان اغراض کا تعین کرتے ہوئے ان کو حاصل کرنے کی راہیں بھی بتلاتے ہیں اور پھر ان راہوں

NAVNEET JEWELLERS
Ph.: 01872-220489 (S)
220233, 220847 (R)
CUSTOMER'S SATISFACTION IS OUR MOTTO
FOR EVERY KIND OF GOLD & SILVER ORNAMENTS
(All kinds of rings & "Alaisallah" rings also sold here)
Navneet Seth, Rajiv Seth
Main Bazzar Qadian
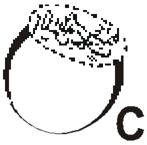

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝
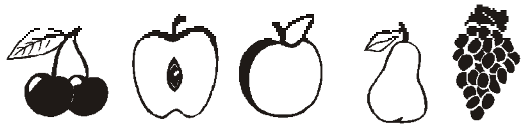
AHMAD FRUIT AGENCY
Commission & Forwarding Agents :
Asnoor, Kulgam (Kashmir)
Hqrt. Dar Fruit Co.
Kulgam
B.O. Ahmad Fruits
Mobiles : 9419049823, 9906722264

پر چلتے ہوئے اچانک آ جانے والے اندھیروں کے وقت مشعل کا کام بھی دیتے ہیں۔ جہاں اس کتاب کو خرید کر اس سے مستفید ہونا ہر خادم کو کامیاب ہونے کے لئے از بس ضروری ہے وہاں حضور انور کے ارشاد کی تعمیل کرنا بہت بڑے ثواب و برکت کا موجب ہوگا۔

☆۔خلافت جوبلی کے حوالہ سے امسال شعبہ اشاعت کو بہت Active ہونا چاہئے۔لہذا مقامی پرنٹ و الیکٹرونک میڈیا سے Social تعلقات اور روابط پیدا کریں۔اور اپنی قابل ذکر مساعی میڈیا میں شائع کریں۔اور اس کی کٹنگز وغیرہ ملکی دفتر کو بھجوائیں۔

☆۔صاحب قلم افراد و خدام کو تحریک کریں کہ ملکی مسائل میں بھی دلچسپی لیں اور ملک کی بہبودی سے متعلق اپنے مضامین و خطوط اخبارات میں بھجوائیں۔

☆۔جملہ قائدین کرام اپنی مجلس کے صاحب قلم خدام و دیگر احباب جن میں علمی ذوق پایا جاتا ہو کی فہرست مختصر کوائف کے ساتھ دفتر ملکی کو بھجوائیں تا کہ شعبہ ھذا کی طرف سے بھی ایسے افراد کو رسالہ مشکوٰۃ وغیرہ کی قلمی اعانت کے لئے درخواست کی جاسکے۔

☆۔ہر ناظم اشاعت کا فرض ہے کہ وہ مضامین سرکلر اور تقاریر کے ذریعہ مجلس کے اراکین کو خدام الاحمدیہ کے اغراض و مقاصد اور لائحہ عمل اور کام سے آگاہ رکھے۔

☆۔دفتر ملکی کی اجازت کے بغیر مجالس ایسی کوئی اشاعت نہ کرے جس کی ذمہ داری مجلس خدام الاحمدیہ پر عائد ہوتی ہو ایسے مسودات اشاعت سے قبل منظوری کے لئے دفتر ملکی کو بھجوائیں۔(مجلس خدام الاحمدیہ کے شعبہ جات سے متعلق خدام یا حلقہ جات کو بھجوائی جانے والی ھدایت اس سے مستثناء ہوں گی۔)

☆۔اپنی مجلس میں تربیتی، تعلیمی، ادبی و دیگر اخلاقی امور سے متعلق پمفلٹ اور فولڈر یا کتابچہ شائع کر کے تمام خدام میں تقسیم کریں۔اور دفتر ھذا کو بھی اس کی ایک کاپی ارسال کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو خلافت جوبلی کے اس تاریخی سال میں بہترین رنگ میں خدامت سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار لقمان قادر بھٹی ایڈیشنل مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ بھارت)

صد سالہ خلافت جوبلی پر سالانہ امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو میڈیل اور سندات دینے کا پروگرام۔جو جلسہ سالانہ 2008ء میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دست مبارک سے عطاء فرمائیں گے۔

تمام امراء صاحبان/صدر صاحبان/سیکریٹری تعلیم کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ ہندوستان کے جو طلباء تعلیمی سال 2003-04ء تا 2007-08 میں ذیل کے کوائف کے ساتھ اپنی کلاسوں میں کامیاب ہوئے ہیں، ان کو جلسہ سالانہ 2008ء صد سالہ خلافت جوبلی کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ میڈل اور سندات عطا فرمائیں گے۔درج ذیل شرائط پورے کرنے والے طلباء/طالبات نظارت کے مقررہ فارم پر اپنے تعلیمی کوائف ارسال کریں تا کہ ایسی شرائط پوری کرنے والے طلباء/طالبات کو اپنے میڈل لینے کے لئے قادیان آنے کی اطلاع دی جائے۔

(۱)۔صوبہ کے تعلیمی بورڈ کی کلاسوں یعنی (X) اور (XII) کے طلباء و طالبات جنہوں نے اپنے امتحان میں 90% اور اس سے زائد نمبرات حاصل کر کے اپنے امتحانات پاس کئے ہیں۔

(۲)۔MA/MSc/BA/Bsc تک کے یونیورسٹی کی سطح تک اپنے ڈگری کورس کے Final Exam میں 80% یا اس سے زائد نمبرات کے ساتھ پاس ہونے والے طلباء کو شامل کیا جائیگا۔

(۳)۔پیشہ وارانہ کورس (Professional Courses) کرنے والے طلباء جنہوں نے اپنے پیشہ وارانہ کورس میں کالج/یونیورسٹی میں پہلی تین پوزیشنوں میں کامیابی حاصل کی ہو۔

(۴)۔ایسے طلباء جنہوں نے اپنے مضامین میں Ph.D مکمل کی ہو۔

(۵)۔ایسے انعامات تعلیمی سال 2003-04 تا 2007-08 شامل کئے جائیں گے جو خلافت خامسہ کا دور ہے۔

(٦)۔طلائی تمغہ جات کے انعامات کی سکیم اس کے علاوہ ہے، جو یونیورسٹی میں پہلی تین پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء یعنی اوّل، دوم، سوم آنے والوں کو دیئے جاتے ہیں۔

اس موقعہ پر ایک سند اور تمغہ دیا جائیگا۔ لہٰذا نظارت کی درخواست ہے کہ تمام جماعتوں میں اس سرکلر کو بار بار سنایا جائے تا کہ ایسی شرائط پوری کرنے والا کوئی بھی طالب علم اس انعام کو حاصل کرنے سے محروم نہ رہ جائے۔ تمام کوائف تعلیمی سال 04-2003ء تا 07-2006ء مورخہ 30-04-2008ء تک اور تعلیمی سال 08-2007ء کے کوائف مورخہ 30 جون 2008ء تک نظارت تعلیم میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(نوٹ: فارم تعلیمی کوائف طلبہ، برائے میڈل وسندات دفتر ھذٰ سے حاصل کریں)

(ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ قادیان)

ضروری گذارش

احباب جماعت بھارت کی خدمت میں مودبانہ التماس ہے کہ خاکسار کو جامعہ احمدیہ کی طرف سے مولانا شریف احمد امینی مرحوم کے متعلق مقالہ لکھنے کے لئے دیا گیا ہے۔

براہِ کرم اُن سے متعلق تمام قسم کے تاثرات قلمبند کر کے خاکسار کے پتہ پر بھجوانے کی مہربانی کریں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(محمد خالد اشرف، متعلم جامعہ احمدیہ قادیان)

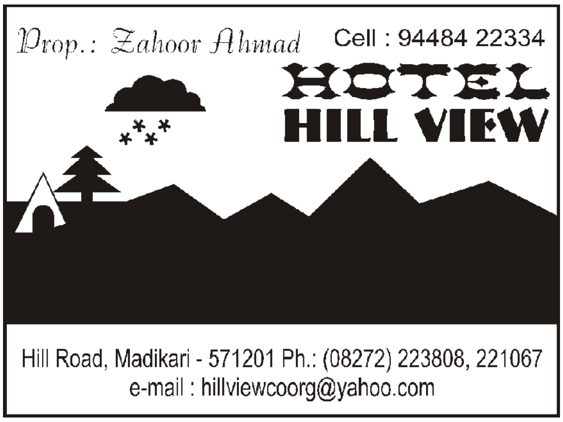

داخلہ جامعہ احمدیہ قادیان

امراء کرام وصدر صاحبان ومبلغین ومعلمین کرام سے درخواست ھیکہ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے اور اپنی زندگیاں وقف کرنے کے خواہشمند اور حصول علم کی اعلیٰ استعداد رکھنے والے طلباء کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوائیں۔ منفی عادات وکردار کے طلباء کو ہرگز نہ بھجوائیں۔

امسال جامعہ احمدیہ کا تدریسی سال 12 جولائی 2008ء سے شروع ہو رہا ہے۔ نئے داخل ہونے والوں کا تحریری امتحان جامعہ کھلنے کے دو دن بعد مورخہ 14 جولائی کو ہوگا۔ لہٰذا داخلہ لینے والے طلباء کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ پرنسپل جامعہ احمدیہ کو خط لکھکر جلد از جلد داخلہ فارم منگوالیں۔ پھر اس فارم کی تکمیل کر کے صدر اور امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ واپس پرنسپل جامعہ کو 30 جون 2008ء تک بذریعہ رجسٹری ڈاک بھجوادیں۔ فارم ہر لحاظ سے مکمل اور درست ہونے کی صورت میں قادیان تحریری امتحان کے لئے بلایا جائے گا۔

ضروری نوٹ: ہندوستان کے تمام علاقہ جات میں میٹرک کے امتحانات مکمل ہو چکے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں تدریس 12 جولائی 2008ء کو شروع ہوگی۔ ان تین چار مہینوں میں خواہشمند اُمیدوار مقامی معلم یا کسی اور ذریعہ سے قرآن مجید ناظرہ اور اردو روانی سے لکھنا اور پڑھنا سکھتے رہیں۔ اسی طرح خدام الاحمدیہ بھارت کی جانب سے شائع کردہ کتاب ''کامیابی کی راہیں'' پر مکمل عبور حاصل کریں۔ اسی عرصہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کو توجہ سے سنیں اور ہر خطبے کے مختصر نوٹس اپنی ڈائری میں لکھتے چلے جائیں۔

داخلہ برائے حفظ القرآن

جامعہ احمدیہ قادیان میں درجہ حفظ القرآن بھی قائم ہے۔ اس کا تعلمی سال بھی 12 جولائی سے شروع ہوتا ہے۔ اسمیں داخلہ لینے کے لئے درج ذیل شرائط ضروری ھیں۔

1۔ امیدوار کی عمر دس سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ اُمیدوار ناظرہ قرآن مجید صحیح تلفظ سے پڑھتا ہو۔

داخلہ کے تعلق سے ہر قسم کی خط وکتابت پرنسپل جامعہ احمدیہ سے کی جائے۔

داخلہ فارم منگوانے اور پھر واپس بھجوانے اور دیگر معلومات کے لئے درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

Principal Jamia Ahmadiyya
P.O: Qadian Distt: Gurdaspur
Punajb PIN: 143516

فون نمبرز:

دفتر جامعہ احمدیہ: 01872-223873

گھر: 01872-221647 موبائل: 09876376447

قرآں خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن نا تمام ہے
(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

Love For All Hatred For None

M. C. Mohammad
Prop. : (Kadiyathoor)

SUBAIDA TIMBER

Dealers in
Teak Timber, Timber Log, Teak Poles & Sizes Timber Merchants

Chandakkadave, P.O. Peroke,
Kerala - 673631
Ph. : 0495-2403119 (O), 2402770 (R)

انعامی مقالہ

تعلیمی سال 09-2008ء کے لئے ذیل کے عنوان کا مقالہ نظارت تعلیم کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے۔

" ایک طالب علم کی زندگی میں خلافت کی برکات نیز طالب علم کا خلیفہ وقت سے کس طرح کا تعلق ہونا چاہئے۔"

تمام طلباء کو اس مقالہ کے مقابلہ میں شرکت کرنے کی تاکید کی جاتی ہے۔ نیز احباب جماعت سے بھی گذارش کی جاتی ہے کہ وہ اپنے زیر تعلیم بچوں کو اس مضمون کو لکھنے کی تاکید کریں تا کہ طلباء میں تحریر لکھنے کا شوق پیدا ہو۔

مقالہ کی شرائط

☆۔مضمون کم از کم 5000 الفاظ پر مشتمل ہو۔☆۔مقالہ صرف اُردو، ہندی اور انگریزی زبان میں سے کسی ایک زبان میں لکھنا ہوگا۔☆۔مضمون میں حوالہ جات مستند ہوں۔☆۔مقالہ خوشخط، صفحہ کے 2/3 حصہ میں درج ہو۔☆۔مقالہ لکھتے وقت سُرخ سیاہی کا استعمال نہ کیا جائے۔☆۔مقالہ نظارت میں بھجوانے کے بعد اسکی واپسی کا مطالبہ قابل قبول نہ ہوگا۔☆۔مقالہ کے جملہ حقوق نظارت میں محفوظ ہونگے۔کسی مقالہ نویس کو از خود اشاعت کی اجازت نہ ہوگی۔☆۔مقالہ نویس میں حصہ لینے کیلئے کسی عمر کی قید نہ ہوگی۔☆۔اچھا مقالہ لکھنے والوں کے لئے آٹھ انعام مبلغ-/2000 روپے کے رکھے گئے ہیں۔

مقالہ مورخہ 31 اگست 2008ء تک بذریعہ رجسٹری ڈاک نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پہنچ جانا چاہیے۔

اچھا مقالہ لکھنے والوں کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں بغرض دُعا پیش کئے جائیں گے۔ (ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ قادیان)

جمال وحسن قرآں نورِ جان ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے
(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی پروگراموں کے تحت لگائے گئے میڈیکل کیمپ اور رفاہی کاموں کی مختصر رپورٹ

بفضلہ تعالیٰ یکم جنوری 2008ء سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سال کے آغاز سے ہی عالمگیر جماعت احمدیہ کو منظم پروگرام منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔

ہندوستان بھر میں ذیلی تنظیمات کے ذریعہ میڈیل کیمپ، مثالی وقارِ عمل، خصوصی اجلاسات، جلسہ ہائے سیرت النبی صلعم، جلسہ یوم مسیح موعودؑ، جلسہ یوم مصلح موعودؓ، جلسہ ہائے پیشوایان مذاہب اور بہت سے رفاہی کام ہوئے۔ الحمدللہ علی ذالک

☆۔15 جنوری 2008ء کو مجلس انصار الہ بھارت و لجنہ اماء اللہ بھارت کا مشترکہ میڈیل کیمپ بمقام خانپور امرتسر لگایا گیا جسمیں 35 مریضوں کا چیک آپ کر کے فری ادویات دی گئیں۔

☆۔25 جنوری 2008ء کو لوکل انجمن احمدیہ قادیان کے زیر اہتمام موضع کلو سوہل میں میڈیکل کیمپ لگایا گیا جسمین 165 امریضوں کا چیک آپ کروا کر مفت ادویات دی گئیں۔

☆۔3 فروری کو لجنہ اماء اللہ بھارت کے زیر اہتمام ENT کیمپ قادیان میں لگایا گیا جسمیں ڈاکٹر بھرت بوشن مارواہا آف بٹالہ ENT سپشلسٹ اور اُن کی اہلیہ کے ذریعہ 113 مریضوں کا چیک آپ کروا کر ادویات دی گئیں۔

☆۔14 فروری 2008ء کو مجلس خدام الاحمدیہ و مجلس انصار اللہ بھارت کے زیر اہتمام تعلیم الاسلام ہائی اسکول قادیان میں فری آئی کیمپ لگایا گیا جسمیں مریضوں کے معائنہ کے لئے سرکاری ہسپتال کے ڈاکٹرز ڈاکٹر وندنا S.M.O گورداسپور ڈاکٹر گوروندر سکھ ڈاکٹر سنجیو سیٹھی کے ذریعہ 602 مریضوں کی آنکھ کا معائنہ کروا کر مفت ادویات دی گئیں

☆۔15 فروری کو موتیابند کے 19 مریضوں کا اپریشن کروا کر اُن کے قیام وطعام کا انتظام کیا گیا ٹھیک ہونے پر ایمبولنس کے ذریعہ مریضوں کو اُن کے گھروں تک پہنچایا گیا۔

☆۔17 فروری 2008ء کو لجنہ اماء اللہ حیدرآباد کے زیر اہتمام میڈیکل کیمپ حیدرآباد میں لگایا گیا۔ محترم بشریٰ مبارکہ صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ حیدرآباد کی رپورٹ کے مطابق ڈاکٹر عبدالرزاق صاحب اور ڈاکٹر نبیلہ صاحبہ کے ذریعہ 75 مریضوں کا چیک آپ کروا کر مفت ادویات دی گئیں۔

☆۔17 فروری کو جوبلی ہال حیدرآباد میں لجنہ کے زیر اہتمام خلافت کے متعلق تقریروں کا مقابلہ کروایا گیا۔

☆۔24 فروری کو مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصار اللہ و لجنہ اماء اللہ بھارت کی طرف سے مشترکہ فری ڈینٹل کیمپ قادیان میں لگایا گیا جسمیں ڈاکٹر نثار احمد صاحب ڈنٹسٹ نُور ہسپتال ڈاکٹر پرمجند رکور پڈا صاحبہ نے 350 مریضوں کا معائنہ کیا اور مفت ادویات دی گئیں۔ 15 مریضوں کو ایک ماہ تک مناسب ادویات نور ہسپتال سے دیئے جانے کا انتظام بھی کیا گیا۔

☆۔26 فروری 2008ء کو موضع کاہلواں میں لوکل انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے میڈیکل کیمپ لگایا گیا۔ جسمیں 13 مریضوں کا معائنہ اور مفت ادویات کا انتظام کیا گیا۔

☆۔8 فروری 2008ء کو مجلس خدام الاحمدیہ و نور ہسپتال کے زیر انتظام فری ہلتھ چیک آپ کیمپ قادیان میں نُور ہسپتال میں لگایا گیا امرتسر سے ایسکورٹ ہسپتال کے مین ماہر ڈاکٹرز، امراض نسواں کی ماہر محترم ہر جیت کور صاحبہ، TB کی ماہر ڈاکٹر روحند رکور اور گردوں کے ماہر ڈاکٹر کمل جیت سنگھ اور ڈاکٹر عبدالحفیظ صاحب نے 150 مریضوں کا معائنہ کر کے مفت ادویات دیں۔

☆۔18 مارچ کو مجلس انصار اللہ کے زیر انتظام ڈرے والی میں میڈیکل کیمپ لگا کر 120 مریضوں کا معائنہ کروایا گیا اور مفت ادویات دی گئیں۔

☆۔22 مارچ 2008ء کو لجنہ اماء اللہ حیدرآباد کے زیر انتظام 16 لجنہ کی ممبرات نے "ہوم فار دی ایجڈ اینڈ ڈس ایبلڈ" جو 75 سے قائم ہے کا دورہ کیا اسمیں 320 افراد رہے ہیں لجنہ اماء اللہ نے -/8000 روپئے کی امداد کی اور جماعت کا تعارف کروایا۔

☆۔23 مارچ 2008ء مجلس انصار اللہ بھارت کے زیر انتظام سرائے طاہر قادیان میں Ahmadiyya Jamat Foundation کے موضوع پر جلسہ ہوا جسمیں دیگر جماعتوں کے نمائندگان نے بھی شرکت کی اس جلسہ میں 300 سے زائد غیر مسلم شریک ہوئے۔

☆۔23 مارچ کو مقام لکھن ماجرا ضلع روہتک ہریانہ میں جلسہ پیشوانِ مذاہب ہوا جسمیں ناظر صاحب دعوت الی اللہ نے شرکت کی مہمان خصوصی سابقہ مرکزی وزیر

NAVED SAIGAL
+91 9885560884
Tel : +91-40-39108888, (5 Lines)
e-mail : info@prosperoverseas.com
(HYDERABAD OFFICE)

ASIF SAIGAL
+91 9830960492 ,+91 98301 30491
Tel : +91-33-22128310, 32998310
e-mail : kolkata_prosperoverseas@rediffmail.com
(KOLKATA OFFICE)

STUDY ABROAD

★ UK ★ IRELAND ★ FRANCE ★ USA ★
★ AUSTRALIA ★ NEW ZEALAND ★
★ MALAYSIA ★ SWITZERLAND ★ CYPRUS ★
★ SINGAPORE ★ CHINA(MBBS) AND MANY MORE
FREE EDUCATION ALSO AVAILABLE

★ Study Abroad At Indian Cost (Any Course)
★ Comprehensive Free Counseling
★ Educational Loan Assistance
★ VISA Assistance
★ Travel And Foreign Exchange Arrangements
★ Part Time Job/ Internship available

Your Search For The Best End At......

PROSPER OVERSEAS
WE BUILD YOUR CAREER

PROSPER CONSULTANTS

www. prosperoverseas.com

For Placement Enquiries Visit: **www.prosperconsultants.in**

Love for All Hatred For None

H. Nayeema Waseem 09490016854
040-24440860
Inta
Beauty Collection
Imp, Cosmetics & Immitation
Jewellary Leather & Fancy Bags,
School Bags & Belts, Voilets E.T.C

Waseem Ahmed 09346430904
040-24150854
Inta
Masroor Hosiery Foot Wear
A Diesinger Fancy Footwear for
Ladies & Kids, Exclusive Hosiry.

K.P. Complex Under Ground Floor, Shop No. 1 & 1/A
Beside: Venkatada Theatre Lane.
Dilsukh Nagar, Hydrabad-60
A.P INDIA

Wholesale Dealer for: Melamine, Krockey, Ceramics.

شامل ہوئے دیگر مذاہب کے نمائندگان بھی شامل ہوئے۔

☆۔ 23 مارچ کو کلکتہ میں خلافت جوبلی ہال کا افتتاح محترم صوبائی امیر بنگال و آسام مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب کے ذریعہ ہوا۔

☆۔ 25 مارچ 2008ء کو احمدیہ مسلم مشن جیند ہریانہ میں بلڈ ڈونیشن کیمپ لگایا گیا جسکا افتتاح برج بھوشن کوشک ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جیند نے کیا ان کے ساتھ چیر مین ضلع پریشد، سیکرٹری ریڈ کراس بھی شامل ہوئے۔ قادیان نے محترم مولوی ناظہیر احمد خادم نے شرکت کی۔ 35 خدام نے خون کا عطیہ دیا۔

☆۔ 27 مارچ کو موضع بوڑھیا کھیڑا ہریانہ میں بلڈ ڈونیشن کیمپ لگایا گیا۔ قادیان سے محترم مولانا منیر احمد خادم اڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن م کم شیخ مجاہد احمد شاستری نے شرکت کی۔ اس کیمپ میں 53 نوجوانوں نے خون کا عطیہ دیا جن میں 37 خدام تھے اس وقت پریس کانفرنس بھی کی گئی۔

☆۔ 27 مارچ کو سرائے طاہر قادیان میں ڈرگ اور بھرون ہتیا پر مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ بھارت کی طرف سے ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ D.C صاحب گورداسپور کے علاوہ دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔

☆۔ 27 مارچ کو لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام دار المسیح، مسجد نور، مسجد ناصر آباد، مسجد ننگلو کا لھواں، بہشتی مقبرہ اور نصرت گرلز کالج میں مثالی وقار عمل ہوا جسمیں 300 لجنات نے حصہ لیا۔ یہ وقار عمل صبح 9:00 بجے سے 12:30 بجے تک کیا گیا۔

☆۔ 30 مارچ کو لوکل انجمن احمدیہ قادیان کے زیر اہتمام موضع کوٹ ٹوڈرمل میں فری میڈیکل کیمپ لگایا گیا جسمیں 208 مریضوں کا معائنہ کیا گیا اور مفت ادویات دی گئیں۔

☆۔ بفضلہ تعالیٰ ہندوستان بھر میں 20 فروری کو مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام جلسہ ہائے یوم مصلح موعودؓ اور 23 مارچ کو مجلس انصار اللہ کے زیر اہتمام جلسہ ہائے یوم مسیح موعودؑ اور جلسہ ہائے سیرۃ النبی کا بابرکت انعقاد کیا گیا۔

☆۔ جامعہ احمدیہ قادیان میں مورخہ 30 جنوری تا 6 فروری طلباء کا دہلی کا ٹور رہا۔ مورخہ 18,19 فروری کو لدھیانہ و ہوشیار پور کا ٹور ہوا۔ اور مورخہ 5 تا 8 مارچ 19 ویں سالانہ تقریب منعقد ہوئی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو برکات خلافت سے مستفیض فرمائے۔ آمین

(منیر احمد خادم قائمقام سیکریٹری خلافت جوبلی کمیٹی بھارت)

کوئز کمپیٹشن برائے اطفال الاحمدیہ

(جنوری، فروری کی اشاعت سے باجازت صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت اطفال کے لئے کوئز کا ایک دلچسپ پروگرام شروع کیا جاچکا ہے۔ ہر مہینہ کی اشاعت میں چند سوالات دئے جارہے ہیں۔ مسلسل جوابات ارسال کرنے والے اطفال جن کے صحیح جوابات کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی کو سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ کے موقعہ پر سند اور انعامات دئے جائیں گے۔ اسی طرح صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے اوّل، دوم اور سوم آنے والے اطفال کو اجتماع کے موقعہ پر مجلس کی طرف سے سفر خرچ دیکر بلانے کی اجازت بھی مرحمت فرمائی ہے۔ علاوہ ازیں ایسے تین خوش نصیب اطفال کے نام مع فوٹو مشکوٰۃ میں شائع کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ ادارہ)

سوالات

1۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادوں کے نام کیا ہیں؟ ....

....

2۔ خلفاء راشدین سے کون مراد ہیں؟............................

3۔ کس صحابی اور صحابیہ سے سب سے زیادہ احادیث مروی ہیں؟ ....

....

4۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلانے والی کا نام کیا تھا؟............

5۔ حضرت مسیح موعودؑ کا کوئی عربی الہام لکھیں ....

....

6۔ کسی ایسے مخالف احمدیت کا نام لکھیں جو حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی کے مطابق فوت ہوا ہو............................

7۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی وفات کس سن میں ہوئی؟....................

8۔ آگرہ شہر سے جڑے ہوئے کونسا دریا نکلتا ہے؟....................

9۔ جاپان کی کرنسی کا نام کیا ہے؟....................

10۔ ہندوستان سے سب سے پہلے خلائی سفر کس نے اختیار کیا؟............

نوٹ: جوابات اسی کوپن میں لکھ کر مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ اڈیٹر کے پتہ پر ارسال کریں۔

نام طفل: نام والد: عمر:

نام مجلس مع مکمل پتہ:

صد سالہ خلافت جوبلی کے موقعہ پر میرے دلی جذبات

جیسا کہ قارئین کو علم ہے کہ صد سالہ خلافت جوبلی کے موقعہ پر مشکوٰۃ کا خلافت جوبلی نمبر شائع کیا جا رہا ہے جس کے لئے تیاری چل رہی ہے۔ اس شمارہ میں مندرجہ بالا عنوان کے تحت مشکوٰۃ کے قارئین کے جذبات کو بھی خصوصی جگہ دی جائے گی تمام قارئین مشکوٰۃ سے گزارش ہے کہ وہ اپنے جذبات مختصر اور جامع رنگ میں ضبط تحریر میں لا کر جتنی جلدی ہو سکے ارسال کریں تا کہ بروقت ملنے پر شائع ہو سکیں۔ انشاء اللہ یہ شمارہ ماہ اکتوبر میں اجتماع کے موقعہ پر شائع ہوگا (ادارہ)

خلافت جوبلی نمبر کے لئے تصاویر

تمام قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ اُن کے پاس اگر اپنی مجالس کی کارگردگی کی تصاویر ہوں جو قابل اشاعت ہوں تو وہ فوری طور پر دفتر مشکوٰۃ کو ارسال کریں تا کہ انہیں خلافت جوبلی کے موقعہ پر شائع ہونے والے خصوصی شمارہ کی رونق بنایا جا سکے۔ خصوصی طور پر بک اسٹال، طبی کیمپ، معززین کو جماعتی لٹریچر دیتے ہوئے وغیرہ جیسی تصاویر۔ اسی طرح مساجد، جماعتی مشن ہاؤسز، ہسپتال، اسکول وغیرہ کی تصاویر اگر ہوں تو وہ بھی ارسال کریں۔ ان تصاویر کی تفصیل پشت پر ضرور لکھیں۔ جزاکم اللہ۔ (منیجر مشکوٰۃ)

رپورٹ 19 ویں سالانہ تقریب جامعہ احمدیہ قادیان

الحمدللہ ہر سال کی طرح اس سال بھی جامعہ احمدی قادیان نے اپنی 19 ویں مورخہ 5 مارچ 2008ء تا مورخہ 8 مارچ 2008ء سرائے طاہر میں منعقد کی۔

اس سالانہ تقریب کا آغاز مورخہ 5 مارچ صبح نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم مولانہ عبدالمومن صاحب راشد نے درس دیا۔ بعدہٗ تمام طلباء مزار حضرت مسیح موعودؑ (بہشتی مقبرہ) پر تشریف لے گئے۔ مکرم پرنسپل صاحب نے اجتماعی دُعا کروائی۔

مورخہ 5 مارچ سے باقاعدہ علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوگیا۔ امسال درج ذیل علمی مقابلہ جات کروائے گئے

مقابلہ حُسن قرأت۔ قصیدہ خوانی۔ نظم خوانی۔ عربی تقاریر اُردو تقاریر، انگریزی تقاریر۔ فی البدیہہ تقاریر۔ اجتماعی بیت بازی کوئز۔ مشاہدہ ومعائنہ۔ پیغام رسانی

درج ذیل ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے:

مقابلہ فٹ بال، والی بال، کرکٹ، نیشنل کبڈی، رسّہ کشی، بیڈمنٹن، دوڑ 100 میٹر اور لانگ جمپ۔

محفل سوال و جواب: مورخہ 6 مارچ 08 ٹھیک 11 بجے صبح محفل سوال و جواب کا آغاز ہوا۔ طلباء کے سوالوں کے جواب کے لئے محترم ڈاکٹر عبدالرشید بدر مکرم ناظر صاحب تعلیم، مکرم پرنسپل تشریف فرما تھے۔ ہر سہ مجیب حضرات نے طلباء کے سوالات کے کافی وشافی جوابات دئے۔ ماشاءاللہ یہ محفل بہت مفید اور عمدہ رہی طلباء نے اس سے بھرپور استفادہ کیا۔

اختتامی تقریب: مورخہ 8 مارچ صبح 10 بجے سرائے طاہر جامعہ احمدیہ میں سالانہ تقریب کے اختتام تقریب آغاز ہوا۔ یہ اجلاس مکرم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ وامیر جماعت احمدیہ قادیان کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم حافظ ڈاکٹر صالح محمد الہٰ دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ تھے۔ اسی طرح مکرم شیراز احمد صاحب ناظر تعلیم اور مکرم مولانا محمد حمید کوثر پرنسپل جامعہ احمدیہ اسٹیج پر تشریف فرما تھے۔

اس اختتامی تقریب میں ناظر صاحبان، نائب ناظران افسران صیغہ جات اور طلباء کے والدین کثیر تعداد میں موجود تھے۔ پریس اور میڈیا سے متعلق چند احباب بھی اس تقریب کی کورتج کر رہے تھے۔

مکرم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے طلباء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ تازہ پیغام پڑھ کر سنایا جو آپ نے اِن سالانہ تقریبات کے سلسلہ میں ارسال فرمایا تھا۔ الحمدللہ یہ پیغام ہمارے لئے ایک مشعل راہ ہے۔ طلباء نے پیغام کے آخر میں **سمعنا و اطعنا یا امیر المومنین** کے نعرۂ کے ساتھ اس پیغام سے وابستہ رہنے کا اقرار کیا۔

اس پیغام کے سننے کے بعد طلباء کے اوپر جو اس کا اثر ہوا وہ تاثرات بزبان اُردو، عربی اور انگریزی طلباء نے سامعین کے سامنے پیش فرمائے۔

مکرم شیراز احمد صاحب ناظر نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے بعض واقعات طلباء کو سنائے۔

محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ وامیر جماعت احمدیہ نے اپنے خطاب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ پیغام کی طرف توجہ دلا کر فرمایا کہ جیسا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے آپ تمام کو حضور انور کا سلطان نصیر بننا چاہے۔ مکرم مبشر احمد صاحب صدر سالانہ تقریب کمیٹی نے اس تقریب کے کامیاب انعقاد پر خدا تعالیٰ کے حمد و شکر کے بعد معززین اور سامعین کرام کا شکر ادا کیا۔ خلافت احمدیّہ صدسالہ جوبلی کے موقعہ پر جامعہ احمدیہ کے پروگراموں میں سے ایک پروگرام غریب طلباء کو مفت کتب و کاپیاں تقسیم کرنا ہے۔ لہٰذا اسی پروگراموں کے دوران 27 نادار طلباء جو مضافات قادیان سے منتخب کئے گئے تھے درمیان مکرم حافظ ڈاکٹر صالح محمد الہٰ دین صاحب صدر انجمن احمدیہ کے ذریعہ کتب تقسیم کیں۔

مکرم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان نے اپنے خطاب میں طلباء سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا آپ روحانیت کے اعتبار سے بھی اور جسمانی اعتبار سے بھی اعلیٰ سے اعلی معیار حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اجتماعی دُعا کے بعد یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ بعدہٗ معزیزن، مدعو حضرات اور طلباء کی چائے سے تواضع کی گئی۔

پریس کانفرنس: مکرم شیراز احمد صاحب ناظر تعلیم اور مکرم محمد حمید کوثر پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان نے پریس کانفرنس میں میڈیا اور اخبارات سے متعلق نامہ نگاران کے سوالات کے جوابات دئے۔ محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ قادیان نے پریس کے ممبران کو دوران سال "علم نور س ہے اسے حاصل کیجئے" اس موضوع کے تحت جامعہ احمدیہ نے جو پروگرام منعقد کرنے ہیں اُس تفصیل سے آگاہ کیا۔

اللہ تعالیٰ ہماری حقیر مساعی میں خیر و برکت پیدا فرمائے۔ آمین

(رپورٹ مرتبہ منصور احمد اُستاد جامعہ احمدیہ منتظم شعبہ رپورٹنگ سالانہ تقریب جامعہ احمدیہ قادیان)

صوبہ ہریانہ کے جیند وحصار سرکل کی خلافت جوبلی ڈائری

(از طاہر احمد طارق مبلغ سلسلہ جیند)

الحمد للہ صد سالہ خلافت جوبلی کے پروگراموں کے تحت صوبہ ہریانہ میں بھی حسب توفیق کام ہو رہا ہے۔ ایک طرف جہاں جماعتوں میں خلافت جوبلی کے کاموں میں تیزی پیدا ہوئی دوسری طرف مخالفت میں بھی شدت پیدا ہو رہی ہے۔ اخبار ''روزنامہ صحافت'' دہلی نے اپنی 22 جنوری کی اشاعت میں صوبہ ہریانہ میں ہو رہے جماعتی کاموں پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا۔

''اس زوردار سعی کے مقابلہ ہماری اپنی کوشش 10 واں حصہ بھی نہیں ہے۔''

پریس کانفرنس: مورخہ 24 مارچ کو جیند مشن میں اور مورخہ 26 مارچ کو حصار سرکل احمدیہ مشن بوڑھیا کھیڑہ میں پریس کانفرنس منعقد ہوئی، پہلی کانفرنس میں محترم ناظر صاحب دعوت الی اللہ نے پرنٹ والیکٹرانک میڈیاں کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دئے۔ اور دوسری میں مکرم مولوی منیر احمد خادم ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی نے نمائندگان کو تسلی بخش جوابات دئے۔ کئی اخباری نمائندگان نے برملا اظہار کیا کہ آپ کے خلاف تو دیو بند وغیرہ سے بہت لٹریچر اور C.D دیتے گئے تھے لیکن آپ کی باتیں سن کر ہم حیران ہیں الحمد للہ اس طرح اس پریس کانفرس سے ہزاروں لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔

بلڈ ڈونیشن کیمپ: 25 مارچ کو جیند مشن میں اور 27 مارچ کو سرکل حصار میں بلڈ ڈونیشن کیمپ لگائے گئے۔ (رپورٹ گزشتہ صفحات میں آچکی ہے۔) اس موقعہ پر چیئرمین ضلع پریشد نے کہا:

''مجھے افسوس ہے ان لوگوں پر جو آپ کے کاموں کو دیکھ کر آپ کی مخالفت کرتے ہیں انہوں نے تو آپ کی مخالفت میں اپنا خون جلا دیا ہے کاش وہ بھی اسی طرح عطیہ خون کا کیمپ لگا کر دکھی انسانیت کی خدمت کے جذبہ سے کام کرتے تو کتنا اچھا ہوتا۔''

فری ہومیوپیتھی کیمپ: 27 مارچ 2008ء کو بوڑھا کھیڑہ میں فری ہومیوپیتھی کیمپ بھی لگایا گیا۔ محترم ماسٹر شیر علی انچارج ہومیوپیتھی کلینک احمدیہ مشن حصار اور محترم رفیق احمد عاجز نے مریضوں کو دوائی دی اللہ کرے ان تمام پروگراموں کے بہت اچھے اور دیرپا اثرات ظاہر ہوں اور خلافت جوبلی کے سال حیرت انگیز طور پر جماعت کی ترقی ہو۔

ملکی رپورٹیں

جلسہ ہائے سیرت النبیؐ، ویوم مسیح موعود، یوم مصلح موعود: درج ذیل جماعتوں میں مجلس خدام الاحمدیہ ومجلس انصار اللہ کے زیر اہتمام جلسہ ہائے سیرت النبی، جلسہ یوم مسیح موعود اور جلسہ یوم مصلح موعود منانے کی تفصیلی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ ان جلسوں میں سیدنا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی سیرت پاک کے مختلف پہلوؤں پر علماء کرام نے روشنی ڈالی۔

جمشید پور: جلسہ یوم مصلح الموعودؓ 20 فروری 2008ء جلسہ سیرت النبیؐ 21 مارچ 2008ء جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام 23 مارچ 2008ء (قائد علاقائی جھارکھنڈ)

بلارکرناٹک: جلسہ سیرت النبیؐ 21 مارچ جلسہ یوم مسیح موعود 28 مارچ (مکرم شیخ برہان احمد مبلغ سلسلہ)

برہ پورہ: 21 مارچ کو جلسہ سیرت النبیؐ اور مورخہ 23 مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعودؑ منایا گیا۔ (سید محمد آفاق احمد معلم سلسلہ)

بھدرک: 21 مارچ کو جلسہ سیرت لنبیؐ اور مورخہ 23 مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعود منایا گیا جس میں سابق M.P وسنٹرل منسٹر جناب ارجن سنگھ نے بھی شرکت کی۔ (قائد مجلس)

پورنیہ بہار: 23 مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام منایا گیا۔ (بشارت احمد امروہی)

عثمانہ آباد: 23 تو جلسہ سیرت النبیؐ وجلسہ یوم مسیح موعود منایا گیا۔ (عبد القیوم ناصر احمد قائد مجلس)

جڑ چرلہ: 23 مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعود منایا گیا۔ (عبد لمناف صاحب معلم سلسلہ)

یادگیر: 17,18 فروری کو جلسہ مصلح موعود کے پیش نظر خدام واطفال کا ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ 20 فروری کو جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ جس میں سابق چیئرمین بلدیہ نے بھی شرکت کی۔ (مصور احمد دانی قائد مجلس)

بلارپور سرکل: جلسہ یوم مصلح موعود مورخہ 20 فروری کو احمدیہ مسلم مشن بلارپور میں

مولوی شیخ اسحاق احمد صاحب کی زیر صدارت ہوا۔ (مرسلہ محمد فضل عمر معلم سلسلہ)

یاکوٹ جھارگھنڈ: 21 مارچ 2008ء کو جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہوا۔ (محمد اشرف حسین معلم صاحب)

گیا: مورخہ 24 فروری کو جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ (سیف اللہ خان معلم سلسلہ)

بھدرواہ: مورخہ 20 مارچ کو جلسہ سیرت النبیؐ اور مورخہ 23 مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعود منایا گیا۔ (مکرم ظہور احمد خان مبلغ سلسلہ)

چھتیس گڑھ: مورخہ 21 مارچ کو جلسہ سیرت النبی اور مورخہ 23 مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعود منایا گیا۔ (حلیم احمد خان مبلغ سلسلہ)

بنگلور: مجلس انصاراللہ کے زیر اہتمام مورخہ 23 مارچ کو جلسہ سیرت النبی و یوم مسیح موعود بڑی شان وشوکت سے منایا گیا۔ (قریشی عبدالحکیم زعیم مجلس انصاراللہ)

بزارلو کشمیر: مورخہ 21 مارچ کو جلسہ سیرت النبی اور مورخہ 23 مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعود بڑی شان وشوکت سے منایا گیا۔ (راجہ جمیل احمد معلم سلسلہ)

کالابن: مورخہ 23 مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعود مجلس کے زیر اہتمام منایا گیا (داؤد احمد شاکر قائد مجلس)

شورت: مورخہ 21 مارچ کو جلسہ سیرت النبی کا انعقاد کیا گیا جس میں مقررین نے حضرت محمد صلعم کی سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی۔ (اعجاز احمد گنائی معلم سلسلہ)

سورب کرناٹک: مورخہ 23 مارچ کو جلسہ سیرت النبیؐ و جلسہ یوم مسیح موعود جماعتی روایات کے مطابق منایا گیا۔ (طیب خان مبلغ سلسلہ)

لجنہ اماء اللہ بھدرواہ: مجلس لجنہ اماء اللہ بھدرواہ نے مورخہ 21 مارچ کو جلسہ سیرت النبی اور مورخہ 27 مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعود منایا۔ (قرت العین جنرل سیکٹری لجنہ اماء اللہ بھدرواہ)

آسنور: مورخہ 23 مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعود منایا گیا پروگرام کو دلچسپ بنانے کے لئے مقابلہ بیت بازی رکھا گیا تھا۔ (معتمد مجلس آسنور)

کلکتہ: مورخہ 23 مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعود منایا گیا جس میں مکرم ماسٹر محمد مشرق علی صاحب بطور مہمان خصوصی بھی شریک تھے۔ (محمد فروز الدین انور کلکتہ)

دیگر کارگزاریاں

مجلس خدام الاحمدیہ کشمیر زون: مکرم محمد اقبال پڈر قائد علاقائی کشمیر زون نمبر۲ تحریر کرتے ہیں کہ جملہ مجالس نے کشمیر زون۲ میں تربیتی اجلاسات کے علاوہ جلسہ یوم مصلح موعود منایا گیا۔ ان اجلاسات میں حضرت مصلح موعودؓ کی سوانح عمری پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ یہ اجلاسات مجالس میں 20 فروری کو منائے گی۔ مجالس میں سے ناصر آباد، شورت، یاری پورہ، چک امرچھ چک ڈسنڈ، نونہ مئی، بالسو، اندورہ، سری نگر ہاری پاری گام کی طرف سے رپورٹ موصول ہوئی ہے۔

یادگیر: مصور احمد ڈنڈوتی قائد مجلس تحریر کرتے ہیں کہ خلافت جوبلی کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ یادگیر میں نمائش ہال تعمیر کیا جارہا ہے اس سلسلہ میں ماہ فروری 08ء کے شروع میں ہی خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ کی طرف سے تقریباً ہر روز وقارعمل کے ذریعہ کام ہورہا ہے۔ اسی طرح مرکز سے مکرم مولانا مبشر احمد صاحب عامل کی تشریف آوری پر مجلس کی طرف سے ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں مکرم مولانا موصوف نے خدام کو بعض اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔

رشی نگر: (رپورٹ مکرم قائد مجلس الحمدللہ رشی نگر) خدام کو بہترین رنگ میں خدمت کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ خدام نے وقارعمل کے ذریعہ گورنمنٹ کی طرف سے متعین کئے گئے ملازمین کا تعاون کرتے ہوئے بجلی کے ٹرانسفارمر نصب کرنے کے لئے بجلی کے کھمبے نصب کئے جو کام کرنے میں ایک ماہ درکار تھا خدام نے پانچ دنوں مین ہی وقارعمل کے ذریعہ کیا جس سے گونمنٹ کی انتظامیہ بے حد متاثر ہوئی۔ مورخہ ۱۱ مارچ کو خلافت جوبلی پروگراموں کے تحت ایک مثالی وقارِعمل ہوا 80 خدام نے اس میں حصہ لیا اس وقارعمل میں تقریباً ایک کلومیٹر کے راستہ سے بڑے بڑے پتھر ہٹا کر چلنے کے قابل بنایا گیا جس میں غیر احمدی احباب بھی کافی متاثر ہوئے۔

ہاری پاری گام: (معتمد مجلس ہاری پاری گام) مورخہ 6 مارچ کو خدام نے ایک جدید عیدگاہ میں وقارِعمل کیا جو صبح ساڑے نو بجے سے شام چار بجے تک چلتا رہا۔ عید گاہ کے چاروں طرف درخت لگائے گئے 6 کنال پر مشتمل یہ زمین ایک معزز بزرگ احمدی دوست نے جماعت کو وقف کی ہے۔ ان کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

تقریب افتاح خلافت (1908-2008) جوبلی ہال: مورخہ 23 مارچ 2008ء بروز اتوار بعد نماز عصر تقریباً 5 بجے شام خلافت احمدیہ کی صد

سالہ جوبلی منانے کے لئے مسجد احمدیہ کے احاطہ میں خوبصورت اور پرکشش اور ہر ضرورت سے اراستہ خلافت جوبلی ہال بنانے کی سعادت ملی الحمد للہ۔تقریب افتتاح جناب محمد مشرق علی صاحب صوبائی امیر بنگال وآسام کے ذریعہ عمل میں آئی۔پُرسوز دعاؤں کے بعد احباب ہال کے اندر داخل ہوئے۔مکرم جناب مظہر احمد صاحب بانی نے سورۃ جمعہ کی معہ ترجمہ تلاوت کی اور مکرم جناب سید محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کلکتہ نے ہال کے بنانے میں حصہ لینے والوں کا تعارف اور توصیف بیان کی۔اور تمام احباب کا شکریہ ادا کیا۔

بعدۂ حاضرین تقریب (مردوزن) کی مٹھائی اور کولڈرنگ سے تواضع کی گئی نیز اس پروگرام کی رواں ویڈیوگرافی بھی ہوتی رہی۔

بھوٹان میں ہومیوپیتھی کیمپ اور جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام کا انعقاد:

محترم منیر احمد حافظ آبادی وکیل الاعلیٰ تحریک جدید و ہومیوپیتھی ڈاکٹر مکرم سید سعید احمد صاحب اور دفتر کے کارکن مکرم رفیع احمد نسیم یہاں دو روز قبل پہنچ گئے تھے۔مورخہ 22 تاریخ کو ہومیوپیتھی کیمپ لگایا گیا۔جس میں محترم ڈاکٹر سید سعید احمد صاحب نے ماشاء الہ بہت سارے مریضوں کو دیکھا اور یہاں موجود احمدیہ ڈسپنسری سے ادویات دیں۔بیمار مریض مرد خواتین و بچے 22 تاریخ کے علاوہ 23 تاریخ کو بھی آتے رہے جسمیں اپنوں کے علاوہ غیر بھی شامل تھے اللہ تعالیٰ ان سب کو شفا عطا فرمائے آمین۔23 مارچ کو جلسہ میں حاضرین کی تعداد عورتوں بچوں کو ملا کر 250 افراد پر مشتمل تھی تلاوت ترجمہ کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا مکرم وکرم چھیتری صاحب ہمارے سکمی معلم نے بھوٹانی احباب کو مخاطب کیا۔خاکسار نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی سوانح حیات پر روشنی ڈالی محترم وکیل الاعلیٰ صاحب نے خلافت کی ضرورت اور اسکی برکات پر تفصیلی روشنی ڈالی اور حضور کی صحت وعمر کے لئے دعا کی درخواست کی ۔احباب جماعت نے جوش میں اسلامی نعرے بھی لگائے گئے اور بچوں نے ترانے میں پڑھے۔جلسہ کے اختتام کے بعد کھانا بھی حاضرین کو پیش کیا گیا الحمد للہ ہمارے جوبلی جشن کا یہ پروگرام بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ دو کٹر مخالفین بھی جلسہ سننے کیلئے تشریف لائے ہوئے تھے جنکی مخالفت اب بہت کم ہو چکی ہے اور اب وہ احمدیت میں آنے کی سوچ رہے ہیں اللہ تعالیٰ انکے دلوں کو ہدایت نصیب فرمائے۔

درخواست دُعا

Mishkat\Untitled-1
not found.

خاکسار کا بیٹا عزیز کامران احمد پیدائش سے معزور ہے۔ چلنے پھرنے سے قاصر ہے۔یہاں تک کہ بیٹھنے اور کھڑے ہونے کے قابل بھی نہیں ہے۔بولنے کی صلاحیت بھی نہیں ہے۔اعضاء معطّل ہیں۔اس صورت حال کی وجہ سے ہم بہت پریشان ہیں۔احباب کرام سے درخواست دُعا ہے۔دُعا کریں اللہ تعالیٰ اس معصوم پر اپنا فضل اور رحم فرمائے اور معجزانہ رنگ میں اس عزیز کو ہر تکلیف سے نجات عطاء کرتے ہوئے شفاء کاملہ اور عاجلہ عطاء فرمائے۔

اعانت مشکواۃ -/ 150 روپے

(خاکسار محمد اشرف بٹ ریشی نگر کشمیر)

☎ : 04931-219095

فضل عمر پبلك اسكول

FAZLE-E-OMAR
Public School
(Affiliated to CBSE No. : 930256)
Karulai

وصایا: منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیّت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ھٰذا کو مطلع کریں۔ (سیکریٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر: **16681** مَیں سید شکراللہ مبلغ سلسلہ ولد سید انصاراللہ قوم احمدی مسلمان عمر 36 سال تاریخ بیعت 3.6.69 ساکن سونگڑہ ڈاکخانہ کوسمبی ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 9.7.2006 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے کیونکہ والد صاحب حیات سے ہیں اور تمام جائیداد انہیں کے نام ہے جب اس میں سے خاکسار کو کچھ ملے گا خاکسار کی اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دوں گا۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت صدر انجمن 4248.76 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد حسن علی معلم   العبد : سید شکراللہ   گواہ : محمد اطہر حسین معلم

وصیت نمبر: **16682** مَیں عبدالرّؤف معلم ولد عبدالحمید صاحب قوم احمدی مسلمان معلم سلسلہ عمر 35 سال تاریخ بیعت 2001 ساکن گھورمارا ڈاکخانہ کٹوریہ ضلع بھاگلپور صوبہ بہار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 10.7.2006 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے کیونکہ والد صاحب حیات سے ہیں اور تمام جائیداد انہیں کے نام ہے جب اس میں سے خاکسار کو کچھ ملے گا خاکسار کی اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دوں گا۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت صدر انجمن 4248.76 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید شکراللہ   العبد : عبدالرّؤف   گواہ : محمد شکیل احمد

وصیت نمبر: **16683** مَیں ابوالقیس معلم ولد مکرم معین الدین صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان معلم عمر 45 سال تاریخ بیعت 2000ء ساکن ویرگنج چھپکیاں ڈاکخانہ وارڈ نمبر 2 ویرگنج ضلع پرسا صوبہ نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 9.7.2006 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کے پاس اس وقت پانچ دھور زمین ہے۔ اس کی موجودہ قیمت نیپالی کرنسی میں ایک لاکھ روپے ہے۔ اس کے علاوہ منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 3180 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید شکراللہ   العبد : ابوالقیس   گواہ : محمد اطہر حسین

وصیت نمبر: **16684** مَیں اختر امام معلم ولد مکرم محمد ظفر امام قوم احمدی مسلمان معلم سلسلہ عمر 42 سال تاریخ بیعت یکم جنوری 2002ء ساکن برسا بھتوا ڈاکخانہ بھتوا بازار ضلع گوپال گنج صوبہ بہار۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 10.7.2006 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے کیونکہ والد صاحب حیات سے ہیں اور تمام جائیداد انہیں کے نام ہے جب اس میں سے خاکسار کو کچھ ملے گا خاکسار کی اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دوں گا۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت صدر انجمن 3180 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید شکراللہ   العبد : اختر امام   گواہ : ابوالقیس

وصیت نمبر: **16685** مَیں شبیر احمد خان معلم ولد ضمیر خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ معلم وقف جدید بیرون عمر 26 سال پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و

حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 10.7.2006 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے کیونکہ والد صاحب حیات سے ہیں اور تمام جائیداد انہیں کے نام ہے جب اس میں سے خاکسار کو کچھ ملے گا خاکسار کی اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دوں گا۔ میرا گزارہ آمداز ملازمت صدر انجمن 3527 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید شکر اللہ   العبد: شبیر احمد خان   گواہ: شیخ سلیمان معلم

وصیت 16686:: میں فضیل احمد ولد یونس احمد قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 33 سال پیدائشی احمدی ساکن پرسونی بھاٹھ ڈاکخانہ دانی گنج ضلع پرسا صوبہ نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 06-7-10 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمداز ملازمت ماہانہ 3811 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ سید شکر اللہ   العبد فضیل احمد   گواہ ابوالقیس

وصیت 16687:: میں محمد مظہر الاسلام ولد محمد سید علی قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 25 سال تاریخ بیعت یکم جنوری 1999ء ساکن سری رام پور ڈاکخانہ گوپی ناتھپور ضلع مرشد آباد صوبہ مغربی بنگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 06-7-10 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمداز ملازمت ماہانہ 3364 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ محمد انور حسین   العبد محمد مظہر الاسلام   گواہ سید شکر اللہ

وصیت 16688:: میں عزیز احمد خاں ملکانہ ولد مصطفیٰ خان مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ ریٹائرمنٹ عمر 72 سال پیدائشی احمدی ساکن صالح نگر ڈاکخانہ سرور ضلع آگرہ صوبہ یوپی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 05-7-3 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ ایک عدد مکان بمقام صالح نگراس کے 1/3 میں سے 1/5 کا مالک ہوں قیمت 2000 روپئے۔ ایک عدد مویشی خانہ صالح نگر میں ہے جس میں سے 1/5 کا مالک ہوں قیمت 6000 روپئے۔ زرعی زمین ساڑھے سات بیگھہ صالح نگر میں ہے جس میں 1/5 کا مالک ہوں قیمت 1,05000 روپئے۔ بوقت ریٹائرمنٹ گورنمنٹ کی طرف سے 20100 روپئے رقم ملی تھی۔ اس کا بھی حصہ وصیت ادا کرونگا۔ قادیان والا مکان میرے پانچوں بیٹوں کا ہے زمین ایک بیٹے نے خرید کر مکان بنایا ہے۔ میرا گزارہ آمداز پنشن ماہانہ 3100 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت ماہ جولائی ۵۰۰۲ء سے نافذ کی جائے۔

گواہ رشید احمد ملکانہ   العبد عزیز احمد خان ملکانہ   گواہ جاوید اقبال اختر چیمہ

وصیت: 17221 میں فاطمہ بیگم زوجہ بشیر احمد راتھر قوم مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 56 تاریخ بیعت 1965 ساکن شورت ڈاکخانہ شورت ضلع کولگام صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 31-07-2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرے خاوند باحیات ہیں۔ زیورات طلائی ازقسم انگوٹھی ایک عدد اور کانٹے ایک جوڑا۔ جسکی مالیت تقریباً -/10,000 روپئے ہے۔ مجھے اپنے شوہر سے ماہانہ جیب خرچ مبلغ -/300 روپئے ماہوار ملتے ہیں۔ اس پر 1/10 آمد ادا کرتی رہوں گی۔ انشاء اللہ مہر بذمہ شوہر مبلغ پانچ ہزار روپئے ہیں۔ اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ اسکے علاوہ اگر مزید کوئی جائیداد پیدا کرونگی اس کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میرا گذارہ آمداز جائیداد خورنوش (جیب خرچ) ماہانہ

-/300 روپئے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد	العبد/الامتہ	گواہ شد
بشیر احمد راتھر	فاطمہ بیگم	عبدالرشید ضیاء

وصیت: 17222 میں زرینہ فروز زوجہ کے ایم فروز قوم احمدی پیشہ خانہ داری تاریخ بیعت 1996 ساکن فورٹ کوچی ڈاکخانہ فورٹ کوچی ضلع ارناکلم صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 15-06-2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ایک جوڑا کان کی بالی ایک تولہ موجودہ قیمت تقریباً -/5000 روپئے علاوہ ازیں خاکسار کے پاس کوئی بھی منقولہ غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ والد صاحب حیات ہیں۔ میرا گذارہ آمد از جائیداد خورنوش (جیب خرچ) ماہانہ -/500 روپئے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد	العبد/الامتہ	گواہ شد
کے ایم فروز	زرینہ فروز	ٹی محمد منزل

وصیت: 17223 میں ایم محمد نذیر ولد سی جی عبداللہ کویا قوم مسلم پیشہ ڈیزائن انجنیئر عمر 31 سال پیدائشی احمدی ساکن دبئی ڈاکخانہ P.O.Box 4583 ضلع دبئی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 23-10-2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمد از ملازمت AED 4000/- ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد	العبد/الامتہ	گواہ شد
ایم عبدالحکیم	ایم محمد نذیر	ایم ظفر اللہ

وصیت: 17224 میں ایاز احمد پی ولد کے محمد صالح قوم مسلم پیشہ اکاؤنٹنٹ پیدائشی احمدی ساکن دبئی ڈاکخانہ P.O.Box 261011 ضلع دبئی یو اے ای بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 05-01-2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمد از ملازمت ماہانہ AED 5000/- ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد	العبد/الامتہ	گواہ شد
عبدالرحیم پی	ایاز احمد پی	اعجاز الحق

وصیت: 17225 میں پی کے شمس الدین ولد کنجو محمد قوم احمدی پیشہ ڈرائیور عمر 50 تاریخ بیعت 1988 ساکن Eriyad Kodunallur ڈاکخانہ Eriyad ضلع Trilhur صوبہ Kerala بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 01-02-07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ فی الحال خاکسار کی کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمد از ملازمت، تجارت، خورونوش (جیب خرچ) ماہانہ AED 1200/- ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی

جائے۔

گواہ شد　　　العبد/الامۃ　　　گواہ شد

عبدالسلام　　　P.K.Shamsuddin　　　Tariyyudin

وصیت:17226 میں شمیم احمد K.P ولد M محمد شریف قوم احمدی پیشہ Technician عمر 35 پیدائشی احمدی ساکن پنگاڈی ڈاکخانہ Payangadi ضلع Kannur صوبہ Kerala بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج مورخہ 07-03-01 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔میرا گذارہ آمد از ملازمت ماہانہ AED 2850/-- ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد　　　العبد/الامۃ　　　گواہ شد

عبدالسلام　　　شمیم احمد K.P　　　علی کنجو

وصیت:17227 میں شمیم احمد ولد عبدالحمید A.P قوم احمدی پیشہ Sales & Marketing عمر24سال پیدائشی احمدی ساکن پنگاڈی ڈاکخانہ پنگاڈی ضلع Kannur صوبہ Kerala بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج مورخہ 17-06-2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔میرا گذارہ آمد از ملازمت ماہانہ AED 5800/- ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد　　　العبد/الامۃ　　　گواہ شد

عبدالسلام C.G　　　شمیم احمد A.P　　　خلیل احمد B

وصیت:17228 میں زبیرسی احمد ولد مطیع اللہ سی قوم احمدی پیشہ Accountant عمر28سال پیدائشی احمدی ساکن K.K.Puram ڈاکخانہ Mogral ضلع Kasargoda صوبہ Kerala بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج مورخہ 11-07-2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔میرا گذارہ آمد از ملازمت ماہانہ AED 2500/- ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد　　　العبد/الامۃ　　　گواہ شد

عبدالسلام C.G　　　زبیر احمد　　　Ali Kunju

وصیت:17229 میں شبیر احمد ولد ایم عبدالمالک قوم مسلم پیشہ بیروزگاہ عمر29سال پیدائشی احمدی ساکن دبئی ڈاکخانہ P.O.Box 10026 ضلع دبئی یو۔اے۔ای بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج مورخہ 17-06-2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔میرا گذارہ آمد از ملازمت AED 500/- ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد　　　العبد/الامۃ　　　گواہ شد

شاہد احمد　　　شبیر احمد　　　نیر احمد

وصیت:17230 میں ظفراللہ ولد A.P Ahmad Koya قوم مسلم پیشہ Private Service عمر 30 سال پیدائشی احمدی ساکن دبئی ڈاکخانہ P.O.Box 10628 ضلع دبئی صوبہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 04-02-2005 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1/14th Share of Baitul Dubai, Located in Qadian correct apporximate value 140,000/- Rupees. میرا گذارہ آمداز ملازمت ماہانہ AED 615/- ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد — العبد/الامتہ — گواہ شد

عبدالسلام — ظفراللہ — Abdul Momin

وصیت:17231 میں حسینہ بشیر زوجہ کے بشیر قوم احمد پیشہ خانہ داری عمر 44 سال پیدائشی احمدی ساکن مریاکنی ڈاکخانہ نرووِثرام کنو ضلع پالاکاڑ وصوبہ کرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 18-05-2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(۱)۔خاکسارہ کا ماہانہ آمد -/300 روپئے ہے۔(۲)۔خاکسارہ کا غیر منقولہ جائیداد 40 سینٹ زمینی ہے۔اپنے ترکہ کا مال جب تقسیم ہو جائے بروقت دفتر کو اطلاع کردی جائیگی۔(۳)۔فی الحال خاکسارہ کا منقولہ جائیداد کا 4 گرام سونا ہے۔جسکی قیمت موجود شرح کے مطابق یہ ہے۔(3360= 840 x4) حق مہر -/2000 روپئے وصول شد۔زیور طلائی 22 کیرٹ یعنی 176 گرام۔میرا گذارہ آمداز جائیداد، ملازمت، تجارت، خوردونوش (جیب خرچ) ماہانہ -/300 روپئے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد — العبد/الامتہ — گواہ شد

محمد یوسف — حسینہ بشیر — کے بشیر

وصیت:17232 میں کے پی نصرت عزیز زوجہ ٹی عبدالعزیز قوم احمد پیشہ خانہ داری عمر 39 سال پیدائشی احمدی ساکن تیل ھاوس ڈاکخانہ ترووترام کنو ضلع پالکاڑ صوبہ کرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 18-05-2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(۱)۔خاکسارہ کی ماہانہ آمد -/300 روپئے ہے۔(۲)۔فی الحال خاکسارہ کے پاس منقولہ جائیداد کچھ نہیں ہے۔(۳)۔فی الحال خاکسارہ کی غیر منقولہ جائیداد 22 سینٹ زمین ہے۔ -/1,10,000 روپئے ہے (ایک لاکھ دس ہزار) روپئے ہیں۔حق مہر -/2000 روپئے وصول شد۔ میرا گذارہ آمداز جائیداد، ملازمت، تجارت، خوردونوش (جیب خرچ) ماہانہ -/300 روپئے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد — العبد/الامتہ — گواہ شد

شفیق احمد — کے پی نصرت عزیز — ٹی عبدالعزیز

وصیت:17233 میں عطیہ القدوس زوجہ سجاد احمد راتھر قوم مسلمان پیشہ ملازمت عمر 32 سال پیدائشی احمدی ساکن شورت ڈاکخانہ ضلع کولگام صوبہ جموں وکشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 01-04-2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔میری اس وقت درج ذیل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ ہے۔جسکی موجودہ قیمت درج کی گئی ہے۔اس وقت میری ماہوار آمد بصورت ملازمت -/2000 روپئے ماہوار ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی آمد کا 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتی رہوں گی۔انشاءاللہ (۱)۔زیوارت طلائی ہار چار عدد، کانٹے چھ جوڈے، ٹاپس ۳ جوڑے، چین تین عدد، پنڈولم دوعدد کڑے چار عدد، بریسلٹ ایک عدد، ٹکا ایک عدد، انگوٹھی ۷ عدد، پونڈ ایک عدد، کل وزن 365 گرام کل مالیت 265398 روپئے (دولاکھ پینسٹھ ہزار تین صد آٹھانوے روپئے) (۲)۔حق مہر بذمہ شوہر۔مبلغ ایک لاکھ گیارہ ہزار یکصد ایک روپے ہے۔جس میں سے مبلغ گیارہ ہزار ایک صد روپئے ادائیگی ہے۔میرا گذارہ آمداز ملازمت،) سالانہ -/24000 روپئے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ

تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد   العبد/الامتہ   گواہ شد

میر عبدالرحمٰن   عطیۃ القدوس   سجاد احمد راتھر

وصیت: 17234 میں شیخ نور احمد میاں ولد محترم شیخ کریم صاحب قوم احمد پیشہ ملازمت عمر 25 سال تاریخ بیعت 1994 ساکن جنکلہ پالم ڈاکخانہ جنتلہ نروہ ضلع کرشنا صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 2007-08-13 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ والدین بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں ذاتی منقولہ وغیرہ منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمد از جائیداد، ملازمت، تجارت، خورد ونوش (جیب خرچ) ماہانہ -/3438 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد   العبد/الامتہ   گواہ شد

مکرم محمد اقبال کنڈوری   شیخ نور احمد میاں   محمد انور احمد صاحب

وصیت: 17235 میں محمد مصطفیٰ معلم ولد محمد مولانا صاحب قوم احمد پیشہ معلم خادمِ دین عمر 24 سال پیدائشی احمدی ساکن کنڈور ڈاکخانہ راپہ تی ضلع ورنگل صوبہ آندھرا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 2007-05-18 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت خاکسار کو اپنے والدین کی طرف سے جو جائیداد ملی ہے اس کی تفصیل اس طرح ہے۔ 396 سروے نمبر 13-1 ایک ایکڑ تیرا گنٹا قیمت 20000 روپے 600/A سروے نمبر قیمت 08-1 ایک ایکڑ آٹ گنٹا قیمت 40,000 روپے 604 سروے نمبر 05-1 ایک ایکڑ پانچ گنٹا قیمت 40000 روپے 606/G سروے نمبر 25-1 ن ایک ایکڑ پچیس گنٹا قیمت 40000 روپے 00-2 دو ایکڑ قیمت 40000 روپے کل 51-6 چھا ایکڑ اکاون گنٹا قیمت -/180000 روپے میرا گذارہ آمد از جائیداد، ملازمت، تجارت، خورد ونوش (جیب خرچ) ماہانہ -/3670 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد   العبد/الامتہ   گواہ شد

محمد مدر صاحب   محمد مصطفیٰ   محمد مولانا صاحب

وصیت: 17236 میں محمد سراج الدین ولد محمد عزیز الدین صاحب مرحوم قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر 47 سال تاریخ بیعت 1983 ساکن کنچن باغ ڈاکخانہ کنچن باغ ضلع حیدرآباد صوبہ اندھرا پردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 2007-07-26 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رہائشی مکان دو منزلہ 222 مربع گز پر نمبر 18-8-254/A11/55 کنچن باغ جسکی موجودہ قیمت اندازاً -/15,00,000 پندرہ لاکھ روپے ہوگی۔ میرا گذارہ آمد از جائیداد، ملازمت، تجارت، خورد ونوش (جیب خرچ) ماہانہ -/5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گا ور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ شد   العبد/الامتہ   گواہ شد

محمد معراج احمد   محمد سراج الدین   محمد انوار احمد

قوم کے لوگو ادھر آؤ کہ نکلا آفتاب   وادیٔ ظلمت میں کیا بیٹھے ہو تم لیل و نہار

so this was a reminder.

The book also contains correspondence between Hazrat Ahmad and some Christian dignitaries.

Sach-Chai Ka Izhar

(THE EXPRESSION' OF TRUTH)

This book (published in 1893) contains a promise made by Abdulla Atham (Christian) to the effect that if he is defeated in the debate he will become a Muslim. Also there are some letters written by some learned Arabs (from Hejaz and Syria) confirming the truth of the claim of Hazrat Ahmad.

Hazrat Ahmad makes mention of the help that Maulvi Mohammad Hussain had given to the Christians through his newspaper-Ishaatus Sunna. And this help was in the form of declaring Hazrat Ahmad a kafir, so that the Christians could say that he (Hazrat Ahmad) being a non Muslim, they were not prepared to debate any religious issue with him.

At the end of the book, Hazrat Ahmad issues an announcement in reply to a poster issued by Abdul Haq Ghaznavi. In it Hazrat Ahmad invites him and others of his kind to a prayer duel and as a postscript to the announcement Hazrat Ahmad says that if Maulvi Mohammad Hussain does not turn up, it will be a proof of the fact that the prophecy about him, which says that he will repent and stop calling him a kafir, has been fulfilled.

"THE BEST AMONG YOU IS ONE WHO LEARNS THE HOLY QUR'AN AND TEACHES IT TO OTHERS"

(HADITH)

M/S. ALLIA EARTH MOVERS
(EARTH MOVING CONTRACTOR)

Volvo-290, 210, L&T Komatsu PC-300, 200.
Tata Hitachi, Ex-200, Ex-70, JCB, Dozer etc.
On hire basis
KUSAMBI, SUNGRA, SALIPUR, CUTTACK - 754221
Tel. : 0671 - 2112266
Mob. : 9437078266 / 9437032266 / 9438332026 / 9437378063

to the fact that Islam is the only living religion in the world and that it has its proofs of being a living religion today as it had in the days gone by. It is also stated in this publication that Christianity has been pushed into darkness and there are no signs of being a living religion that can be displayed by Christianity. The conditions of the debate fixed for 22nd May 1893 are also mentioned as also are given some of the posters that were issued in respect of Mohammad Hussain.

In the very beginning of the book Hazrat Ahmad says that although the followers of all the religions claim that they love God, what really needs to be proved is whether God also loves them or not. The way we can know that God loves the people is that first He opens up their hearts and they begin to have certainty in His existence and His powers. Then God speaks to them. It is the 'talk' of God that gives them the real satisfaction of their life. Hazrat Ahmad further remarks that it is this kind of 'talks' with the people that shows that their religion is a living religion. This now is possible only for the followers of Islam and therefore no other religion but Islam is the living religion.

Hazrat Ahmad says that Reverend Doctor Henry Martin Clarke has expressed a desire through correspondence that he is preparing for a crusade against the Muslims and he would like to get the issue decided in such a way that Muslims should never think of confronting the Christians any more. Hazrat Ahmad, who was raised to see Islam victorious, says in this book that having come to know of the desire of Reverend Doctor Henry Martin Clarke, he sent a delegation of fifteen persons to see the Reverend and arrange a debate. Consequently, it was decided that the debate should take place at Amritsar as from 22nd May 1893.

Hazrat Ahmad also calls upon Maulvi Mohammad Hussain to write the commentary of the Holy Quran in Arabic. He had been asked to do so. before but there was no reply from him,

but he tells him that if the proofs are actually supplied, Sayed Ahmad should abandon his views. Before closing, Hazrat Ahmad mentions one of his prayers that was accepted; it was in connection with Lekhram. He asks Sayed Ahmad to pray to God that his views about prayer may be corrected and this, he said, he could do by prayer alone.

In his booklet Sayed Ahmad had mentioned the principles of the commentary of the Holy Ouran. Hazrat Ahmad gives his own seven principles and asserts that Sayed Ahmad knows nothing about the commentary of the Holy Ouran. The seven principles mentioned by Hazrat Ahmad are:

1. The Holy Ouran comments upon its own verses, i.e. every verse is made clear by some other verses and none of them contradicts in the least.

2. Our commentary must fall in line with the Commentary of the Holy Prophet, peace and blessings of Allah be upon him.

3. Our Commentary must tally with the Commentary by the Companions of the Holy Prophet.

4. We should purify ourselves and then look into this pure and sacred book. Only such a person can really and truly understand the Holy Ouran as is pure. The Holy Ouran says La yamassohu illal mutahharun, i.e. nobody can touch it except the pure people. Touching here means understanding.

5. We should know the lexicon of the Arabic language.

6. The spiritual system of life is akin to the physical system and this must always be kept in view.

7. We should not lose sight of the visions and revelations of the holy people. They also throw a flood of light on the spiritual affairs.

Hujjatul Islam

(THE CONVINCING PROOF OF ISLAM)

The Hujjatul Islam was published in 1893 CE and as the title page says it was intended to be an invitation to Dr Henry Martin Clarke and some other Christians

Introduction of the books of the promised Messiah

By Nasim Saifi (part 7)

Barakatud Dua

(THE BLESSINGS OF THE PRAYER)

Sir Sayed Ahmad Khan (who has been mentioned in Aainai Kamalati-Islam) published a book Ad-Dua wal Istijaba to show that the acceptance of the prayer was not an actual fact; it was only a sort of consolation that one felt in one's heart after prayer to God that could be called acceptance of the prayer. Since this ideology is totally opposed to the Islamic ideology of the acceptance of prayer as mentioned in the Holy Ouran and other sacred scriptures, Hazrat Ahmad lost no time in issuing a refutation of the ideas of Sir Sayed Ahmad. Barakatud Dua was the result. Sir Sayed Ahmad had also written another book containing his views about the principles of commentary on the Holy Ouran. This book also, Hazrat Ahmad found as containing incorrect principles. So he included his views on commentary of the Holy Ouran. In this book, Barakatud Dua, Sir Sayed was of the opinion that revelation did not mean that it was a message from another source; it only meant what somebody strongly felt as an idea taking hold of him. Hazrat Ahmad in this respect explained what revelation really is.

In this book he says: 'I have seen that when revelation comes to me-and that is what the wahyi walayat-I feel that I am in the grip of someone and this grip is very strong and sometimes it is so strong that I feel that I am merged in the light of the one who grips me. I find a pull towards Him and I cannot resist in the least. It is when I am in the grip like this that I hear a very clear voice.' Hazrat Ahmad also assures Sayed Ahmad that if he wishes to have the proof of the acceptance of prayer he is prepared to supply the same

سالانہ اجتماع سلی گوڑی بنگال کے موقع پر خدام صدر صاحب کا استقبال کرتے ہوئے

سالانہ اجتماع دہرادون کے موقع پر اسٹیج کا ایک منظر

صوبہ کیرلہ سے تعلیمی وتربیتی غرض کے لئے قادیان آئے ہوئے اطفال صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے ہمراہ

سالانہ اجتماع ہریانہ کے موقع پر صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت خطاب کرتے ہوئے

سالانہ اجتماع اُڑیسہ کے موقع پر فٹ بال ٹیم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے ہمراہ

سالانہ اجتماع اُڑیسہ میں امیر صاحب اُڑیسہ خطاب کرتے ہوئے

وقارِ عمل سلی گوڑی بنگال کا ایک منظر

16 مارچ کو اطفال الاحمدیہ رشی نگر کے ایک وقارِ عمل کا منظر

Registered with Registrar of NEWS Papers of India at No.38951/82 Postal Registration No: Pb L/P/ GDP-18/07

Vol: 28 April 2008 Issue No. 4

Monthly

MISHKAT Qadian

Majlis Khuddamul Ahmadiyya Bharat Qadian

Editor: Ataul Mujeeb Lone Ph: (91)1872-222900 Fax: 220139 Rs. 10/-

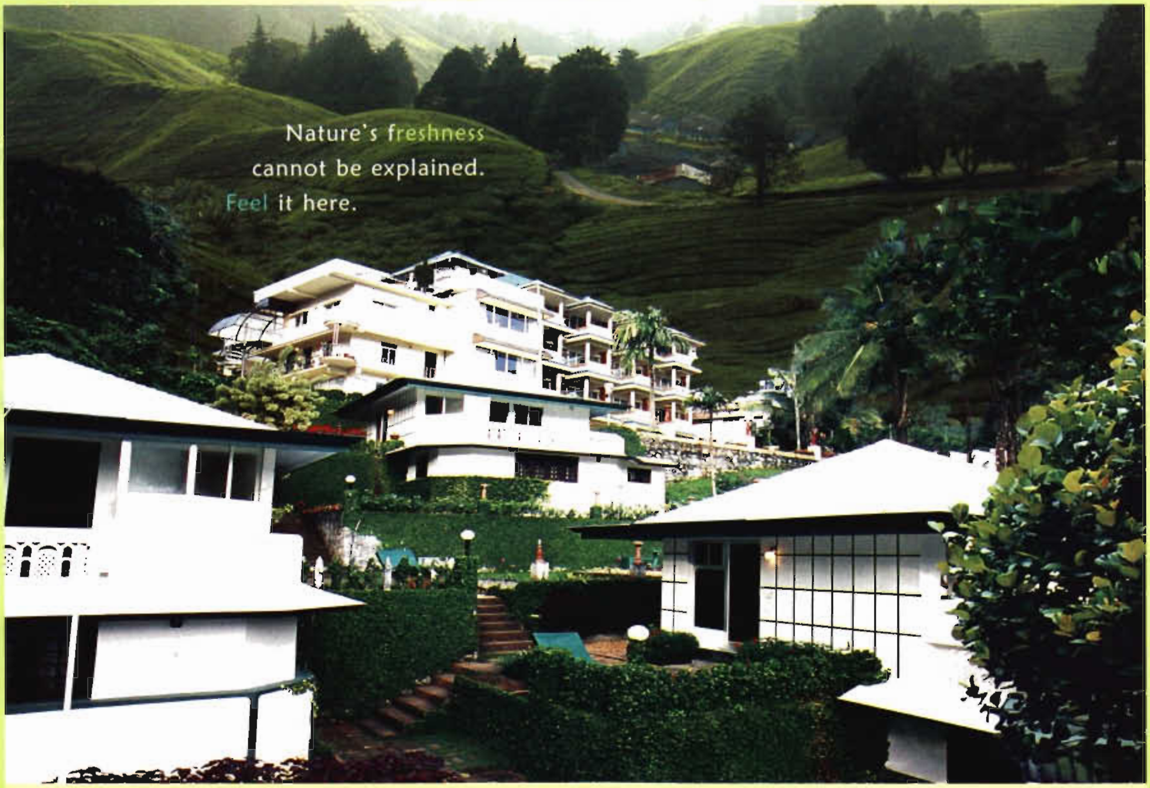

Facilities:

- Laundry Service
- Hot and cold running water
- Doctor on call
- Conference hall
- Credit card facilities
- Travel assistance
- Foreign Exchange

Igloo nature resort

Igloo nature resort
Chithirapuram, Munnar 685 565. Kerala
Tel: +91 4865 263207, 263029 Fax : 263048
e-mail: info@igloomunnar.com
website: www.igloomunnar.com